وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ
الحمد للہ والمنۃ کہ یہ کتاب مستطاب المسمی
مصباح الحباب
۱۲۸۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سراج العقاید

کرون ابتدا مین بحمد خدا — عدم سے ہمین اسنے پیدا کیا
ہین برحق محمد خدا کے رسول — کرے حکم انکا دل و جان قبول
کیا ہمکو دے کر خدا زندگی — پچھانو تجھے اور کرو بندگی
خدا جب تجھے تم پچھانو کہا — تو سیکھنا عقاید کا واجب ہوا
عقاید نہین جسکے تئین یاد ہے — جہنم مین گھر اس کا آباد ہے
خصوصاً یہہ ہے بات مانباپ پر — کہ جب ہوش مین آوے اپنا پسر
ہے لازم سکھانا عقاید اسے — بھی راہ ہدایت دکھانا اسے
تو کلمہ سے پہلے زبان کھولدے — یہہ دو بات ہین اسکے تئین بولدے
دو عالم کا پیدا کرنہار ہے — نہ اسکو شریک و مددگار ہے
ازل مین اتھا اور نتھے کوئی ساتھ — ہے فانی جہان اسکی باقی ہے ذات
قدیم اسکی ہے ذات عالم نوا — اسی نے دو عالم کو پیدا کیا
ہے اول وہی اور آخر وہی — ہے باطن وہی اور ظاہر وہی

سراج العقاید

کتابان سے ہین چار مشہور تر — زبور حق نے بھیجا ہی داؤدؑ پر
دیا حق نے توریت موسیٰؑ کے تئین — بھی انجیل بھیجا ہی عیسیٰؑ کے تئین
محمدؐ پہ قرآن کو نازل کیا — بھی قرآن کو سبمین فضیلت دیا
بشر سے رسولان بشر کے اوپر — روا نہ کیا ہی خدا مت بسر
او معصوم ہین اور مقبول ہین — کبھو او نبوت سے معزول نین
یقین معجزے حق نے اُنکو دیا — ہی برحق کرامات ہر اولیا
اسیکے ارادے سے سب کام ہی — سبھی نیک و بد کفر و اسلام ہی
بدی پر نہ ہرگز ہی اسکی رضا — اگرچہ یہہ ہی سب بحکم قضا
نہ مجبور بندہ نہ مختار ہی — میانہ پنا یہان سزاوار ہی
مدبّر دو عالم کا ہی وہ صمد — شریعت سے معلوم ہو نیک و بد
ہی برحق قیامت کا آنا یقین — علامات بھی اسکے ای پاک دین
یقین گور مین ہی سوال و جواب — ہی نیکو نکو راحت بد ونکو عذاب
مرے سے بعد ہر ایک اٹھے آن مین — کہا ہی خدا دیکھ قرآن مین
ہی برحق تراز و سنو نیکنام — جو نیکی بدی اسمین تولے تمام
سنو جسکی نیکی گران بار ہی — نہین اسکے تئین رنج و آزار ہی
بھی معلوم ہونگے نامہ عمل سب کتئین — سپیدے ہاتھ مین نیک کو بد کو بین
رکھیگا خدا اپل کو دوزخ اوپر — ہی برحق سبھو نکو ہو اسپر گذر

محمد کے ہیں آل افضل تمام | ہوا نپر ہمیشہ درود اور سلام
گناہان کبیرہ کا یہہ ہے بیان | بیا نوار کرتا ہون تجھپر عیان
نمازو نکو ہرگز نکو چھوڑ دے | نکو حکم سے حق کے منہہ پھیر لے
نمازونکے تین وقت پر کر ادا | بھی روزے نکو ہرگز کبھو تو نہ کھا
کبھو عالمونکی اہانت نہ کر | بھی قرآن کو سیکھکر نکو جا بسر
یتیمونکا ناحق نکو مال کھا | کبھو اپنے مان باپ کو مت ستا
حرم بیچ مکے کے ای نیکنام | بدی کا نہ ہرگز تو کر کوئی کام
غریبو نکو ہرگز ارے مت ستا | بھی ہرگز نکو گوشت کھا خوک کا
بھی ناحق کسیکا نکو خون کر | زنا اور لواطت سے ہو دور تر
نکو کر کمی ماپ اور تول مین | نکو کر دغا تو کبھی مول مین
بھی چوری نہ کر اور نکو بیاز کھا | بھی جاندار کو آگ مین مت جلا
بھی ہرگز نکو کر تو وضع حمل | کسی پر تو جادو کا مت کر عمل
نکو کیف کھا اور چغلی نہ کر | بھی ہرگز نکو کھا قسم جھوٹھہ پر
گواہی کو ہرگز چھپا لے نکو | بھی جھوٹھی گواہی کبھو دے نکو
تو مومن سے ناحق نکو جنگ کر | بھی رشوت کو ہرگز نکو کھا پسر
تو گالی زن پارسا کو نہ دے | نہ دو چند کا فر سے منہہ پھیر لے
جدائی نکو مرد عورت مین لا | بھی ان دو مین ہرگز برائی تو بھا

سراج العقاید

سراج الفقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم و بہ نستعین

کہوں دم بدم حمد سبحان کا	کہ ہی قوت میرے دل و جان کا
ہی برحق محمدؐ رسول خدا	میرا جان و دل اُنپہ ہر دم فدا

در بیان عقیدہ

کہو دل سے ایمان لایا ہون مین	خدا ایک ہے نہین شریک اُسکے تئین
صفاتو نپر اور اُسکے سب نام پر	بھی ایمان لایا ہون احکام پہ
فرشتو نپہ ایمان لایا ہون مین	فرشتے گناہون سے معصوم ہین
کتابو نپہ ایمان لایا ہون مین	قدیم ہی صفت اُسکی پایا ہون مین
رسولو نپہ ایمان لایا ہون مین	جو معصوم اور اُسکے مقبول ہین
بھی ایمان لایا قیامت اوپر	اُٹھینگے مرے بعد جن و بشر
بھی نیکی بدی حق سے جانا ہون مین	ہی برحق بدی پر رضا اُسکی نہین
ہین افضل نبیان سے محمدؐ رسول	جو کچھ وہ کہا ہی کیا مین قبول
سب اصحاب مین چار ہین یکدلی	ابو بکرؓ اور عمرؓ و عثمانؓ علیؓ

در بیان پنج فرض بنائے اسلام

سنو فرض و واجب سو ہی حکم رب	ہی سنت نبیؐ سے بھی ہی مستحب
سنو فرض اسلام کے پانچ ہین	پڑھو خوب معنی سے کلمے کے تئین
نہین کوئی لائق مگر ہی خدا	عبادت کے لینے وہی ہی سدا

در بیان غسل واجب و سنت

در بیان فرائض غسل

در بیان سنتہای غسل

تو کر دل سے نیت کو اور ہاتھ دہو	بھی اللہ کا نام لے صاف ہو
تو کر غرغرہ بعد مسواک کر	بھی پانی کو لے ناک مین پاک کر
ہر اعضا کے تین خوب دہو تین بار	تو کر مسح گردن کو ای کامگار
خلال اور داڑھی کے تین خوب کر	بھی انگلیانکو ہت پانونکے مت بسر

در بیان مستحبہائے وضو

سنو مستحب یہہ وضو پنج ہین	ہے دھونا پیاپی ہر اعضا کے تین
ہے لازم بجا مسح سر کا تمام	تو کر مسح گردنکو ای نیکنام
بھی سیدہے طرف سے کرے ابتدا	بھی ترتیب کو لاوے اسمین بجا

در بیان شکنندۂ وضو

سنو ایسے کامان سے جاوے وضو	روان ہو اگر پیپ یا ہو لہو
بھی ہووے جو کچھ راہ دو سے عیان	بھی یو انگی اور قی پر دہان
بھی ہو کر برہنے اگر مرد و زن	جو باہم لگاوے بدن سے بدن
جو ٹیکا لگا کر رہے کوئی سو	رہے بیہوش کھویا رہے مست ہو

در بیان سبب غسل پنج است

سبب غسل کے پانچ ہین سن تمام	جنابت ہو دو تو نپہ اور احتلام
ہو جب پاک عورت بحیض و نفاس	ہوا غسل اسپر بشرع و قیاس
دنان یا دسے تن کے جاتے رہے	وہ پانچون نماز و نین نہلاتے رہے

سراج الفقہ

سراج الفقہ

ہے سنت اگر اس سے کچھ کم جو ہو	ہو کم اس سے بھی مستحب ہے کہو

در بیان اوصاف آب

سنو خوب تم ہے مزہ رنگ و بو	جو پانی کو یہہ تین اوصاف ہو
تغیر اگر تین مین جب ہوا	سنو تم وضو اس سے نہین ہے روا
تغیر اگر تین سے ایک ہو	وضو غسل اس سے روا ہی کہو

در بیان آب مطلق و مقید و جاری

سنو آب مطلق کا یہہ ہے بیان	بیان وار تم پر کرو نہین عیان
ہوا اسکو حد چوک چالیس ہاتھ	لئے پر نہو خاک پانی کے ساتھ
اگر اس سے کم ہو سن ای نیک رو	ہو پانی گھڑے سے بیچ جون ہو بہو
سنو حد جاری کا یہہ ہے بیان	گرے اسمین کچرا بہے وہ روان

در بیان نجاست چاہ و طہارت آن

گرے چاہ مین خون یا ہو شراب	منی ہو اگر پیپ یا ہو پیشاب
کوئی جانور ہو حلال و حرام	گرے انکا گوا ور گوبر تمام
اگر کم گرے یا زیادہ و لے	تو پانی کتین اسکے سب کھینچئے
نہ ممکن اچھے کھینچ دو سو دلو	ہے بہتر وہی کھینچ جو اسمین ہو

در بیان مقدار افتادن حیوان و کشیدن دلو

بیان چاہ کا عالمان یون کرے	کوئی اسمین حیوان گرے اور مرے

وضو دور ہو جیسے یہ دو رہو — بھی نکلے قدم یا رہے چو رہو
سنو مدت مسح موزہ کے تین — مسافر کے تین تین دن رات ہین
مقیمونکو مدت ہے یکرات دن — ولے جب ہے جاوے وضو تب سے گن

بیان اذان و اقامت

ہی سنت اذان اور اقامت کہے — ہو گھر مین اگر یا مسافر رہے
قضا فرض ہو یا اگر ہو ادا — اذان اور اقامت سے کر ابتدا
سنو عورتونپر یہہ سنت نہین — مسافر اپنے یا رہے ہر کہین

در بیان فرائض نماز

سنو فرض تیرہ نماز و نمین ہین — کرو وقت پر دلسے نیت تمین
رکھو جائے پاک اور جامہ بدن — پھرانا ہے منہہ کو سے قبلے کدن
بھی تکبیر اور ستر عورت تمام — سنو بھائیجان اس کا احکام نام
قیام و قرأت رکوع و سجود — ہی لانا بجا آخری کا قعود
یہہ ارکان ہین یاد رکھنا تمام — سنو فرض ہر ایک بقول امام
مصلی اپنے اختیار ہی کے ساتھ — ہو خارج نماز ونسے ای نیکذات

در بیان واجبات نماز

سنو بھائیجان واجبانکا بیان — بیان وار تجھسے کرو نمین عیان
دو اول کے فرضو نمین ای نیکخو — تعین قرارت کا اس وین ہو

سراج الفقہ

دربیان ستر عورت

چھپانا بدن کا کہوں تجھ کو صاف — کہے زیر زانو سے تا زیر ناف
بدن سب چھپانا ہو بی بی کتین — کف دست منہ اور قدم اسکے نین
کنیز کے تین حکم ہی مرد کا — مگر پیٹ اور پیٹھ رکھنا چھپا

دربیان ہیئت نماز زن

بندھے عورتان وقت تکبیر سات — جو کاندھے تلک لا کے سینہ پہ ہات
رکوع اور سجدے مین بی یہہ عمل — ملانا کرے ران و بازو بغل
سنو قاعدے بیچ ای باشرف — نکالے قدم ہر دو سیدھے طرف

دربیان حساب فرض رکعتہائی نماز

فریضہ رکعت کے تئین کر شمار — ہو دو صبح مین ظہر کے بیچ چار
گنو عصر مین چار مغرب مین تین — عشا مین ہوئے چار ای پاکدین
سنو واجب الوتر بھی تین مین — ہی واجب ادا تم کرو اسکے تین

دربیان سنت رکعتہائے نماز

بھی سنت رکعت ہوئے مین راندین — یہہ دو صبح کے ظہر مین چھ مین گن
بھی مغرب مین دو مین عشا مین مین دو — یہہ سنت مین خالص سنے انکھو

دربیان اوقات نماز

نماز و نکے وقتان سنو پانچ مین — رکھو یاد ای بھائیجان اسکتین

در بیان نماز بیمار

نماز انکے اندر رہیگا بگاڑ	کھپا وے اگر کہین تین بار
بھی دیوے کسیکو جواب سلام	ہو ٹوٹ فریضہ سنو نیک نام

در بیان جماعت

جماعت سے مت دور رہو اے ندان	جمعہ مین جماعت سے تین فرض ان
بھی پانچون نماز اور عیدین مین	کہے آئین واجب جماعت تین
بھی سنت تراویح مین باادب	سنو وتر مین اسکی ہو مستحب

در بیان وجوب جمعہ

وجوب جمعہ سن تجھے یاد ہو	رہے شہر اور مرد آزاد ہو
بلوغ اور عاقل صحیح ہو بدن	رکھے آنکھ اور پانو نکو ہو امن

در بیان اداے جمعہ

اداے جمعہ کے یہہ چھ شرط ہین	کہے شرط اول جماعت کے تین
اچھے شہر و سلطان و اذن عام	دوجے ظہر کا وقت خطبہ تمام
سنو رکعتان دو جمعہ بیچ ہین	جو اول پڑھو چار سنت کے تین
پڑھے بعد ازان اسکے خطبہ تمام	کہے فرض خطبہ سنو نیکنام
کرو تم ادا بعد دو فرض ہین	پڑھو بعد ازان چار سنت کتین

در بیان نماز مسافر

مسافر کہے اسکے تین ای پسر	کہ ہو راہ پر تین دن کے سفر

در بیان نماز تراویح

سراج الفقہ

در بیان نماز عیدین

در بیان وطن

مگر جو وخر مہ سے یک صاع لے ۔ تو ہر اک سے ایسا غریبونکو دے

در بیان قربانی

بھی عید الضحیٰ بیچ ای ارجمند ۔ جو واجب ہے دے یک سے یک گوسفند
و یا سات مردم سے یہہ یاد لے ۔ تو ایک اونٹ دے یا تو اک بیل دے

در بیان تکبیرات تشریق

بھی واجب ہوا کر ادا اسکے تین ۔ جو تکبیر تشریق تیوس میں
شروع صبح عرفہ سے کر اختیار ۔ پڑھے فرض کے بعد ازان ایکبار
نماز و نمین تیوس ای نیکنام ۔ کرے عصر تک تیرہوین کے تمام

در بیان نماز جنازہ

نماز جنازہ بہ تکبیر چار ۔ ہی فرض کفایہ سنو نامدار
درود و ثنا اور دعا ہی تمام ۔ کہے بعد ازان اسکے دینا سلام

در بیان کفن

سنو بھائیجان مرد کو یہہ کفن ۔ ازار و لفافہ بھی اک پیرہن
ازار و لفافہ ہو سر تا قدم ۔ ہو گردن سے کفنی قدم تک بہم
ہو دو تے پہ عورت کو ای ارجمند ۔ کہ اک دامنی دوسرا سینہ بند
اور دو ہاتھہ ہو بھائی یہہ تین ہات ۔ زیادہ نہو اس سے ای نیکذات

در بیان روزہ ہای فرض و واجب و سنت و مستحب و نفل

در بیان واجب

سراج الفقہ

در بیان کفارہ روزہ

در بیان روزہ حرام

سنو بھائیجان پانچ روزے حرام	کہوں اسکی تفصیل سب اب تمام
کہے روز عید الفطر ایک دن	بھی ذی حج کی دسوین سے دن چارتن

در بیان شرائط حج

ہوا فرض حج عمر مین ایکبار	سنو بھائیجان جبکی شرطان مین چار
رہے خرچ راہ اور صحیح ہو بدن	بھی آزاد ہو اور رہ کا امن

در بیان فرائض حج

سنو فرض حجکے جو کتنے ہین تین	ہوا فرض احرام حاجی کے تین
ہی لانا طواف زیارت کبے	بھی عرفے مین جاکر کھڑے ہوئے

یعنی عرفات مین کھڑا ہونا ۱۲

در بیان واجبات

سنو حجکے یہہ واجبان ہی کہے	کہ جا مزدلفہ مین کھڑے ہوئے
بھی مروہ صفا بیچ جا سعی کر	رمی جمار و طواف صدر
منڈانا کرے بعد ازان سر تین	ہو سنت بجز اسکے جو کچھ کہ ہین

در بیان زکوٰۃ مال

ہو روپا اگر پاس دو سو درم	ہی اسسے درم پانچ دینا بہم
رہے بیس دینار زر تیرے ہاتھ	کہے نیم دینار دینا زکوٰۃ
کہے سیم و زر سے وہی تول ہو	بھی سوداگری مال کا مول ہو

سراج الفقہ اب ہوئی ہے تمام
بحق محمد علیہ السلام

تمام شد کتاب سراج الفقہ

سراج الفقہ

۲۵ جمادی الآخر ۱۲۸۵ ہجری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در بیان بنائے اسلام

در بیان احکام طلاق

ہی طلاق سنی کا یہہ ہی سر تعریف ہین
تین یک ہی ہین بیچ تطلیق ہین
پی یہہ طلاق کنایت سے کا بیان
ابن بولے است آگہہ ہین بیان
پیچھے عدت اور بعد پیچھے ہاتھ و بعد
یعنی اسکے بیچ طلاق بائن رجعی کا یقین
سن بیان طلاقان تین
یعنی عدت ہی نکاح جائز

مال تیرے پاس ہو وے دے زکوٰۃ		فرض ہی کعبے کو جانا حج کے سات
نا رکھیگا یاد اتنا کوئی یاک		آہ اسکی ہی مسلمانی مین شک

در بیان احکام نکاح

تین فرض ان ہین نکاح مین کر ادا		دو گواہ اور مہر ایجاب و رضا
ہی نکاح کے بیچ واجب اک وکیل		زن کی خاموشی اجابت کی دلیل
مہر کمتر سب کہے ہین دس درم		نین ہی جائز یکدرم ہو اس سے کم

در بیان محرّمات نکاح

ای برادر ہین یہہ سب ناتے حرام		اپنی نان اور اس سے اوپر ہو تمام
اپنی دادی اور اوپر اس سے ہو		اپنی بیٹی بھی فرو تر اس سے ہو
اپنے فرزندانکے جو اولاد ہین		عورتان جو کچھ کہ ہو وین انکے تین
ہی بھتیجی بھانجی اور بہان بہی		ہی پھوپی اور اپنی خالا جان ہی
ساس اور بیٹی ربیبہ جس کا نام		دو بہن کو ہی نکاح کرنا حرام
یک عمر کے بعد یک کرنا کہے		چار سے عورت زیادہ بھی رہے

در بیان احکام رضاع

تیس مہ کے بیچ دختر یا پسر		دودھ پیوے کوئی دائی کا اگر
دودھ پیوے ہو زیادہ او رکم		تا انکی نسبت اسپہ ثابت ہو بہم
جیسا اپنے نسبتان ہوتے حرام		ویسے ناتے اپنے دایہ کے تمام

در بیان احکام ظہار

فصل در بیان ازدواج

در بیان احکام ایلا

مرات الاحکام

پیٹھ تری پیٹھ میری مان مثل
نسبتان ایسے لگا وے زن کو جو
ایسے اوپر یہہ کفارہ آگیا
زن سے جانا ہے کفارہ تین وار
ساٹھ مسکینان کو تین دینا طعام
یا دو مہینے کے رکھے روزے مدام

در بیان احکام عدت

بعد ہی طلاق کے عدت کے دن
یعنی زن پر تین پاکی فرض ہین
پس یہہ عدت دو مہینے دس دن و فات
حاملہ کو مدت وضع حمل

در بیان حضانت

ہین جدائی ام دو زن ہین ہوا
اسکو دختر یا پسر

در بیان حد تعزیر زنا

مرات الاحکام

ماں کے رہنا پسر ہے سات سال — عالمان ایسا کہے دختر کا حال
اور اچھے بالغ ہو تک ماں کے پاس — باپ دینا خرچ اُسکا اور لباس

در بیان احکام عنّین

سن تو عنّین کے بیان ہین مختصر — اب یہہ واجب حکم حاکم کے اوپر
یعنے مہلت اسکو دینا ایکسال — اسپہ باقی بھی رہے اول کا حال
زن نہو وے اس سے راضی جب سدا — ہے یہہ واجب انکو کر دینا جُدا

در بیان نفقہ مادر و پدر و زن و ذوالارحام

زنکو دینا ہے یہہ واجب مرد پر — خرچ دینا اور کسوت ایک گھر
ہین فقیران یا تونگر بال کے — خرچ دینا اُسکے لائق حال کے
باپ مانکا خرچ بھی واجب ہے — اپنی دادی اور نانی بھی یہہ ہے
ماں طرف کے لوگ جو محتاج ہین — ہے یہہ واجب خرچ دینا انکے تین

در بیان احکام آزادی

جب کہے بندیکو مولا نیکنام — کر دیا آزاد تجھکو ای غلام
گرچہ بے نیت کہے مولا اگر — ہو گیا آزاد بندہ سربسر

در بیان احکام قسم و کفارۂ آن

جھوٹھ کھاوے قسم کوئی ماضی کے سات — یعنی کیا اور نہین دیا ہون ایسی بات
توبہ کرنا فرض آیا اسکے سر — یا قسم کھادیگا آیندہ اوپر

کوئی دیوے کسکے تین گالی اگر یا کرے اقرار جن گالی دیا اس سے ان بخشا لیا تقصیر ہے	اسپہ گذرے دو گواہان معتبر حکم ستتر مار کا اسپر ہوا بھائیجان نین اس او پر تعزیر ہے

در بیان موجب تعزیر زن

حکم بن شوہر کے زن گھر چھوڑکر نا کرے غسل جنابت کا ادا یا کرے گی ترک روزہ اور نماز	جائیگی تو اسکا حق نین مرد پر اور نمانے حکم شوہر کا سدا اسکے تین تعزیر دینا ہی جواز

در بیان احکام دزدے

جن چراوے دس درم شرعی اگر یا رجوع ہوا اور اگر اقرار سات بھی اونے چوری کرے بار دگر	اسپہ ہونا دو گواہان معتبر ہی جدا پہنچے سے کرنا اسکا ہات قید کرنا پانون اسکا کاٹ کر

در بیان احکام قطاع الطریق

حکم یہہ ہی راستونکے چور کا انکے پانون ہاتھ کو کرنا جدا مال لیکر جانسے مارے اگر	مارنا گر مال لیوے اور کا انکے تین بھی قید مین رکھنا سدا حکم ہی یہہ ان کو دینا دار پر

در بیان احکام جہاد

ہوئیگا دشمن کا غلبہ جب بیاد	مرد و زن پر فرض آیا تب جہاد

مرات الاحکام

در بیان احکام لقیط

در بیان احکام شرکت و مضاربت

در بیان احکام وقف

وقف اپنی چیز کو چاہے اگر	دلسے اپنا بولنا ہی فقط پس
وقف اسکو دلسے اپنے کر دیا	وقف اسکے فایدیکو بھی کیا

در بیان احکام بیع و تخالف آن

کوئی زمین بیچے درختان اسمین ہو	اس خریدی بیچ سب آسے ہین او
ہین زراعت کی زمین پر حکم او	ہان مگر لینے مین جب اقرار ہو
راس کو نا ماپ کر بیچے اناج	یا نہ تو لے ہی یہ جائز و رواج
جب رہے قیمت کا وہین شک اگر	جس گذارے دو گواہ او معتبر

در بیان احکام خیار رویت و خیار شرط

کوئی خریدے مالکو نا دیکھ کر	ہی روا اسکو پھرا وے او اگر
مالکو نا دیکھ کوئی بیچے کہین	اسکے تئین لینا پھرا جائز نہین
تین دن تک ہے روا شرط خیار	لین اور دین مین ہووے قرار
دیکھنے کا شرط ہی بھی تین دن	تین دنکے بعد باطل اسکو گن

در بیان احکام بیع فاسد شدن

بیچنا مردار اور سیندی شراب	بھنگ گانجہ نین روا دیکھو کتاب
جل مین مچھلی اور ہوا مین جانور	نین رواہی بیچنا اس طور پر

در بیان احکام ربوا

دربیان احکام وکیل

ہی روا لینا ضرورت پر وکیل	مدعی جاوے سفر ہو یا علیل
زن اگر ہی مدعی لینا وکیل	گرچہ اپنے گھر مین او نہین ہی علیل

دربیان احکام دعوی

مدعی او ہی جو کوئی دعوی کرے	خصم او ہی جس اوپر دعوی دہرے
وقت دعوی کے بیان کرنا ہی کھول	شکل وصورت چیز کے مقدار مول
ہی اگر دعوی زمین کا باسند	او بیان کرنا ہی اسکا چار حد
مدعی تا شاہدان لاوے بہم	ہی کھلانا خصم کو اسکے قسم

دربیان احکام اقرار مریض

وقت آخر کوئی کیا اقرار وام	وام دوسرا اسپہ ہونا لیوے نام
اسکو دیکر اسکو دینا بھائیجان	مال باقی بانٹ لینا وارثان

دربیان احکام صلح

صلح جایز مال کے دعوی مین ہو	خاید مین گھر کے بھی جایز کہو
نین ہی جایز صلح در حد وقصاص	کیا سبب ہوتا نہین ہی او خلاص

دربیان احکام امانت ومستعار

کوئی امانت لا رکھیگا مال کو	گر حفاظت اسکو دینا روبرو
اس امانت مین اگر نقصان ہو	اسکو دینا ہاتھ سے اپنے کہو

در بیان کلمہ کفر

در بیان خاتمہ

یا اگر دونون سے کوئی یک مرے	یا اگر بہ یمین شی لینا کرے
یا اگر بخشے آپس مین مرد و زن	اسکو بخشے یا اُسنے دوسرے کو ان
یا ذوی الارحام بخشے یکدگر	یا فنا او مال ہو جاوے اگر

در بیان احکام بلوغ

یہہ نشانیان ہین بلوغت کے تمام	مرد کو انزال ہو یا احتلام
یا اٹھارا سال گذرے اُس اوپر	سال بارا مدت ادنی ہی مگر
حیض دیکھے زن حمل یا احتلام	نو برس سے سال سترا تک تمام

در بیان احکام غصب

کوئی زبردستی سے لیوے مالکو	پہنچنا حاکم ہی اسکے حال کو
ہی دلانا مال اسکو قید کر	مال نین تو اسکی قیمت سر بسر

در بیان احکام شفعہ

کوئی بیچیگا زمین یا اپنا گھر	اسکو بیچے جو کہ ہین نزدیک تر
او ہی اول اُسکے لینے کو کہے	اُس زمین مین جسکے تئین شرکت رہے

در بیان احکام ذبح

ہی پرندے اور چرندے پاک او	جسکو چنگل کو نچلی ہرگز نہو
کوئی قسم کا پاک ہووے جانور	ذبح کر اللہ اکبر بول کر
چار رگ کٹنا کہے یا تین ہو	طفل و زن کا ذبح جائز ہی کہو

تاج الفرائض

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

در بیان احکام میراث تاج الفرائض

عالمان ایسا کہے ہین بھی امام | چار درجے ہین فرایض کے تمام
اول ہی او مال سے دینا کفن | مال سے بھی اسکے تین کرنا دفن
دوسرا باقی رہا سو مال و زر | وام اُس کا کر ادا ہو اُس اُپر
تین حصہ کرکے زر باقی سدا | ایک حصے ہین وصیت کر ادا
چاروان باقی رہا سو مال و زر | وارثان لینا ہی یون تقسیم کر

دربیان مراتب اقسام ورثہ

تین قسمون کے اوپر ہین وارثان | اول اصحاب فرایض بھائیجان
بعد انکے یاد رکھ عصبات ہین | انسے باقی جو رہا سو انکے تین
نا ہو اصحاب فرایض سے اگر | پہنچتا ہی انکے تین سب مال و زر
تا اچھے عصبات باقی زر تمام | اسکو ہو آزاد میت کا غلام
نا رہے عصبات سے نسبی اگر | یا نہو عصبات سے سببی دگر
مال باقی جو فرایض سے رہے | اسطرح سے انکو پھر دینا کہے
وارثان جب نا رہے دو حلکے | ہین ذوی الارحام وارث مالکے
بھی ذوی الارحام سے نا ہو اگر | جب وصی والیکو پہنچے مال و زر
جب نہو وہ بھی اگر سن حالکو | مال پہنچے اسکا بیت المال کو
ہے یہہ مجمل اسکی اب تفصیل وا | ہین بیان کرتا ہون اسکو دوستا

اول از اصحاب فرایض پدر ست

دوم از اصحاب فرایض جد صحیح است

تاج الفرایض

سیوم از فرایض مادر است

مسئلہ

فرایض دختر است

ہفتم از اصحاب

وارثان لینا ہی جو باقی رہے

ایک دختر جب کہ میت کو رہے
اسکو آدھا مال سے دینا کہے

بھان یا بھائی سے اسکو نا رہے	مانکو دینا تیسرا حصہ سب کہے
گر انھونسے کوئی ایک میت کو ہو	مانکو چھے حصوں سے یک دینا کہو

مسئلہ

باپ مان میت کو ہے اور زن اگر	زن کا حصہ چار کے جو ہے مال و زر
خوب جانو تین حصے اسمین ہو	مان کو یک اور باپ کو دینا ہے دو
باپ مان شوہر رہے میت کہتین	اس نہجے جان حصے لگے ہین

چہارم از اصحاب فرایض جدۂ صحیحہ است

چھے سے یک حصہ ہو دادی کے تین	گر حقیقی دادیان دو چار ہین
ہے اسمین سب کو حصہ اسی پر	یعنے لینا سب برابر بانٹ کر

مسئلہ

جب چھے نزدیک کی دادی اگر	دور کی دادیکو کچھ نہین مت بسر
بھائیجان میت کہتین جب مان رہے	دادیان کو کچھ نہین ملتا کہے

پنجم از اصحاب فرایض شوہر است

مرگئی زن اسکے تین اولاد نین	اسکا آدھا مال ہے شوہر کہتین
گر اچھے کوئی اسکو دختر یا پسر	یا پسر سے ہووے فرزندان اگر
پاو حصہ مال کا شوہر کو ہے	اس سے زائد اسکو نہین ملتی ہے شئے

ششم از اصحاب فرایض زن است

تاج الفرایض

مسئلہ

در بیان عصبات

تاج الفرائض

اسکو آدھا مال ہی جو کچھ رہے — پوتریانکو چھٹے سے یک حصہ کہے

نہم از اصحاب فرایض خواہر مادری و پدریست

لویتی سگی دختر سے جب میت کو نین — بھان پدری مادری ہو اسکے تین
خوب جانو اسکو آدھا مال ہی — جون سگی دختر کا اسکا حال ہی
گر دو خواہر مادری پدری رہے — یا زیادہ دو سے ہووے یون کہے
تین حصے کرکے دینا اُن کو دُو — یا اگر بھائیان سے کوئی جب انکو ہو
ہین وہ حصے جان بھائیونکے نصیب — ایک حصہ ہووے بھانونکو حبیب

دہم از اصحاب فرایض خواہر پدری است

بھان پدری ایک جب میت کو ہو — اسکی نسبت پوتری کی ہی کہو
بھان پدری مادری ہوتے اوپر — چھٹے سے یک حصہ ہو اہی بیخطر
بھان پدری مادری جب دو رہے — بھان پدری کو نہین حصہ کہے

مسئلہ

جب اچھے میت کو دختر یا پسر — یا پسر سے اسکو دختر ہو اگر
خواہران ہوتے ہین عصبہ بھائیجان — اسطرح سے لکھہ گئے ہین عالمان

یازدہم و دوازدہم از اصحاب فرایض خواہر و برادر مادریست

مادری ہو بھان میت کو اگر — چھٹے سے یک حصہ ہے اسکو مت بسر

ہی چچایان باپکے اید وستان — جد میت کے چچایان بعدازان
ہی یہی ترتیب پر تفصیل وار — جو رہے باقی کہ سارے دوستدار

مسئلہ

حاملہ عورت ہو میت کی اگر — ایک پسر کا حصہ رکھنا معتبر
ہووے آدھا مال جس عورت کنتین — یا دو حصے تین حصے مین سے ہین
ہووے عصبہ ورہیشہ بھائی ساتہ — اسکے غیراز کوئی نہوا ہی نیکذات

مسئلہ

ہووے فرزندان زناسے بھائیجان — یا کئے گئے ہووین فرزندان لعان
مان سے او میراث پاتے ہین تمام — باپ سے میراث نین انکو مدام

نکتہ

ایک زن اور اسکتین اولاد ہین — مرد اک اولاد ہی بھی اسکتین
جب نکاح اس مرد و زن مین ہوا اگر — اس سے پیدا ہووے فرزندان مگر
یہہ اپسمین مادری پدری تمام — حال ان دونو نکا سن اے نیکنام
باپ کی اولاد پدری انکو ہین — مان طرف کی مادری ہی انکتین

دربیان ذوی الارحام

ہین ذوی الارحام تیسر وارثان — مختصر انکا بیان سن بھائیجان
ہوتے اصحاب فرایض جان تو — کچھہ نہین ملتا ذوی الارحام کو

تاج التصابیح

علم سیکھنا فرض ہے رکھہ جانئین | حق کہا کئی جائے پر قرآنئین
جسکے دلمین علم اور اخلاص ہے | اسکو جانو دوست میرا خاص ہے
علم سیکھنے جائے جن ہر ہر قدم | اسپہ رحمت مین کرونگا دمبدم
یون کہے ہین آپ ختم المرسلین | جن کرے تحصیل جا کر علم دین
او خدا کا دوست ہے ہین اسکتئین | دوستون سے دوست تر رکھتا ہون ہین
ای برادر سخت بد ہی جاہلی | علم سیکھنے بیچ مت کر کاہلی
علم سیکھہ ہو دوجہائین نیکنام | ہو تجھے جنت مین بالا تر مقام
علم سیکھہ جا کر خدا کے واسطے | علم سیکھہ تو مصطفے کیواسطے
ہو خدا ابھی اسسے خوش اور مصطفے | اسسے زیادہ کیا کہون ای باصفا

در بیان محبت

دیکھہ قرآن بیچ فرمایا خدا | مین محبت کے لئے پیدا کیا
تو عدم تھا مین دیا تجھ کو وجود | اور فرشتون سے دلایا ہون سجود
کیسے کیسے تجھہ پہ مین احسان کیا | ایکدل دیکر تجھے انسان کیا
ایکدلمین ہی تجھے یکدوست بس | دل مجھے دے غیر کی مت کر ہوس
دے مجھے دل اور کسیکو دے نکو | غیر کی الفت کو ہرگز لے نکو
جائے دلمین ایک ہے مین جا دو | تا رہو ئین غیر اسکے بیچ ہو
اب مجھے تو چھوڑ کر مت جا کہان | نا ملے گا دوجہائین کہین امان

در بیان فـ

رات اور دن فکر مین حقکے گذار — ہو فروغ روے دلبر آشکار

در بیان ذکر

یاد حق کا فرض ہے رکھ جان بیچ — فاذکرونی حق کہا قرآن بیچ

اللہ اللہ یاد کر اسے باصفا — آپ فرمایا محمدؐ مصطفیٰؐ

جو خدا کی یاد مین مشغول ہے — وہ خدا کا دوست تر مقبول ہے

اللہ اللہ یاد کر تو دمبدم — اللہ اللہ بول تو ہر ہر قدم

اللہ اللہ بولتا تو سو رہو — اللہ اللہ بولتا بیدار ہو

اللہ اللہ خاصگونکی بندگی — اللہ اللہ واصلونکی زندگی

اللہ اللہ یا خفی و یا جلی — اللہ اللہ جو کہیگا ہے ولی

اللہ اللہ سے تجھے دیدار ہو — مصطفیٰؐ کا خاص تو دلدار ہو

اللہ اللہ بول تو ہر صبح و شام — آخرت مین پائیگا دار السلام

در بیان رضائے حق

فرض ہے حق کی رضا رکھ جانیت — حق کہا ہے دیکھ جا قرآن مین

بھی رضا مین آپ فرمایا رسولؐ — دوستونسے حق کرے اسکو قبول

ہے رضا سے جان و دلکو زندگی — ہے رضا سے عارفونکو بندگی

لے رضا ہو تجھ کو دیدار خدا — دو جہان مین پائے گا تو مرحبا

جو رضا مین ہے خدا کے صبح و شام — اسکو جنت بیچ ہے بالا مقام

یعنی پورا کرو عہد و اقرار ۱۲

بھائیجان ایسا کہا رب الودود	دیکھ قرآن بیچ اوفوا بالعہود
بھی کہا حق باوفا جو لوگ ہین	سب مین انکو دوست تر رکھتا ہمین
بھی کہا ہی یون رسولؐ باصفا	دوست تر ہی پاس میرے باوفا
تو وفائی بیچ دے تنکو جلا	جان و دلکو تو وفائی مین گلا
بیوفائی نین تجھے ہی سازوار	یاد کر حق سے کیا ہی کیا قرار
باوفا ہو پائے گا جنت مقام	باوفا پر آتش دوزخ حرام
باوفا ہو باوفا ہو باوفا	تجھسے راضی ہو خدا اور مصطفےٰ

در بیان احسان

حق کہا قرآن مین ای بھائیجان	محسنان ہین خاص میرے دوستان
حق کہا ہی سن یحب المحسنین	راتدن احسان کر ای نیکدین
مصطفےٰ احسان مین ایسا کہے	راتدن احسان جن کرتا رہے
ہی او مقبول خدا اور دوستدار	دوست میرا اسکو ہی دار القرار
لطف و احسان اولیا کا کام ہی	دوجہان مین نیک انکا نام ہی
تا توان پر جن کیا احسان ایک	سب گنہ سے پاک او ہوتا ہی نیک
بھائیجان احسان کر احسان کر	ہو خدا اور مصطفےٰ کا دوست تر

اللہ دوست رکھتا ہی نیکوکارون کو ۱۲

در بیان حسن نیت

حق کہا قرآن مین ای نامور	نیتون پر سب کے میری ہی نظر

در بیان سخاوت

تاج النصایح

در بیان تواضع

در بیان توکل

کہ تواضع سب کہینگے مرحبا	کر تواضع پاوے گا ستر خدا
جن تواضع ہاتھ اپنے کر لیا	دوستان مین حقتعالی کے ہوا

در بیان قناعت

حق کہا رکھتا ہون جسکو دوستتر	بھیجتا ہون مین قناعت اُس اپر
یون کہے ہین خاتم پیغمبرانؐ	ہے قناعت سو نصیب دوستان
کیا قناعت نعمت حق خاص ہی	او پچھانے جسکے تئین اخلاص ہے
جسکے تئین ہووے قناعت دمبدم	خاصگان مین او ہوا ثابت قدم
بھائیجان جسکو قناعت ہو اگر	اسکو ہے یاقوت کا جنت مین گھر
رات اور دن ہو قناعت جسکے تئین	ناز و نعمت آخرت مین اسکو ہین
انبیا کو تھی قناعت صبح و شام	اولیا کو ہی قناعت والسلام

در بیان صبوری

دیکھ جا قرآن مین کیا ہین کہون	رب کہا ہین صابرون کے ساتھ ہون
بھی کہا قرآن مین حق بار بار	صابران ہین خاص میرے دوستدار
کر صبوری رات دن ای نیکدین	رب کہا ہے نعم اجر الصابرین
مصطفی ایسا کہے اے دوستان	پاس میرے دوستتر ہین صابران
کر صبوری پائیگا تو مال و زر	کر صبوری پائیگا جنت مین گھر
خاصگان کو ہی صبوری صبح و شام	صابران پر رحمت حق ہو مدام

آہ شیطان جب غروری کو لیا	دیکھہ اسکو طوق لعنت حق دیا
ہی خداکو ساز و رمائو منی	کیونکہ اسکی ذات ہے سب سے غنی
تو جوانی اور ملک و مال پر	سب فنا ہے مت انھونپر ناز کر

در بیان ظلم

حق کہا قرآن مین اید وستان	ظالمان پر لعنتان ہین لعنتان
ظالمونکے حقمین فرمائے رسولؐ	ظالمان ہین لعنتی اور بو الفضول
سر کسیکا ظلم سے بالا ہوا	دو جہانمین اسکا منہہ کالا ہوا
اس بلاکو جب دلمین دے نکو	یہہ بلا ہے ساتھہ اپنے لے نکو
جن رہا ہی عدل او انصاف سے	دوست حق کا او ہوا ہی خاص تر

در بیان کینہ

بھائیجان تو صاف کہہ سینے کینین	کس سے مت کہہ دلنے کینے کینین
جن رکھا ہی دلمین کینہ خوار ہے	آخرت مین سخت خوار و زار ہے
جن رکھا ہی دلمین کینہ او جفا	اس سے نین راضی خدا او مصطفےٰ
نا رکھیگا دلمین جب کینے کینین	تب لگا وسے مصطفےٰ سینے کینین
جن رکھا سینے کو اپنے پاک کر	ہی خدا کا او نبی کا دوست تر

در بیان غیبت

حق کہا غیبت کیا جن خوار ہے	بے حیا ہی اور وہ مردار ہے

در بیان دروغ

تاج النصایح

در بیان طمع

کیا طمع آخر کو ہے بیجا صلی	دل طمع سے باندھنا ہے جاہلی
اب طمع کو چھوڑ دے ہے بہتری	آسمان تیری کرے خدمتگری

در بیان مذمت دُنیا

حق کہا دنیا پہ مت ہو مبتلا	کیا ہے دنیا سخت فتنہ اور بلا
دیکھ فرمایا اپے خیر البشر	ہے بلا مردار دنیا حیلہ گر
انبیا سے نین کری دنیا وفا	اولیا پر او کری ہے سو جفا
کیسے لوگونکو چھپائی مار کر	دیکھ جا تو انکے گورستان پر
آہ کیسے بادشاہان و امیر	آہ کیسے نوجوان و طفل و پیر
آہ کیسے دلبران اور گلرخان	ہاتھ سے دنیا کے ہو گئے بے نشان
نین کسیکو نام سے انکے خبر	نین جہانین حال کا اسکے اثر
آہ دنیا کیا بلا ہے کیا بلا	اس بلا پر تو نکو ہو مبتلا
اس بلا کو چھوڑ دے ای نیکدین	جب کہینگے مصطفیٰ سو آفرین

در بیان توبہ

جان توبہ فرض ہے کر و مدام	تو رکھے اسوقت جنت مین قدم
حق کہا قرآن مین کئی جائے پر	جن کیا توبہ گناہان دیکھ کر
مین عفو کرتا ہون انکے سب گناہ	دو جہانین سکتین مین امن پناہ
بھی رسول ہاشمی ایسا کہے	جن گناہان دیکھ کر روتا رہے

مصطفیٰؐ کے واسطے دے ہمکو اب ۔ نیک نیت اور توفیق ادب
جان میرا مصطفیٰؐ پر ہے خدا ۔ آلؓ اور اصحابؓ پر اُسکے سدا

در بیان فضیلت آداب

دیکھ جا قرآن میں اے بھائیجان ۔ رب کیا آداب کا اسمین بیان
آہ جب ابلیس بے ادبی کیا ۔ حق نے اسکو طوق لعنت کا دیا
با ادب حق سے ہوا آدمؑ صفی ۔ حق تعالیٰ جب کیا اُسکو نبی
آپ فرمائے رسولِ مصطفاؐ ۔ سب ادب مجھکو سکھایا ہے خدا
سب پہ واجب یاد رکھنا ہے ادب ۔ بے ادب پر نا کبھو ہو لطفِ رب
سن ادب سے انبیا اور اولیا ۔ ہیں مقرب بارگاہِ کبریا
ہوا ادب سے دوستدار مصطفیٰؐ ۔ ہوا ادب سے رازدار مصطفیٰؐ
بھائیجان سن با ادب ہے بانصیب ۔ اسکو جنت ہے خدا کا او حبیب
کیا ادب ہے نورِ ایمان او یقین ۔ کیا ادب ہے نورِ جان اور نورِ دین
جن ادب کو ہاتھ اپنے کر لیا ۔ بھائیجان سن ہوگیا او اولیا
بے ادب ہے دوجہانمین خوار زار ۔ باپ مان بھی اُسکے ہوبے اعتبار
بھائیجان انسان اور حیوانمین ۔ فرق ہے آداب کا رکھ جانمین
ہے خصوصاً بات یہہ ماں باپ پر ۔ ہوشمین جسوقت پر آوے پسر
یہہ ادب اسکو سکھانا ہے مدام ۔ یا پہ ماں اسکے رہینگے نیکنام

در بیان آداب رسول علیہ السلام

در بیان آداب آل رسول علیہ السلام

نام سنتے جان سے ہو شاد مان — حق مین اُنکے ایکدل ہو یک زبان
نام لے تو دل سے ہو کر باصفا — حُبّ انکی دلمین رکھہ ای باوفا
جن محبت آل کی دلسے کیا — بھائیجان بیشک ہوا او ولیا

ذکر در بیان نعت آداب اصحاب محمد مصطفےٰ و ائمہ اربعہ

مصطفےٰ کے یار اور اصحاب کا — یہہ بیان ہی مختصر آداب کا
نام لے تعظیم سے تو ای پسر — جان انکو دوستونسے دوست تر
انکے حق مین بدگمان ہرگز نہو — انکے حقمین خیر سے کر گفتگو
انکے حقمین یکزبان ہو ایکدل — جب قیامت مین نہووے تو خجل
ہی یہی چارون اماموں کا ادب — بعد اس آداب کے رکھہ یاد اب

دربیان آداب استاذ صوری و معنوی

بھائیجان تو دیکھہ جا قرآن مین — کیا بیان استاذ کے ہی شان مین
حرف یک سیکھے کسیکے پاس ہو — ہے نبیؐ کے قول سے استاذ او
یون کہے استاذ کے حقمین رسولؐ — جن کرے استاذ کی خاطر ملول
حق سے آوے تین اسپر یہہ بلا — اس بلامین وہ رہیگا مبتلا
جو سکھا ہی او بسر کر جائیگا — اور جوانی بیچ او مر جائے گا
تیسری ہی یہہ بلا ای نیکخو — جائیگا دنیا سے بے ایمان ہو
اب ادب استاذ کا سن اے پسر — بولتا ہوں مین تجھے کر مختصر

آداب السعادت

جن پسر سے باپ ماں کا دل جلے	او ہزاران سال دوزخ مین گلے
تا کرین جبتک گناہ ہو انکو عفو	حق تعالی نا تجھے بخشے کبھو
یہہ ادب ہی باپ ماں کا سن تمام	دے قدم کو انکے بوسہ صبح و شام
بنس انکو ہرگز کبھو ہو روبرو	بے اجازت انکے مت کر خرچ تو
کچھ خطا یا عیب انسے ہو اگر	کے لے اوپر تو کبھو ظاہر نہ کر
خوب تر اپنے سے انکو تو کھلا	بھی انکو آزردگی خاطر مین لا
تجھ کو حاصل ہو جو کچھ لا انکو دے	بھائیجان انکی دعا کو دل سے لے
کام او کر جسمین ہی انکی رضا	حق مین انکے دل سے اپنے کر دعا
جن دعا ماں باپ کی دل سے لیا	بھائیجان سن ہو گیا اولیا
ساس سسرے اور بزرگو نکا ادب	بعد انکے ہی یہی رکھ یاد اب

در بیان آداب زوج بر زوجہ

یاد رکھ قرآن مین حق ایسا کہا	سو بزرگی شوہران کو مین دیا
بھی محمد مصطفے ایسا کہے	جن رضا مین اپنے شوہر کے رہے
اس سے راضی ہی خدا صبح و شام	آخرت مین ہی اسے جنت مقام
اپنے شوہر کی رضا مین جو کہ نین	ہی ہزاران سال دوزخ انکے تئین
جب کرے شوہر گناہ اسکے عفو	جائنگی جنت مین تبا و سرخ رو
خوب سن آداب شوہر مختصر	تو خلاف مرضی شوہر نہ کر

در بیان آداب زوجہ بر زوج

آداب السعادت

آپ کھاوے اور پہنے جسقدر	تو پہنا اسکو کھلا اے نامور

در بیان آداب ملازمت سلطان و وزیران و امیران

بادشاہ کے سن ادب اے نیکخو	اگر تو حاصل کیا وسیلہ نیک ہو
با اجازت اسکے آگے جا پسر	چو طرف دربار کے مت کر نظر
بھائیجان اسمین خطر ہی جانکا	بیٹھ مت رہ منتظر فرمانکا
جب کریگا شاہ تیرے پر نظر	گر ثنا اسکی ہو لیکن مختصر
جب کریگا بادشاہ تجھپر خطاب	دے جواب مختصر ہو باصواب
دیر تر مت بیٹھ تو انجان ہو	ہان مگر سلطان کا فرمان ہو
وقت جانے کے نہ پھر کر دیکھ تو	بول مت او چال اسکے روبرو
بھی وزیران او امیران کا ادب	بعد اسکے ہے یہی رکھ یاد اب

در بیان آداب آشنا و علما

یون کہا قرآن مین پروردگار	بد کی صحبت جسکو ہو ہے خوار و زار
مصطفےٰ اسباب مین ایسا کہے	صحبت بد جسکو ہو رسوا رہے
نوحؑ کا فرزند صحبت بد لیا	خاندان پاک اپنا گم کیا
کاذب و بد خلق و جاہل بیوفا	آشنائی انسے مت کر ہے جفا
بھائیجان ہو آشنا ایسکے سات	ہو تجھے اُس سے بزرگی اور نجات

در بیان آداب گفتار

یعنی وہان کے عالمان اور فاضلان	پہنتے ہین پہن وے یا بھائیجان
خوبتر پہنو بدستور عرب	مختصر ہی یاد رکھ تو یہہ ادب

در بیان آداب رفتار و نشست و برخاست

یہہ آداب ہے خوبتر سن لے بہم	بے ضرورت ہو میانہ رکھ قدم
باندھ مت دو ہاتھ اپنے پیٹ پر	بھی کمر پر ہاتھ مت رکھ ای پسر
کر رعایت ساتھ تیرے کوئی ہو	ہو بزرگان ان سے آگے جا نکو
چار زانو یا دو زانو بیٹھ تو	اُٹھ نکو رکھ کر زمین پر ہاتھ تو
بول اللہ ہر قدم پر بھائیجان	آخر تمین پائیگا جنت مکان

در بیان آداب رفتن مجلس

ہی یہہ مجلس کا ادب سن حق شناس	پہنکر مجلس کو جا دو ہرا لباس
دور سے مجلس پہ اول کر نظر	دوست اپنا جائے خالی ہی کدہر
ہین بزرگان جسطرف جا وے سلام	دوست کے نزدیک جا کر لے مقام
تا اچھے کوئی آشنا اس جا کے پر	بھائیجان انداز اپنا رکھ نظر
ہنس نکو اس جائے پر مت مسکرا	چو طرف بھی سر کو اپنے مت پھرا
بھی کسی سے عیب کچھ آوے نظر	بھائیجان تو عیب پوشی اُنسے کر
تہنیت کی جب ہے مجلس سُن تمام	تعزیت کا کر نکو اس جا کلام

در بیان آداب سلام

آداب السعادة

ہی زبان اندازسے کر گفتگو	گرنہین تجھ کو زبان خاموش ہو

در بیان آداب تہنیت

در بیان آدابیکہ بر میزبان است

آپ فرمایا رسولؐ محترم	جن کیا مہمان پر اپنے کرم
رب کرے اُسکے گناہان سب عفو	اُوہی جنت مین میرے روبرو
یاد رکھہ آداب یہہ اے بھائیجان	جبکہ آوے گھر کو تیرے میہمان
توخوشی سے اسکے آگے چل کے جا	عزت و تعظیم سے تو اسکو لا
جسقدر مقدور ہی کھانا پکا	آرزو سے ملکے اسکے ساتھ کھا
اسکو تنہا چھوڑ کر مت جا کہان	رنج اور افلاس کا مت کر بیان
جبکہ جاوے اسکو پہنچا ای گدا	شکریہ کر اسکے آنے کا ادا

آداب السعادت

در بیان آدابیکہ بر مہمان است

یاد یہہ آداب رکھہ اے بھائیجان	ہوویگا جب تو کسیکا میہمان
وقت پر جا ای برادر اسکے گھر	جان بٹھاوے بیٹھہ تو اس جاے پر
لا رکھے جو کچھ کہ آگے میزبان	با فراغت کھا اُسے ای میہمان
عیب کھانے بیچ ہرگز لے نکو	اُسکو تین تکلیف ہرگز دے نکو
مت منگا کوئی چیز جز آب و نمک	لیکے رخصت اُسسے جانا یاد رکھہ
میزبان سے کوئی خطا آوے نظر	اس خطا سے اسکو آزردہ نہ کر

در بیان آداب طعام خوردن

در بیان آداب عیادت مریض

اسکے آگے مختصر ایسا کہے ۔۔۔ خرمی جسبات سے اسکو رہے
لاغری اور رنج کا مت کر بیان ۔۔۔ اور غمگین ہو نکو ہرگز وہان
کر دوا مین اسکے کوشش نیکذات ۔۔۔ بھی دعا کر حق مین اسکے دلکے سات
کچھہ خطا ہمارے سے ہووے اگر ۔۔۔ دلسے اپنے اس خطاسے درگذر

دربیان آداب تعزیت

تعزیت کا یہہ ادب ہے سن تمام ۔۔۔ دوپہر اور شب کومت جانیکنام
تونکو جا پہنکر رنگین لباس ۔۔۔ دے نکو جا میکو خوشبوئیکی باس
آگے اسکے کر برہنہ سر نکو ۔۔۔ ہنس نکو ہرگز تبسم کر نکو
پوچھہ اس سے حال سب نرمی کے ساتھ ۔۔۔ کر نکو ہرگز خوشی کی کوئی بات
تو صبوری اور رضا کا کر بیان ۔۔۔ دے تسلی تسکین سے بھائیجان
فاتحہ کے بعد از ان آباو فا ۔۔۔ دلسے تو کر حق مین میت کے دعا
گر خطا کوئی اس سے ہووے جا گذر ۔۔۔ مانگ مت کوئی چیز اس سے درگذر

دربیان آداب خفتن

بھائیجان سونیکے یہہ اداب ہو ۔۔۔ باوضو سو یا تیمم کرکے سو
اپنے سب اعمال بد پر کر نظر ۔۔۔ رکھہ ندامت اور تو افسوس کر
بھائیجان کینہ سے رکھہ تو دلکو پاک ۔۔۔ آخرت کے خوف سے ہو دردناک
صدق دل سے پڑھہ شہادت تین بار ۔۔۔ ذکر کرتا سو رہو ای دوستدار

دربیان فضائل امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہی یہہ احوال نبی اے نیکنام	فرض ہی رکھہ یاد اسکو صبح وشام
ہی حدیثان اور کتابانین بیان	جن کریگا اسکتین تعویذ جان
سات پیڑی اسکی بخشا جائیگی	رحمت حق اسپہ ہر دم آئیگی
آخرت مین اسکو ہی جنت مقام	آگ ہووے اسپہ دوزخکی حرام
رنج اور تکلیف اسکی دور ہو	اسکا سینہ نور سے معمور ہو

دربیان فضائل محمد نبی علیہ السلام

کی فربیان ہین جا بنین کرحذر	حق دیا قرآن مین ایسی خبر
تھا کتابوئنین محمد کا بیان	ہین نکالے اس بیان کو کافران
جن محمد کی اطاعت ناکرے	لعنتی ہو آخری کافر مرے
ہی محمد خاص تر میرا حبیب	امتی کو اسکے ہی جنت نصیب

دربیان مراتب محمد نبی علیہ السلام

دیکہہ قرآن اور حدیثانین بیان	عیسیٰ اور موسیٰ ہین انکے نایبان
عالم ارواح مین خط لکھدئے	مصطفےٰ سے بھی قرار ایسا کئے
ہم رہے جیتے تم آوینگے اگر	ہم چلینگے سب تمھارے دین پر

دربیان مدارج محمد نبی علیہ السلام

دیکھ جا قرآن مین اید وستدار	موسیٰ اور عیسیٰ نے یون روتے تھے زار
مصطفےٰ کے امتی ہوتے اگر	تھا نہوتے سے او ہمکو خوب تر

احوال النبی

دربیان سعادت محمد نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام

دربیان نعت محمد نبی صلی اللہ علیہ وسلم

در بیان ولایت نبی علیہ السلام

در بیان نور نبی

احوال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

سن خدا کی ذات مین ہین دو کمال | ایک ذاتی او رصفاتی بیمثال
دو جہان سے ہی غنی رب لودود | ہی اسیکی ذات سے اسکا وجود
ہین صفاتان بے نہایت بیقصور | ہی جہان کی ذات پر انکا ظہور
تھا ازل مین حقتعالی بے نشان | جب ارادہ او کیا ہونا عیان
تب تجلی یک کیا اپنے اوپر | بھی کیا تفصیل سے او یک نظر
نور احمد اس تجلی کا ہی نام | دو جہان تفصیل ہی اسکی تمام

در بیان ظہور نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ احمد کا ہوا ظاہر مین نور | رب کیا یون نور سے سبکا ظہور
سن حقیقت دو جہانکی ہی عدم | آئینہ اسکو بنایا رب ہی ہم
اسمین دیکھا آپ کو قدرت سے نور | کر دیا غیرت سے اسکو چور چور
نور ہر ایک چور مین ظاہر ہوا | راز پنہان جو اتھا باہر ہوا
آئینون مین عکس جب آیا نمود | تھا عدم سو آئینہ پایا وجود
او خدا کا نور ہی ای بھائیجان | یک تجلی ہی اسیکی دو جہان

در بیان تصرف نور محمدی علیہ السلام

آپ فرمایا خدا ای نیکدین | ہی محمد رحمۃ للعالمین
ہین محمد روح کل اور اسم کل | ہین محمد عقل کل اور جسم کل
انبیا کا جسم و جان اور خاص و عام | ہین مظاہر روح اعظم کے تمام

در بیان ولادت نبی علیہ السلام

دربیان علامات نبوت نبی علیہ السلام

بیشبہ ہے یہ نبی آخر زمان
ہے یہ برحق خاتم پیغمبران

دربیان ظہور نبوت نبی صلی اللہ علیہ و آلہ و صحبہ وسلم

آمنہ جب حاملہ ہوئی نور سے	گھر ہوا روشن زیادہ طور سے
حور دیتے آو لاسا دلبری	اسکی کرتے رات دن خدمتگری
جبکہ نو مہینے ہین گذرے اس اُپر	لا رکھین ہین حور سب قدمون پہ سر
کئی ہزاران حور تھے اسکے حضور	تھے فرشتہ صف بصف نزدیک دور
وقت آیا جب تولد کا قریب	یک تجلی نور کی ہوئی اے حبیب
ڈوب گئی تھی روشنی مین دو جہان	ہو گیا تھا سرّ معنی خود عیان
صبحدم ظاہر ہوا او بے نظیر	تھی ربیع اول کی دوسری تاریخ
جب ہوئے تھے ہین پیدا مصطفیٰؐ	دی ثویبہؓ دودھ انکو باصفا
بعد ازان حضرت حلیمہؓ نیکنام	ہین پلائے دودھ انکو صبح و شام

دربیان انتقال مادر و پدر نبی علیہ السلام

باپ حضرت مصطفیٰؐ کے مر گئے	جب دو مہینے کے حمل مین او رہے
جبکہ گذرے مصطفیٰؐ پر چار سال	کر گئے بی آمنہ بھی انتقال
ای برادر مختصر کہتا ہون مین	انکے دادا بعد پائے انکیتین
مصطفیٰؐ پر جبکہ گذرے آٹھ سال	کر گئے ہین انکے دادا انتقال
بعد بو طالب نے پائے انکے تین	مصطفیٰؐ کو او دیتے تکلیف نین
جب عمر پچیس کی او پائے ہین	تب خدیجہ کو نکاحین لائے ہین

احوال النبیؐ

دربیان بعثت نبی علیہ السلام

اب خدا سے وحی تمپر ہی نزول	ای محمدؐ تم خدا کے ہین رسول
مصطفےؐ یہہ بات سنکر خوش ہوئے	قوم کو یون حق طرف دعوت کئے
تم کہو کلمہ شہادت کو بہم	ہوینگے تم مالک عرب و عجم
تم اتھے نابود اب موجود ہین	درحقیقت جز خدا کے کوئی نہین

دربیان معراج نبی علیہ السلام

یہہ بیان معراج کا ہی باصفا	چھ اوپر چالیس کے تھے مصطفا
حکم حق سے آئے جبریل امین	ساتھ لائے ایک براق نازنین
مصطفےؐ سن حکم رب کا شاد ہو	گئے بدن سے رانکو کعبے سے لے و
مسجد اقصی کو پہنچے بیقرار	وہان براق نازنین پر ہو سوار
طی کئے یکدم مین ساتون آسمان	عرش و کرسی چھوڑ کر گئے لامکان
چشم سر سے رب کو دیکھے مصطفےؐ	پھر کے آئے گھر کو اپنے باصفا

دربیان غزوات نبی علیہ السلام

مصطفےؐ کو حکم ہجرت جب ہوا	آ دیئے ہین کافران انکو ایذا
حکم رب کا یون ہوا سالار پر	ای محمدؐ کافران سے جنگ کر
تب کئے ہین جنگ حضرت مصطفےؐ	بیس پر ہین سات جنگ ای باصفا

دربیان جمال نبی علیہ السلام

تھا جمال پاک حضرت بیمثال	قدرت حق جسے ظاہر باکمال

دربیان حسن خلق حضرت نبی علیہ السلام

احوال النبیؐ

دربیان عبادات و اسما نبی علیہ السلام

در بیان ازواج نبی علیہ السلام

انکی دادی فاطمہ بنت عمر
انکی نانی ہیں رقیہ نام ور

تم بیان اب مختصر تجھ کو کہوں
مصطفیٰ کی عورتاں اکرہیں نوں
عائشہ صدیق کے جان و جگر
حفصہ بیٹی ہیں عمر کے دوران پسر
زینب اور ام حبیبہ نام ور
ام سلمہ بھی خدیجہ نام ور
سودہ میمونہ صفیہ نام
مومناں کی ہیں یہ ماداں نیکنام

نام اسکا ذکر جان ہے کیا کہوں | یاد رکھ مشہور ہیں نو دو پہ نوں

در بیان اولاد نبی علیہ السلام

تین فرزنداں نبی کے تھے تمام
قاسم ابراہیم عبد اللہ نام
سن خدیجہ کی یہ سب اولاد ہے
ماریہ قبطی سے ابراہیم ہے

احوال النبی

در بیان معجزات نبی علیہ السلام

معجزے ہیں سکو دو اور تین چا | مصطفیٰ کے معجزے ہیں بیشما
بولتا ہو نمیں تجھے اپ ایک دو | چاند دو ٹکڑے ہوا اسمان پو
کئی ہزاران دلکے تین زندہ کئے | کئی ہزاران جان کو بندہ کئے
جسکو آنکھاں نیں تھے اور پانوں ہاتھ | ایسے لاکھوں کو دئے ہیں اونجات
مصطفیٰ کا معجزہ قرآن ہے | تا قیامت اسکتیں آمان ہے
یک نہر انگلیاں سے انکی ہوئی رواں | سیر میں سیری سے کھائے کئی جوان
آکے رو یا نخل خرما زار زار | ہوئی گواہی نخل بن سے آشکار
آکے ہیں انکے تیں سجدہ بتاں | ہوئی گواہی سنگریزہ سے عیاں

در بیان نسب نامہ نبی علیہ السلام

مصطفیٰ تھے ہاشمی اور تھے قریش | یھی قریشوں سے انھے سب انکے خویش
ہے خلیل اللہ سے انکا حسب | ہے ذبیح اللہ سے انکا نسب
سن ابو القاسم محمدؐ کا ہے نام | باپ عبد اللہ انکے نیک نام
باپ عبد اللہ کے مطلب ہے جان | انکے تیں فرزند ہاشم کے پیچان
نام انکے باپ کا عبد المناف | سن اپنے کے نسب نامیکو صاف
مصطفیٰ کے نام نانا کا وہب | مان اپنہ انکے ہیں عالی نسب

در بیان اولاد فاطمہ

ایک حسنؓ ہین دوسرے حضرت حسینؓ	ہین علیؓ اور فاطمہؓ کے نورعین
سن حسنؓ کو زہر دے مارا یزید	کر دیا ہی بھائی کو انکے شہید

در بیان اولاد جناب حسین رضی اللہ عنہ

ہین علیؓ تک ایک کے ایک نورعین	نورچشم فاطمہؓ حسنؓ و حسینؓ
عابدینؓ اور باقرؓ و جعفرؓ ولی	کاظمؓ و موسی رضاؓ حضرت تقیؓ
ہی تقیؓ اور عسکریؓ مہدیؓ امام	ہی ابوالقاسمؓ محمد اسکا نام

در بیان اعمام و عمات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

یہہ چچایان ہین نبی کے نامدار	حارثؓ و عباسؓ حمزہؓ بھی ضرار
بولہب غیداق و بوطالب زبیر	قثمؓ کعبہ بھی حجل مقسوم بغیر
چھہ پھوپیان حضرت نبی کے اسلیم	ہی صفیہ عاتکہ ام حکیم
بھائیجان ہی برہ امیمہ روی	دین کی سکھتے تھے یہہ پیروی

در بیان وفات نبی صلی اللہ علیہ وسلم

جب ہوئے بیمار حضرت مصطفیٰ	یون کہے جبریلؑ انکے پاس جا
عزرائیلؑ آکر کھڑے ہین در اوپر	ہین تمہارے حکم کے او منتظر
تب کہے جبرئیلؑ کو اس نیکفال	لا سناؤ تم میری امت کا حال
جبرئیلؑ آکر کہے اے مصطفیٰ	اسطرح سے تمکو فرمایا خدا
دیونگا جنت تیری امت کیتین	توچلے آ منتظر تیرا ہون مین

احوال النبیؐ

آپ بیمار ہین علیؓ انکو کفن
بھی کرے ہین عائشہؓ گھر دفن
کیا ہمارے سر سے والی ہی جدا
تا بحشر امت کا ہی حافظ خدا

دربیان وہبت نبی علیہ السلام

دربیان خلفائی نبی علیہ السلام

در بیان ائمۂ اربعہ

رضی اللہ تعالی عنہم

سب سے اول ہین خلیفے بوبکرؓ — بوبکرؓ ہین بو قحافہ کے پسر

یہہ خلیفے دوسرے ہین کامیاب — نام انکا ہی عمرؓ ابن خطاب

یہہ خلیفے تیسرے عثمانؓ ہی — نام انکے باپ کا عفان ہی

ہین خلیفے چاروین برحق علیؓ — باحیا اور باشجاعت ہین ولی

آئی جنت کی بشارت دس کتین — چار یہہ ہین چھ سناون تجھکو مین

بوعبیدہؓ عبد الرحمنؓ و سعیدؓ — ہی زبیرؓ و سعدؓ و طلحہؓ ای حمید

در بیان تعظیم آل نبی علیہ السلام

دیکھ تو آل نبیؐ کے شان مین — حق تعالی کیا کہا قرآن مین

ای برادر ہی حدیثا مین بیان — فرض تعظیم انکی ہی بر مومنان

جن محبت آل کی دل سے کیا — خوب جانو ہو گیا او اولیا

در بیان تعظیم ازواج نبی علیہ السلام

عورتان حضرت نبیؐ کے نیکنام — سن یہہ ماوان مومنان کی ہین تمام

انکی ہی تعظیم واجب بھائیجان — دیکھ جا قرآن مین انکا بیان

مصطفیٰؐ ایسا کہے ہین نیکذات — جن رکھا تعظیم انکی دل کے سات

آگ دوزخ کی رہے انپر حرام — آخرت مین اسکو ہی جنت مقام

در بیان تعظیم صحابہ نبی علیہ السلام

مصطفیٰؐ کے ہی صحابونکا بیان — انکی ہی تعظیم واجب مومنان

یون کہا قرآن مین رب الودود	کوئی بھیجے مصطفےؐ پر یک درود
اسپہ رحمت مین کرونگا سو ہزار	اسکو جنت اوہی میرا دوستدار
مصطفےؐ سے پاتے ہین ہم سب وجود	فرض آیا بھیجنا ان پر درود
پڑھ درود وان مصطفےؐ پر ای پسر	ہووے تیرا خاتمہ ایمان پر
جن درود وان اپنے بھیجے باصفا	اسکے حامی ہین محمد مصطفا
پڑھ درود وان مصطفےؐ پر ای حیات	پائیگا تو رحمت حق اور نجات
بھائی احوال نبیؐ اب ہوئی تمام	مصطفےؐ پر ہو درود وان اور سلام

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا الٰہی یا الٰہی یا رحیم	یا حکیمی یا حکیمی یا کریم
اب بحق مصطفےؐ اور فاطمہؓ	تو ہمارا خیر سے کر خاتمہ
مصطفےؐ پر جان میرا ہی نثار	آل اور اصحاب پر بھی بار بار

در بیان ایمان

دل سے لا یمان یون لایا ہو نہین	ایک ہے اور نہین شریک ہے اسکے تین
اسکے نامان اور صفاتان پاک ہین	ہین فرشتے اور کتابان اسکے تین
نیک اور بد حق سے ہی جانا ہو نہین	رب ہے راضی نیک سے اور بد سے نہین
بعد مرنیکے اٹھینگے انس و جن	ہے قیامت سب کے اوپر ایکدن

نور الہدایہ

در بیان ظہور علامات پیش از نزول موت

در بیان فریب دادن ابلیس در حالت سکرات

کرو صیت ہو وداع سب بات سے	کھو نکو تو وقت اپنے ہاتھ سے
وقت آخر جبکہ آوے تجھ اوپر	بول کلمہ لے رکھہ سجدے مین سر
جو برے کر مر گئے اسبات کو	مارتے ہین سر پہ اپنے ہات کو

در بیان گفتن فرشتہ قریب وقت سکرات

پہنچتا ہی وقت جب سکرات کا	بولتا ہی ایک فرشتہ اسکو آ
چھوڑ کر جاتا ہی تو اب یہہ جہان	اس جہا نین پھر کے آتا ہی کہان
تو یہان سے جائیگا کلمے کے سات	راحتان ہین اور تجھکو ہی نجات
آخرت کا ہی تجھے توشہ اگر	کام آوے آج تیرا ہی سفیر
نیک تیرا ہی عمل سب خیر سے	نعمتان ہین اور تجھ کو سیر ہے
آج تو توبہ سے جاتا ہی اگر	ہی تجھے یاقوت کا جنت مین گھر
آج کے دن ہی تجھے آوارہ گی	ہی یتیمی بیکسی بیچارہ گی
آج کے دن کوئی نین آتے ہین کام	دیکھہ لے اب حال تیرا والسلام

در بیان گفتن قابض ارواح پیش از قبض روح

قابض ارواح یون میت کنتین	بولتا ہی آج تیرا کوئی نین
آب چلے دن گور تیرا گھر ہوا	وارثون کی ملک تیرا زر ہوا
تھا غنی تو آج کیا محتاج ہی	سب متاع و زندگی تاراج ہی
ہو گئے ہین آج فرزندان یتیم	مہربان نین کوئی تیرا جز رحیم

نور الہدایہ

در بیان حالت سکرات

راتدن تھا ہوڈ کو رونا مدام
نین اتھا روئے بغیر از کوئی کام

حال کیا داؤد کا بولون تمام
خوف سے روتے اتھے ہر صبح وشام

آہ کر کر بولتے تھے لوط یون
سخت دن سکرات کا ہی کیا کرون

حال یحییٰ ز کریا کیا کہے
خوف سے سکرات کے روتے رہے

خوف سے سکرات کے ای نیکنام
تھے خلیل اللہ روتے صبح وشام

حال اسمعیل کا اب کیا کہنا
بولتے تھے راتدن یا ربنا

بولتے یعقوب دلمین سوز ہی
ہائے کیا سکرات کا یک روز ہی

یاد کر سکرات کو بے اختیار
راتدن تھے آہ یوسف زار زار

آہ کیا ایوب کی زاری کہون
راتدن جاری اتھا انکھون سے خون

آہ وزاری یہہ اتھی یونس کتین
ہائے ایسا وقت نین دنیا مین کین

تھا سلیمانکو یہہ غم دن راتکا
ہائے مجھکو خوف ہے سکرات کا

کیا کہون مین حال موسیٰ بھائیجان
راتدن آنکھون سے تھا پانی روان

بولتے الیاس یون کیا وقت ہی
ہائے دن سکراتکا کیا سخت ہے

بولتے رو رو کے ہارون سربسر
ہائے کیسا روز ہی او سخت تر

حال عیسیٰ کیون کرون مین اب بیان
آنکھ سے تھا راتدن پانی روان

مصطفیٰ یون بولتے بادرد وسوز
ہائے کیا سکرات کا ہی سخت روز

ہائے کیا سخت دن ہی او کبل
خوف سے آتی ہی اب چھاتی اول

نورالهدایه

در بیان مذاکردن روح وقت خروج از بدن

در بیان تسلی نمودن فرزندان

روح جب جاتا ہے تنکو چھوڑکر — بولتا ہے تن کہتیں ای بیخبر
ہائے کیون دیگا خدا کو تو جواب — ہائے کیون دیگا خدا کو تو حساب
مال و زر کی آرزو مین تو جیا — آج تو پاتا ہے سب اپنا کیا
بولتا تھا مین تجھے اسوقت پر — تو خدا کی راہ مین کچھ خیر کر
ہائے ہائے کیون تجھے ہووے نجات — گور مین نہین مال و زر آتا ہے سات

در بیان نالیدن میت بر حال خود

دیکھ میت آپکو روتا ہے زار — بولتا ہے ہاتھ سر پر مار مار
ہائے ہائے کیا کرون مین کیا کرون — اب اکیلا گور مین کیون سو رہون
تن پہ میرے پیرہن ہے سو کفن — ہائے ہائے آج مین ہون بیوطن
ہائے کیا شام غریبان آج ہے — ہائے کیا صبح یتیمان آج ہے
ہائے ہائے گور اب خانہ ہوا — جائے میری ہائے ویرانہ ہوا
کیا گذرتا گور مین ہے حال آج — سر پہ میرے ہائے کیا آتا ہے آج
دوست میرے ہو گئے مجھسے جدا — نہین ہے میرا کوئی وسیلہ جز خدا
ہائے ہائے مین ہوا مسکین غریب — ہے یتیمی بیکسی میرے نصیب
نا کرینگے یاد مجھکو دوستان — نا رہیگا گور کا میرے نشان
ہائے ہائے مین خطا کیسی کیا — مین خدا کی راہ مین نہین کچھ دیا
ہائے کرتا مین خدا کی بندگی — آج نا ہوتی مجھے شرمندگی

نور الہدایہ

ہاے تمکو چھوڑ کر جاتا ہوں مین	بولنے کو پھر نہین آتا ہون مین
ای پیارے حال میرا دیکھ کر	ہو تمہارے حال سے اب باخبر
رات دن رب کی کرو تم بندگی	مت کرو اپنی اکارت زندگی

دربیان وداع نمودن میت بفرزندان

ای یتیمان مین ہوا تمسے جدا	تم ڈرو مت ہی تمہارا اب خدا
آو جلدی سے لگو میرے گلے	پھر کے ایسا وقت کان تمکو ملے
الوداع کا وقت آیا الوداع	اب ہوا والی تمہارا الوداع
ہاے ہاے ای پیارے الوداع	ہاے ہاے ای دکھیارے الوداع
پھر کے ملنا اب کہان ہے الوداع	دیکھ لو صورت یہان ہے الوداع
ہاے کیسی ہی جدائی الوداع	کیا جدائی آج آئی الوداع
آج تمپر بیکسی ہی الوداع	نین تمہارا کوئی وصی ہی الوداع
ہاے ہاے ای غریبان الوداع	ہاے ہاے بے نصیبان الوداع
وقت فرصت نین ہاہی الوداع	دیو اب مجھکو رضا ہی الوداع

دربیان آمدن ندا از آسمان بمیت

آسمان سے اسکو آتا ہی ندا	آج تیرا کوئی نین ہی جز خدا
تجھ پری کو ایک پہنا کر پیرہن	کیا چھپائے خاکمین نازک بدن
ہاے ہاے تجھ سری کی حور کو	سب چلے ہین کر حوالے گور کو

نور الہدایہ

دربیان پیام کردن میت دوستان را

کاہیکو روتا ہی اپنے ہاتھ مل | بولتی یون گور اسکو ہی کبل

در بیان ندا کردن گور بمیت

کیا خطا کیسی کیا نادان تھا | کیا سبب تو جان کر انجان تھا

پیارے ہین ہاتھون سے تیرے کیسے کیسے | نوجوان اور سرو قد

تھی اٹھون کے دلمین کئی آرزو | ہائے ہائے کئی ہزاران جورو

کاہیکو رے فائدہ اب رو دیا | ہائے کب وقت اپنا کھو دیا

نین کیا تھا ہائے گورستان پر | نین کیا تھا تو مزار پر نظر

نین خبر تھی انبیا اور اولیا | بادشاہان نامور بے انتہا

ہائے ہائے خاک مین سب مل گئے | خاک مین سب خاک ہو کر مل گئے

نور الہدایہ

بھائیجان میت کتنین جب کر دفن	دوستان جاتے ہین روتے گھر کدن
بولتا ہی ہائے ہائے دوستان	کیون چلے ہین چھوڑ کر تنہا یہان
ہائے مسکین گو رمین ہون آج مین	ہائے ہائے آج میرا کوئی نین
سب جگر پارے یتیمان ہوگئے	ہائے کیسے او غریبان ہوگئے
نین ہی والی کوئی انکا اور وصی	ہی غریبی ہی یتیمی بیکسی
او دکھیارے آج بیوہ ہوگئے	راحتان سب ہائے اپنی کھو دیئے
اوسنا و حال اپنا کسکے تین	کیا کرون ہین ہائے اسکا کوئی نین
تم خدا کے واسطے اید وستان	مصطفےٰ کیو اسطے اید وستان
اسکو دو جا کر دلاسا دلبری	کیا ہوا ہی حال کیسی تھی پری
تم کھلاؤ سب کو جا سمجھا منا	ہین دکھیارے تم کرو چہتا پنا
جا کہو تم ان دکھیار ونکو سلام	اور کہو بخشو گناہ میرے تمام
اب یہی ہی آرزو اید وستو	فاتحہ سے تم مجھے بسر و نکو

در بیان گفتن موت بہ میت

موت جا کر بولتی میت کے ساتھ	کیا سبب و تا ہی تو ململ کے ہاتھ
تجھ کو نین تھی آب کے دنکی خبر	آہ و زاری آجکی ہی بے اثر
نین خبر تھی مر گئے ہین انبیا	نین خبر تھی مر گئے ہین اولیا
چاند صورت کے ہزاران آفتاب	بادشاہان اور امیران بیحساب

نین ہائے ہائے نام انکا اور نشان | نین ہین ہاتھان [illegible]

[illegible]

در بیان آمدن اعمال نیک ...

[illegible]

دربیان نصیحت کردن

نور الہدایہ

دربیان سوال منکر و نکیر

پوچھتے ہین دو ملک نزدیک جا — کون تیرا ہی خدا اور مصطفا

کیا تیرا ایمان اور اسلام ہی — بولدے اسبات مین آرام ہی

صاف انکو نا اگر دیوے جواب — کئی طرحکے اسکتین بولے عذاب

اسکا رونا گر سینگے انس جن — نا کرینگے زندگی کوئی ایک دن

ہائے ایسے وقت مین تو رونکو — باخبر ہو وقتا اپنا کھو نکو

دربیان طمانیت فرمودن حق تعالی میت را

بولکر میت نے یون روتا ہی زار — ہائے میرا کوئی نین ہی دوستدار

ہائے ہائے ہون اکیلا مین یہان — نین خبر لیتے ہین میرے دوستان

حقتعالی اسکو جب کہتا ہی یون — ای بچارے کیا سبب روتا ہی کیون

ہو نکو تو آج ایسا زار زار — رونکو ہون آج تیرا دوستدار

دوست ہو نین غمزدہ تو ہونکو — ای بچارے رونکو تو رونکو

تن دیا مین جان دیا ایمان دیا — کیسے کیسے تجھ پہ احسان کیا

تو عدم تھا مین دیا تجھکو وجود — اور فرشتونسے دلایا مین سجود

کیا اتھا تو کیا ہوا رکھتا ہی یاد — مہر میری لاکھ ماں سے ہی زیاد

کیا گناہ کیسے کیا ہی تو عظیم — رونکو مین مہربان ہون اور رحیم

جیسی ماں بچون کے اوپر مہربان — ہون زیادہ اس سے تجھپر مہربان

دربیان حشر وحالات آن

دوسرونکا حال کیا ہوگا وہان ۔ تو ذرا انصاف کر اے بھائیجان
بے نمازی سبہین رسوا ہو رہے ۔ حال اپنا دیکھہ رو رو یون کہے
ہائے ہائے آج مین رسوا ہوا ۔ ہائے ہائے مین خدا کیسی کیا
حق تعالی آویگا انصاف پر ۔ ہوویگا ہر یک کا ظاہر خیر و شر
سب سے لیوے ذرہ ذرہ کا حساب ۔ نیک کو ہی راحتان بد کو عذاب
بہی بدی نیکی کو تولے بعد ازان ۔ اسکو راحت جسکو نیکی ہی گران
آہ دیوے سب کتین نامہ عمل ۔ وقت ایسا نین جہانین ہی کُبل
حق رکھیگا پل کو دوزخ کے اوپر ۔ ہائے ہائے سب کو اسپر ہے گذر
کئی طرحکے اسپہ ہین رنج و عذاب ۔ اسکو نین ہی خوف جسکو ہی ثواب
گر لکھو نین رنج دوزخ کا بیان ۔ زندگی دشوار ہووے بھائیجان
بھائیجان اب وقت ہی توبہ کرو ۔ دیکھہ کر کامونکو اپنے خوب رو

در بیان شفاعت حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

مصطفے کے پاس جاکر امتان ۔ یون کرینگے آہ و زاری سے بیان
تو ہمارا ہی وسیلہ ہمکو بس ۔ تجھہ بغیر از کوئی نین فریادرس
تجھے ہمین نابود نین تہا ہمکو بود ۔ پائے ہم سب نور سے تیرے وجود
نین ہی تجھہ بن رحمۃ للعالمین ۔ کر شفاعت یا شفیع المذنبین

شفاعت نامہ

دربیان شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ اللہ ہی تو رحمان اور رحیم ۔۔ تو عطا کر ہم کو راہ مستقیم
ہے محمدؐ خاتم پیغمبران ۔۔ ہے محمدؐ عذر خواہ امتان
جان میرا ہے محمدؐ پر نثار ۔۔ آل اور اصحاب پر بھی بار بار

دربیان خصوصیت شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

دیکھ تو قرآن میں ای بھائیجان ۔۔ رب کیا کئی جاے پر ایسا بیان
جاے یک محشر مین ہی محمود نام ۔۔ ہے محمدؐ کی شفاعت کا مقام
بھی کہا قرآن مین یون ذوالمنن ۔۔ ہم شفاعت کا دے اسکو اذن
ہی ازل سے یہہ اجازت اسکتین ۔۔ اسکے غیر از بے اجازت کسکو نین
آیتان آے ہین کئی اس شانمین ۔۔ ہی اگر شک دیکھ جا قرآن مین

دربیان اثبات شفاعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہے حدیثان اور کتابو نمین بیان ۔۔ یون سکے ہین خاتم پیغمبران
رب عطا دو مرتبہ مجھ کو کیا ۔۔ نا کبھی پیغمبران کو رب دیا
ایک سو معراج ہی ای نیکنام ۔۔ دوسرا ہی سو شفاعت کا مقام

دربیان ناصب لواء حمد رسول مقبول علیہ السلام

ہے محمدؐ کے علم کا حمد نام ۔۔ دیکھ کر محشر مین اسکو خاص و عام

دیکھ آدمؑ سب کا رونا پیٹنا
یون کہینگے آجکا دن ہی کٹھن
مین پریشان حال ہون اب کیا کنا
ای بچارے جاؤ تم اب نوحؑ کن
دل جلے سب غمزدے ہوکر اداس
روتے روتے یون کہینگے ایکتین
چوطرف سے آہ و ماتم کا ہجوم
آہ وزاری اب مچی ہی چوکدن
نوحؑ سنکر انکی خواری ابتری
یون کہینگے آجکا دن سخت ہے
خوف سے روتا ہو مین ہو بیحواس
سب پریشان ہاتھ ملتے بیحواس
یون کہینگے اسکتین کر یک نظر
ہم غریبان ہین بچارے بے امن
آجکا دن کوئی نہین دلسوز ہی
ہوگئے ہم بیکسان خوار و ذلیل
آہ روکے یون کہینگے کیا کرون

سب کو چھاتی سے لگا سمجھا منا
سب کے آنکھون سے چلا پانی اُبل
بولتا ہون ربنا یا ربنا
ہو دیگی تمکو شفاعت اور امن
آئینگے روتے ہوے سب نوحؑ پاس
ہاے ہاے کوئی تجھ بن ہمکو نین
مچ گئی ہی چوطرف زاری کی دھوم
تجھ بغیر از کین نہین ہمکو امن
سب کے تین دیکر دلاسا دلبری
کیا کرو تمین ہاے کیسا وقت ہے
جاؤ روتے اب خلیل اللہ پاس
آئینگے روتے خلیل اللہ پاس
اب ہمارے آنکھ سے برسات پر
غمزدے ہین بے وسیلے بیوطن
ہاے کیسا سخت تر ہے وزیب
نین وسیلہ کوئی تجھ بن اے خلیلؑ
تم سرے کا مین پریشان حال ہون

شفاعت نامہ

ہین ہمین ماتم زدے آفت زدے
ہین یتیمان ناتوان زحمت زدے

بیکس و بے یار بے سامان ہین
ہم دکھیارے بیوطن حیران ہین

سینہ زخمی اور گریبان چاک ہی
رنج و غم اور آہ و زاری لاک ہی

ای محمدؐ ہمکو اب سایہ مین لے
ہم دکھیارے ہین پناہ تو ہمکو دے

نین ہی تجھ بن کوئی والی ارسول
اس چمن کا تو ہی مالی ارسول

ہم عدم تھے نین اتھا ہمکو نمود
پائے تیرے فضل سے ہم سب وجود

انبیا پر تجھ کو لائق سروری
مرسلان پر تجھ کو لائق مہتری

نین ہی تجھ بن رحمۃ للعالمین
کر شفاعت یا شفیع المذنبین

امتان کے پاس وتے آینگے
مان کے جیسا سبکے تین سمجھائینگے

سب کو چھاتی سے لگا کر بار بار
روینگے بھی مصطفےٰ بے اختیار

سب کو سمجھا اور منا کر رحمتی
یون کہینگے امتی ای امتی

امتی تم اب دکھیارے ہونکو
مین تمہارا ہون وسیلہ رونکو

مصطفےٰ رب کو سرا کر بیشمار
جب کرینگے چار سجدے چار چار

سب گنہگار ونکے تین بخشائینگے
سب کے تین کوثر کے اوپر لائینگے

اپنے ہاتھون سے نہلاوینگے رسولؐ
اپنے ہاتھون سے پلاوینگے رسولؐ

امتان کو ساتھ لیکر باصفا
آینگے جنت کے اندر مصطفاؐ

جسقدر ہے علم اور جیسا ہی کام
اسقدر جنت مین ہی اسکو مقام

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیدار نامہ

کیا حقیقت دو جہان کی ہی عدم

دربیان اثبات رویت و لقا

دربیان احوال اہل جنت

اہل جنت نوجوان ہین مرد و زن	چاند صورت نیک خو نازک بدن
انکی انگلیکا اگر چمکیگا نور	جائینگے بے نور ہو کر چاند و سور
سیر ہے اور نعمتان ہر ایک کو گنج	راحتان ہین نین ہی کسکو بو رنج
دل جو کچھہ چاہے سو ہی حاضر تمام	حور و غلمان انکے ہین باندی غلام

در بیان مراتب اہل جنت

اہل جنت کے سنو طبقے ہین چار	عالمان ایسا کہے تفصیل وار
پہلے انین انبیائے نیکنام	منبران پر انبیا کو ہی مقام
دوسرا اولیا کا طبقہ سربسر	جائے انکی تخت پر یا فرش پر
عالمان کا تیسرا طبقہ کہے	کرسیان پر انکے تین جا کا ملے
چاروان طبقہ ہی باقی مومنان	ہی سو باقی انکی جاگہہ بھائیجان

در بیان احوال یوم المزید

اب بیان دیدار کا سن ای حمید	روز ہی دیدار کا یوم المزید
حاجبان اس روز پا حکم خدا	یون کرینگے اہل جنت کو ندا
اپنے رب کو دیکھتے ای خاص و عام	اب تمہین داخل عدن مین ہو تمام
اللہ اللہ سب خوشی سے جائینگے	جائے لائق مرتبہ کے پائینگے
یون رہے خاطر مین ہر ایک کے تمام	سب کے اوپر ہے مجھے بالا مقام

در بیان ضیافت فرمودن حق تعالے

در بیان تجلی فرمودن حق تعالے

بسم الله الرحمن الرحيم

تاج العقیدہ

کبریائی عزت و عظمت ہی نام	درمیانی عبد و رب کے اب مقام

در بیان دیدار دادن حق تعالے

الله الله ہوویگا جب آشکار	یون کہینگے مومنان ای کردگار
دیکھنے کا اب تجھے نین ہمکو تاب	دور کردے آڑ ہے ہین جو حجاب
دور کر پردون کتین رب الجلیل	ایک رکھے پردہ سوا و اسم جلیل
بے جہت ہوویگا رب آپہی نمود	دیکھ کر رب کو کرینگے سب سجود
اس قدس نور کے بس شوق سے	ہورہینگے مست و بیخود ذوق سے

در بیان کیفیت تجلی عام

ایک تجلی پھر کریگا سب پہ عام	اسمین پایا جاینگے صورت تمام
یعنے ہر ایک جون رکھے ہین اعتقاد	ہر طرح سے ہو تجلی اور بعاد
ہی عقیدہ اسلئے لانا ضرور	صورتون مین اسکے تین پانا ظہور
دو جہانکو جانتا ہی ظل ذات	ہی ظہور نور اسما و صفات
الغرض دیدار کی لذت کا جوش	یون کریگا سب کے تین بیعقل و بیہوش
جب ملائک حکم رب سے آ تمام	لاکے پہنچاوینگے ہر ایک کے مقام
جو ہوا یہانتک بیان اینکا نام	بولتے ہین اسکے تین دیدار عام
یون لکھے ہین خاصگاکی شان مین	انکے تین دیدار سے ہر آن مین
مختصر اسکو لکھا سید حیات	اسکے حق مین کر دعا تو دلکے سات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ

شرط الایمان

حوض وجنت دوزخ اور نامہ عمل ۔ ہی ترازو و بعد ازان پل ہی کبل

بھی کرینگے آ شفاعت مصطفےٰ ۔ پائینگے جنت مین دیدار خدا

مصطفےٰ کے یار افضل یکدلی ۔ بوبکرؓ فاروقؓ و عثمانؓ و علیؓ

ہوگیا ایمان کا یہانسے بیان ۔ اب بیان اسلام کا سن بھائیجان

ہین فرائض اور واجب حکم رب ۔ ہین نبی کے سنتان اور مستحب

پانچ فرضان یہہ بنا اسلام ہین ۔ بول کلمہ جان کر معنی کے تین

پانچ وقتون کی نمازان کر ادا ۔ بھی رکھے رمضان کے روزے سدا

مال ہووے پاس تیرے دے زکوٰۃ ۔ حجکو جانا فرض ہی راحت کے سات

آئے ہین فرضان وضو کے بیچ چار ۔ فرض پہلا منہہ کو دھونا ئین بار

بعد دونون ہاتھ دھوئے اینکھو ۔ پاؤ سر کا مسح کر اور پانون دھو

حیض ہووے یا جنابت احتلام ۔ تین فرضان ہین غسل مین سن تمام

غرغرہ کر ناک دھوا بدو ستدا ۔ کر روان پانی کو تن پر تین بار

فرض تیرا ہین نماز و نہین تمام ۔ سات ہین احکام چھہ ارکان نام

واجبان چودا ہین بارا سنتان ۔ یاد رکھ تفصیل سے اسکا بیان

کوئی قسم کا پاک ہووے جانور ۔ ذبح کر اللہ اکبر بول کر

ہوگیا تاج العقیدہ اب حیات ۔ پڑھ درود ان مصطفےٰ پر ہی نجات

تمام شد

ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

فرمایا اللہ تعالی تحقیق اللہ تعالی اور فرشتے اسکے درود بھیجتے ہین
اوپر محمد کے ای لوگو ایمان لائے ہوئے درود اور سلام بھیجو تم
اوپر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے **فصل** فضیلت اور ثنائین اہل بیت کے
مراد اہل بیت سے علیؓ اور فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ اور ازواج طاہرہ
پیغمبر علیہ السلام کے ہین اے عزیز ثنائین اہل بیت کے چالیس پانچ آیتین ہین اور دوسو چار حدیث مشہور ہین انہین سے دو
تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالی اِنَّمَا
يُرِيدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ
تَطْهِيرًا فرمایا اللہ تعالی چہتا ہے اللہ تعالی جو دور کرے تمہارے
گناہان کے تئین اے اہل بیت پیغمبرؐ کے اور پاک کرے تمہارے تئین
جیسا کہ پاک کرتا ہے قولہ تعالی قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا
إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ خدا یتعالی پیغمبرؐ کے تئین فرمایا کہو ای محمدؐ لوگون
کتئین جو تمہارے سے نہین چاہتا ہونین اوپر تبلیغ رسالت کے اجر کتئین
مگر دوستی میرے اہل بیت کی قولہ تعالی وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ
فرمایا اللہ تعالے مومنان تمام اہل بیت کی محبت سے پوچھا جاینگے
حدیث قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ أَهْلِ
بَيْتِي مِثْلُ سَفِينَةِ نُوحٍ مَنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا غَرِقَ

پیغمبر علیہ السلام نے فرمایے حسنؓ اور حسینؓ سرداران جوانان
اہل جنت کے ہین حدیث ھٰذانِ ابنایَ وابنا بنتی اللّٰھمّ انی
احبھما فاحبھما واحب من یحبھما پیغمبر علیہ السلام فرمایے یہہ
دونون فرزندان میرے ہین اور فرزندان میری فاطمہؓ کے ہین
خداوند دوست رکھتا ہون ہین ان دونون کے تیئن توبھی ان
دونون کے تیئن دوست رکھہ اور ان دونون کو جو کوئی دوست
رکھتا ہی اسکو بھی دوست رکھہ حدیث من احبّنی واحبّ
ھٰذین وابا ھما وامّھما کان معی فی الجنّۃ پیغمبر علیہ السلام
فرمایے کہ جو کوئی میرے تیئن دوست رکھتا ہی اور دل سے حسنؓ
اور حسینؓ کو اور علیؓ اور فاطمہؓ کو دوست رکھے میرے ساتھ جنت مین ہوگا
حدیث حبُّ ابنایَ واجبٌ علیٰ اُمّتی پیغمبر علیہ السلام فرمایے
دوستی حسنؓ اور حسینؓ کی واجب ہے اوپر امت میرے کے

فصل

ای عزیز جمہور صحابہ کی فضیلت اور ثنا مین ستر پر دو آیت ہین اور
دو سو پندرہ حدیث مشہور ہین انہین سے دو تین آیت اور دو چار
حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالیٰ والسّابقون الاوّلون من
المہاجرین والانصار والّذین اتّبعوھم باحسانٍ رّضی اللہ
عنھم ورضوا عنہ فرمایا اللہ تعالیٰ سبقت کرنیوالے اول لوگان جو

اول مین مہاجرین اور انصار اور لوگ متابعت کرے ان کی توفیق کے ساتھ خوش ہوا خدا ان سون اور خوش ہوے خدا سون

قولہ تعالیٰ محمّدٌ رّسول اللہ والّذین معہ اشدّاء علی الکفّار رحماء بینھم فرمایا اللہ تعالیٰ محمد رسول اللہ کا ہے اور لوگان جو ہمراہ تھے اسکے نامہربان تھے اوپر کافرون کے اور مہربان تھے

قولہ تعالیٰ کنتم خیر امّۃٍ اخرجت للنّاس فرمایا اللہ تعالیٰ

قولہ تعالیٰ وکذٰلک جعلناکم امّۃً وّسطًا لّتکونوا شہداء علی النّاس

حدیث اذا اراد اللہ رجلاً من امتی خیراً القی حب اصحابی
فی قلبہ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جبکہ خدا تعالی کسی ایک امت سے میرے
خوبی چاہے محبت میرے اصحاب کی اسکے دل مین ڈالتا ہی حدیث حبُّ
اصحابی ایمانٌ و بغضھم کفرٌ پیغمبر علیہ السلام فرماے دوستی
میرے اصحابون کی ایمان ہی اور بغض رکھنا انسے کفر ہی **فصل**
ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت ابو بکر صدیق رضہ کے نو دپر چار آیت
اور ایک سو گیارہ حدیث مشہور ہین انمین سے دو تین آیت دو چار
حدیث بیان کرتا ہون قولہ تعالی وسیجنبھا الاتقی الذی یؤتی
مالہ یتزکی فرمایا اللہ تعالی ای محمد دور رہیگا آتش سے ابو بکر
جو دیتا ہی مال آپکا پاتا ہی پاکی اور نیکنامی قولہ تعالی فانزل اللہ
سکینتہ نازل کیا اللہ تعالے تسلی دل کے تئین ابو بکر کے
قولہ تعالی ثانی اثنین اذ ھما فی الغار فرمایا اللہ تعالی دونون
یعنے محمد اور ابو بکر صدیق غار مین ثور کے تھے حدیث ما صبّ
اللہ شیئاً فی صدری الا وقد صببتہ فی صدر ابی بکر
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کہ سینے مین میرے ڈال دیا اللہ تعالی
او تمام سینے مین ابو بکر کے ڈالا مینے حدیث ان اللہ تعالی
للناس عامۃ ولابی بکر خاصۃ پیغمبر علیہ السلام فرماے

عمرؓ کے روبرو آکر سوال کئے عمرؓ دل مین لائے جو عورتان آنحضرت سے
پردے کے گفتگو کرنا خوب ہے اسیوقت اللہ تعالی پیغمبرؐ پر یہہ آیت
نازل فرمایا قوله تعالى فَاسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ پس سوال
کرو تم پردیکی آڑسے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ
البتہ پیدا کیا ہمنے آدمی کو خاک سے ایعزیز اس آیت کو سنکر حضرت
عمرؓ نے فرمائے فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ اللہ تعالی موافق
رائے حضرت عمرؓ کے پھر وہی آیت نازل فرمایا ای عزیز حضرت عمرؓ
رسول علیہ السلام سے عرض کئے جو واسطے مصلے کے مقام ابراہیم
بہتر ہی اسیوقت اللہ تعالی یہہ آیت نازل فرمایا وَاتَّخِذُوْا مِنْ
مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى حدیث لَوْ كَانَ بَعْدِيْ نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرُ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے اگر ہوتا بعد میرے پیغمبر البتہ ہوتا عمرؓ
حدیث عُمَرُ سِرَاجُ اَهْلِ الْجَنَّةِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے عمرؓ
چراغ اہل جنت کا ہی حدیث اِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلٰى لِسَانِ
عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ تعالی جاری کیا حق کو اوپر
زبان عمرؓ کے حدیث اَنْتَ مِنِّيْ وَاَنَا مِنْكَ يَا عُمَرُ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے تو میرے سے اور مین تیرے سے ہون ای عمرؓ حدیث اِنَّ اللّٰهَ
يَنْطِقُ عَلٰى لِسَانِ عُمَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے تحقیق اللہ کلام کیا

آدمی کے تین جو ہر ایک لائق دوزخ کے رہینگے حدیث حُبُّ عُثْمَانَ
وَحُبُّ عَلِیٍّ اُمَّتِی پیغمبر علیہ السلام فرمائے محبت عثمانؓ کی واجب ہے
او پر امت میرے **فصل** ای عزیز مخصوص فضیلت مین حضرت
علیؓ کے ایک سو چالیس آیت دو سو چار حدیث مشہور ہین انمین سے
دو تین آیت اور دو چار حدیث بیان کرتا ہون **قولہ تعالےٰ**
وَالسَّابِقُوْنَ السَّابِقُوْنَ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ فرمایا اللہ تعالےٰ نے
سابقون کا سابق محبت اور ایمان مین رسولؐ کے علیؓ ابن ابی طالب ہے
قولہ تعالی اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ
فرمایا اللہ تعالی نے دوست تمہارا اللہ ہے اور رسول اسکا ہی
اور اوشخص یعنے علی ابن ابی طالب جو فقیر کو صدقہ دیا **حدیث**
عَلِیٌّ بَابُ حِطَّۃٍ مَنْ دَخَلَ مِنْہُ کَانَ مُؤْمِنًا وَمَنْ خَرَجَ مِنْہُ کَانَ
کَافِرًا پیغمبر علیہ السلام فرمائے علیؓ دروازہ مغفرت کا ہے
جو کوئی دروازے کے اندر آیا اور متابعت کیا مومن ہی جو کوئی
کہ اس دروازے سے باہر گیا اور نافرمانی کیا او کافر ہی **حدیث**
نَظَرٌ عَلٰی عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے دیکھنا علیؓ کے تئین
عبادت ہے **حدیث مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ** پیغمبر
علیہ السلام فرمائے ہین جسکا مولا ہون علیؓ مولا اسکا ہی جو کوئی

دین متین

بسم الله الرحمن الرحیم

اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شریک له و اشهد ان محمدا عبده و رسوله

قوله تعالی رضی الله عنهم و رضوا عنه ای عزیز جب او لوگ صدیقون سے ہین اور صالحون سے ہین اور مومنون سے ہین الله انسے راضی ہی اور راضی ہین الله سے انکار ان آیتونکا کفر ہی **حدیث من سب اصحابی فعلیه لعنة الله والملٰئکة والناس اجمعین** پیغمبر علیه السلام نے فرمایے جو کوئی گالی دیا اصحابؓ کو میرے اوپر اسکے لعنت خدا کی اور ملک کی اور تمام لوگون کی **لعن الله من سب اصحابی** پیغمبر علیه السلام فرمایے لعنت خدا کی اسپر ہووے جو اصحاب کو میرے گالی دیا **من سب احدا من اصحابی فقد حرم شفاعتی** پیغمبر علیه السلام فرمایے جو کوئی کہ گالی دیا اصحاب کو میرے پس تحقیق شفاعت میری اسپر حرام ہی حدیث **من سب اصحابی فقد سبنی و من سبنی فقد سب الله تعالی** پیغمبر علیه السلام فرمایے جو کوئی کہ گالی دیا اصحاب کو میرے پس تحقیق گالی دیا او میرے تئین جو کوئی کہ گالی دیا میرے تئین پس تحقیق گالی دیا او الله تعالے کے تئین

یہہ حدیثان صحیح ہین اور مشہور ہی لکھا اسکے تئین حیات ضرور
شرف الایمان ہے جو اسکا نام ہو نبی پر درود اور سلام

تمام شد

عمرؓ اور عثمانؓ اور علیؓ رضی اللہ تعالی عنہم ہین اے عزیز شرطان
اسلام کے تین ہین عقل اور بلوغ اور ایمان ہی ارکان اسلام کے
پانچ ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا زکات دینا حج کرنا اے عزیز
فرض اور واجب فرمان خدا کا ہی سنت اور مستحب فرمان محمدؐ کا ہی
محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرزند عبد اللہ کے او فرزند عبد المطلب کے او فرزند
ہاشم کے او فرزند عبد المناف کے ہین چار مذہب سنت جماعت ہین
حنفی اور شافعی مالکی حنبلی اے عزیز نماز کے واسطے وضو فرض ہے
وضو مین چار فرضان ہین منہہ دھونا ہاتھہ دھونا مسح کرنا پانون
دھونا ترتیب وضو کی یہہ ہی اول نیت وضو کی کرنا بعد دو ہاتھہ
سنگھٹان تک دھوکر تین بار مضمضہ یعنے کلی کرنا اور تین بار ناک مین
پانی لیکر پاک کرنا تین بار منہہ دھونا اور ہاتھہ دونون کونیون تک دھوکر
تین تین بار پانی روان کرکر پاو سر کا مسح کرنا اور دونون انگلیان
شہادت کے کانون مین پھراکر دونون انگوٹھے سے کان کے پیچھے
مسح کرکر پیٹھہ سے انگلیان کے گردن کا مسح کرنا کونیان پر ہاتھہ
پھرانا اور ٹخنے تک پانون دھوکر خلال انگلیان کا کرنا اے
عزیز غسل چار سبب سے ہوتا ہے جنابت احتلام حیض نفاس
غسل مین تین فرضان ہین غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن

تمام بدن چھپانا اور نیت نماز کی کرنا اور وقت نماز کا جاننا اور منہ طرف قبلہ کے کرنا چھ ارکان یہہ ہین تکبیر تحریمہ قیام قرأت رکوع سجود قاعدہ اخیر کا ہی اے عزیز نماز مین چودہ واجبات ہین بارہ سنتان ہین ان دونون کو ترتیب مین نماز کے بیان کرتا ہون اوّل یہہ دستور نماز کا یاد رکھنا ہی نماز فرض ہوئے یا واجب ہوئے یا سنت ہوئے یا نفل ہوئے اَللّٰهُ اَکْبَرُ بول کر رکوع مین جانا رکوع مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین بار بولنا رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بولکر سجدہ کرنا ہر ایک سجدہ مین سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین بار بولنا سجدہ مین جاتے وقت اور سجدے سے سر اٹھاتے وقت اٹھتے اور بیٹھتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ بولنا فجر اور مغرب اور عشا کی فرض اول کی دو رکعت مین پکار کر پڑھنا ہے باقی تمام نماز مین آہستہ پڑھنا ہے التحیات یہہ ہے اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

نجات نامہ

کو اکبر کہکے سات نیچے ناف کے بایان ہاتھ پر سیدھا ہاتھ رکھکر باندھنا
بعد اسکے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰی
جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ آہستہ بولکر الحمد کا سورہ پڑھنا آمین آہستہ
بولکر اسکے ساتھ دوسرا سورہ پڑھکر رکوع مین جانا تین بار سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ بولنا رکوع سے سر اٹھاتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھکے اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ
الْاَعْلٰى بولنا پھر سر اٹھا کر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا پھر تین بار سُبْحَانَ
رَبِّيَ الْاَعْلٰى بولنا اور کھڑے رہنا بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھکر ایکبار
سورہ الحمد کا اور ایک سورہ دوسرا پڑھکر اللہ اکبر بولکر رکوع مین جانا
تین بار سبحان ربی العظیم بولنا سر اٹھاتے وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا
لک الحمد پڑھکر اللہ اکبر بولکر سجدہ کرنا سبحان ربی الاعلی تین بار
بولنا اللہ اکبر بولکر پھر سر اٹھا کر اللہ اکبر بول کر سجدہ کرنا سبحان
ربی الاعلی تین بار بولکر سر اٹھانا سیدھا پانون کھڑے کر کر بائین پر
بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سیدھے باز و اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
اور بائین باز و اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ بولنا اگر تین رکعت
فرض ہین تو بعد دو رکعت کے التحیات عبدہٗ و رسولہٗ تک پڑھکر کھڑے رہنا

نیت ہے تو پورا التحیات پڑھ کر سلام دینا اگر چار رکعت کی نیت ہے
تو دو رکعت پڑھ کر بیٹھنا التحیات عبدہ و رسولہ تک پڑھکر کھڑے
رہنا بسم اللہ پڑھ کر ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھ کر رکوع اور سجود
کرکر پھر کھڑے رہنا بسم اللہ پڑھ کر ایکبار الحمد اور سورہ دوسرا
پڑھنا رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھ کر سلام دینا اَی
عزیز جیسا سنت نماز کی ترتیب ہے ویسا ہی تین رکعت واجب الوتر کی
یہہ ترتیب ہے کہ دو رکعت پڑھ کر قاعدہ بیٹھ کر آدھا التحیات پڑھ کر
کھڑا ہونا اور تیسری رکعت مین بسم اللہ اور الحمد اور ایک سورہ تمام
پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ کانون تک اٹھا کر بندھنا دعا قنوت
پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کرکر بیٹھنا پورا التحیات پڑھ کر
سلام دینا دعا قنوت یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ
نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا
نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ
نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی
عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ جسکے تین دعا قنوت یاد
نہین ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ تین بار کہے اَے عزیز اگر فرض نماز
امام کے ساتھ پڑھے اس نہج سے نیت باندھنا فرض نماز

پڑھ کر خاموش رہنا اور تابعداری امام کی کرنا قاعدہ مین التحیات
پڑھنا بعد اسکے چار رکعت سنت اور دو رکعت سنت موافق دستور کے
ادا کرنا اے عزیز ترتیب روزے رہنے کی یہہ ہے نیت روزے کی
کرنا پانچ گھڑی رات باقی رہے تب سحور کرنا صبح سے شام تک
کھانے اور پینے اور جماع سے دور رہنا مغرب کی اذان کے وقت
افطار کرنا اے عزیز عید الفطر کی نماز کی ترتیب یہہ ہے دو رکعت
واجب عید الفطر کی پڑھتا ہون مین چھ تکبیر کے ساتھ واسطے خدا کے
اللہ اکبر بول کر ہاتھ باندھنا بعد اسکے ثنا پڑھ کر اللہ اکبر بول کر
کانون تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑنا دوسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ
اٹھا کر چھوڑنا تیسرے بار اللہ اکبر بول کر ہاتھ کانون تک اٹھا کر ناف کے
نیچے باندھنا بعد اسکے بسم اللہ پڑھ کر الحمد اور ایک سورہ پڑھنا
رکوع اور سجود موافق دستور کے کر کر کھڑے رہنا اور بسم اللہ پڑھکر
ایکبار الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اول کے سریکا تین بار اللہ اکبر
بولنا ہر بار مین ہاتھ کانون تک اٹھا کر چھوڑنا چوتھے بار اللہ اکبر
بول کر رکوع مین جانا موافق دستور کے ادا کرنا اور خطبہ سننا
اے عزیز عید الضحی کی بھی نماز کی یہی ترتیب ہے لیکن نیت باندھتے
وقت عید الفطر کی جاے پر عید الضحی کا نام لینا ہے **فطرہ**

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین
عُمَر ابنِ الخَطّاب رضی اللّٰہ تعالےٰ عنہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ
اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِحَمْدِہٖ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِیْئَۃٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت عثمان ابن عفّان
رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ
اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بولنا بھی چار رکعت پڑھ کر اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَلِیَّ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
غَفَّارُ الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ کَشَّافُ
الْکُرُوْبِ وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
بولنا اور دعا کر امیر المؤمنین حضرت علی بن ابی طالب
رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ بولنا اور دو رکعت کی نیت ہے تو دوگانے کے
درمیان مین یہہ پڑھنا ہے فَضْلٌ مِّنَ اللّٰہِ وَنِعْمَۃٌ وَّمَغْفِرَۃٌ وَّ
رَحْمَۃٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

اللہ اکبر بولنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ
پڑھکر اللہ اکبر بولنا اگر میت بالغ ہووے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا
وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا
وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ اگر میت نابالغ ہووے تو
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا
شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا اور اگر دختر ہووے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا
وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً
پڑھکر اللہ اکبر بولکر رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھکر سلام دینا اے عزیز نیت
عقیقہ کی یہہ ہے اَللّٰھُمَّ ھٰذِهٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُهَا
بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ
وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِّابْنِیْ مِنَ النَّارِ بِسْمِ
اللّٰهِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اے عزیز نکاح مین تین فرض ہین ایجاب
وقبول اور مہر اور دو گواہ ہین وکیل واجب ہے خطبہ سنت ہے
ترتیب نکاح کی یہہ ہے وکیل نوشاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ مین

نجات نامہ

آخر مین بولنا اگر حلال ہے تو نذر حق تعالے کی ہے
ثواب اس کا رسول علیہ السلام کو پہنچے انکے طفیل سے
فلانے کی روح کو پہنچے

نظم

ہوگیا ہی نجات نامہ اب | کر تو مقبول اسکے تین یارب
بضرورت لکھا ہے اسکو حیات | ہو نبی پر درود اور صلوۃ

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فقیر عرض کرتا ہی جو جس قدر حدیثان سیکھنا اور سکھانا ہر ایک مومن پر لازم اور واجب ہے اس قدر مختصر کیا ہی مومن راہ ہدایت کی لیوین اور امید نجات کی پاوین قولہ تعالے فَاٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا فرمایا ایمان لاؤ تم اللہ پر اور رسول پر اسکے اور ایمان لاؤ تم قرآن پہ جو نازل کئے ہم اوپر حضرت محمدؐ کے اے عزیز حضرت عمرؓ روایت کرتے ہین جو جبریل علیہ السلام آگے رسول علیہ السلام کے اگر کہے یا محمد اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ اے محمد خبر دو تم ایمان سے جو ایمان کیا ہی

فقال الایمان ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الآخر وتؤمن بالقدر خیرہ وشرہ من اللہ تعالی

فقال الاسلام ان تشہد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا رسول اللہ

نور الاسلام

یہہ شخص جبریل تھا جو حکم سے خدا کے آکر دین تمھارا تمھارے تئین سکھایا اے عزیز اس حدیث سے حقیقت ایمان کی ظاہر ہے بیان مین اسلام کے چند احادیث معتبر جو یاد کرنا اسکا ہر ایک واجب ہے بطور اختصار کے لکھتا ہون **فصل کلمہ کے بیان مین** قولہ تعالیٰ اُعْبُدُوا اللّٰہَ مَا لَکُمْ مِّنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ فرمایا اللہ تعالے عبادت کرو تم اللہ کی جو سوا اسکے معبود اور موجود تم کو نہین ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ خَالِصًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ بِلَا حِسَابٍ پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ خالص رہے یعنے دور رہے شرک جلی اور خفی سے داخل ہوتا ہی جنت مین بغیر حساب کے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُوْقِنًا دَخَلَ الْجَنَّۃَ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ تصدیق دلسے او داخل ہوتا ہے جنت مین حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَرَّۃً غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ ذَنْبَہٗ وَاِنْ کَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ پیغمبر علیہ السلام فرماے جو کوئی کہ پڑھے کلمہ ایکبار اللہ تعالی بخشتا ہی گناہ اسکے اگرچہ ہووین گناہ مانند کف دریا کے یعنے بے شمار

حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَا
وُضُوْءَ لَہٗ وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے نماز نہین ہے جسکو وضو نہین ہی یعنے اول وضو ہے
بعد نماز ہی اور وضو نہین ہی اسکو جو آغاز مین وضو کے بسم اللہ
نا کہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ
صَلٰوۃَ اَحَدِکُمْ اِذَا اَحْدَثَ حَتّٰی یَتَوَضَّأَ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے قبول نہین کرتا ہے اللہ تعالی نماز ایک کسیکی تمہارے سے
مگر جب حدث پہنچے وضو کرے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّأَ عَلٰی طُہْرٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی وضو پر وضو کرے لکھتا ہی
اللہ تعالی واسطے اسکے دس نیکیان **فصل** بیان مین غسل کے
قولہ تعالی اِنْ کُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّہَّرُوْا فرمایا اللہ تعالے
اگر ہین تم حالت مین غسل کے اپنے کو بہت پاک کرو تم حدیث
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلطُّہُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ
پیغمبر علیہ السلام فرمائے غسل کرنا نصف ایمان ہی **فصل**
بیان مین نماز جماعت کے قولہ تعالی وَارْکَعُوْا مَعَ الرَّاکِعِیْنَ
فرمایا اللہ تعالی رکوع کرو تم یعنے نماز کرو تم ساتھ نماز

روزے رکھو تم حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ پیغمبر علیہ السلام فرمائے کہ خدا تعالی فرماتا ہی کہ روزہ میرے واسطے ہی مین دیتا ہون ثواب بیشمار روزہ دار کو روزیکا یعنے اسکو دیدار ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْیَبُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ رِیْحِ الْمِسْكِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے بوئے دہن روزہ دارون کی خوشبوتر ہی نزدیک اللہ تعالی کے بوئے مشک سے فصل بیان مین نماز کے قولہ تعالے اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ فرمایا اللہ تعالی نماز پڑھو تم حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلصَّلٰوةُ عِمَادُ الدِّیْنِ فَمَنْ اَقَامَهَا فَقَدْ اَقَامَ الدِّیْنَ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّیْنَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے نماز ستون ہی دین کا جو کوئی کہ نماز کو قائم کیا او دین کو اپنے قائم کیا جو کوئی کہ نماز کو ترک کیا او اپنا دین خراب کیا حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِکُلِّ شَیْءٍ عَلَمٌ وَعَلَمُ الْاِیْمَانِ اَلصَّلٰوةُ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرمائے واسطے ہر چیز کے ایک نشانی ہی نشانی ایمان کی نماز ہی حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ نماز کو ترک

نورالاسلام

وَسَلَّمَ لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَا صَلٰوةَ لَهٗ وَلَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَا زَكٰوةَ لَهٗ پیغمبر علیہ السلام فرمائے نہین ہے ایمان اسکو جو نماز نہین پڑھتا ہی نہین ہی نماز اسکو جو زکوۃ مال کا نہین دیتا ہے قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ ... الزَّكٰوةَ ... ملعون والملعون ...

مِائَۃَ جَلْدَۃٍ فرمایا اللہ تعالے اگر مرد یا عورت حرام کرے
سو دُرّے مارو اگر زنا کرے سنگسار کرو حدیث قَالَ
النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنَّظَرُ اِلٰی نِسَاءِ الْاَجْنَبِیَّۃِ مِنْ
ذُنُوْبِ الْکَبَائِرِ پیغمبر علیہ السلام فرماے دیکھنا بیگانی عورت کو
گناہ کبیرہ ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
زِنًا وَاحِدٌ یُحْبِطُ عَمَلَ سَبْعِیْنَ سَنَۃً پیغمبر علیہ السلام فرمائے
ایک زنا اور حرام کرنا خراب کرتا ہے عبادت کو ستر برس کے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَرْکُ الزِّنَا یَجُرُّ
الرِّزْقَ پیغمبر علیہ السلام فرماے چھوڑنا حرام کا رزق زیادہ
کرتا ہے فصل نشہ کے بیان میں قولہ تعالے اِنَّمَا الْخَمْرُ وَ
الْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ
فَاجْتَنِبُوْہُ فرمایا اللہ تعالی نشہ پینا اور جوا کھیلنا اور بت بٹھانا
اور نرد کھیلنا گناہ بد ہے یہہ عمل شیطان کے ہیں دور رہو تم اس سے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
مَلْعُوْنٌ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہار نشہ کا لعنتی ہے
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَارِبُ الْخَمْرِ
کَعَابِدِ الْوَثَنِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے پینے ہار نشہ کا مانند

بیان ہین والدین کے قولہ تعالی بالوالدین احسانا فرمایا
اللہ تعالے نیکی کرو تم مان اور باپ کے حق ہین حدیث قال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضاء اللہ فی رضاء الوالدین
وسخط اللہ فی سخط الوالدین پیغمبر علیہ السلام فرمائے خوشنودی
اللہ تعالی کی خوشنودی مان اور باپ کی ہی ناخوشی اللہ تعالے
کی ناخوشی ہین مان اور باپ کی ہی یعنے جس فرزند سے مان
باپ خوش ہین اللہ تعالے اس سے خوش ہی اور جس فرزند سے
مان باپ خوش نہین ہین اللہ تعالی اس سے خوش نہین ہی حدیث
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من آذا والدیہ او احدہما
یدخل النار پیغمبر علیہ السلام فرمائے جو کوئی کہ ایذا دیوے
باپ اور مان کو اپنے یا ایک ان دوسے ہووے اللہ تعالی داخل
کرتا ہی اسکو دوزخ ہین حدیث قال النبی صلی اللہ علیہ و
سلم البار لا یدخل النار والعاق لا یدخل فی الجنۃ پیغمبر
فرمائے جو کوئی خوش رکھتا ہی ما اور باپ کو اپنے اللہ تعالی اسکو
دوزخ ہین داخل نہین کرتا اور جو کوئی کہ ناخوش رکھتا ہی ما اور
باپکو اپنے اللہ تعالی نہین داخل کرتا ہی اسکو جنت ہین فصل
بیا نہین متفرقات احادیث کے قولہ تعالی احل اللہ البیع وحرم الربو

مولی اسکاہی حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
اَلصَّدَقَۃُ تَرُدُّ الْبَلَاءَ وَتَزِیْدُ فِی الْعُمُرِ پیغمبر علیہ السلام فرمائے
خیرات دینا بلاکے تین دور کرتا ہی اور زیادہ کرتا ہی عمر کے تین
حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْفُقَرَاءِ مِنْ
اَخْلَاقِ الْاَنْبِیَاءِ وَبُغْضُ الْفُقَرَاءِ مِنْ اَخْلَاقِ الْفِرْعَوْنِیَّۃِ پیغمبر
علیہ السلام فرمائے دوست رکھنا فقیر کو اخلاق سے پیغمبرونکے ہی
اور دشمنی رکھنا فقیر سے اخلاق سے فرعونیان کے ہے حدیث
قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْفَقْرُ فَخْرِیْ پیغمبر علیہ السلام
فرمائے مجھے فقیری سے فخر یعنے بزرگی ہی حدیث قَالَ النَّبِیُّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْغِیْبَۃُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَا پیغمبر علیہ السلام
فرمائے غیبت کرنا بدتر ہے زنا سے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنِ اسْتَغْفَرَ بَعْدَ الذَّنْبِ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ
فرمائے پیغمبر علیہ السلام جو کوئی استغفار پڑھے بعد گناہ کے
بخشتا ہے اللہ تعالے اسکے تین حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ صَبْرُ سَاعَۃٍ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا پیغمبر علیہ السلام
فرمائے صبوری ایک ساعت کی بہتر ہی دنیا سے اور جو کچھ کہ
دنیا مین ہے حدیث قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلنِّکَاحُ

ہدایت نامہ

ہدایت نامہ

سوالان عیسائی کے اور جوابان محمدی کے ہین حوالہ سطر
اور کتاب سبب اختصار کے ترک کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک روز عیسائی اور محمدی ایک جائے بیٹھے تھے گفتگو مین
عیسائی نے محمدی سے کہا میرے چند سوال ہین اگر اسکا
جواب دو تو مین تمھارا دین برحق جانونگا لیکن جواب مختصر
ہووے محمدی نے کہا مین حاضر ہون سوال کرین عیسائی نے
سوال کیا کہ تم لوگ محمدؐ کو نبی کیونکر جانتے اور اُنکی نبوت پر
دلیل کیا ہے **جواب** محمدؐ نے دعوئ پیغمبری کا کئے اور
موافق دعوے کے اپنے معجزے دکھلائے جو دعوئ پیغمبری کا
کرے اور موافق دعوے کے معجزے بتلا وے تو وہ پیغمبر
برحق ہی **سوال** محمدؐ نے کونسے معجزے بتلائے
بیان کرو **جواب** محمدؐ کے معجزے بیشمار ہین اُن مین سے
دو چار بیان کرتا ہون اُن کی انگلی کے اشارے سے چاند
آسمان پر دو پھانک ہوا اور سنگ ریزہ اُن کی رسالت پر
گواہی دیا اور انگلیون سے لنکے نہر جاری ہوئی جو ہزارون

بڑہ کر ہی اور دیوان حافظ کے کلام کی پختگی سے بوستان کی
زیادہ پختگی ہی جب باہم تعارض ہووے او کلام مخلوق کا ہی
قرآن کا معارض کون ہی بتلاؤ یہہ دل جلی باتین ہین **سوال**
تمھارے نبی کی خبر اگلی کتابون مین نہین ہی **جواب**
حق تعالے اگلی کتابون مین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے
آنے کی خبر دیا ہے چنانچہ یوحنا کی انجیل مین لکھا ہی جو عیسیٰ نے
اپنے حواریون سے کہا تھا جو میرے پیچھے فارقلیط آویگا
فارقلیط مراد محمدؐ سے ہے تم روح قدس سے مراد رکھتے
ہین یہہ غیر تحقیق ہے **سوال** حق تعالی ہر ایک نبی کو ایک
عورت مقرر کیا ہی جیسا کہ آدمؑ سوائے ایک عورت کے
دوسری نہین کیے ہین تمھارے نبیؐ کو نو عورتان سے تھے
اسلیے اُنکی پاکیزگی ثابت نہین ہوتی ہی **جواب** چشم
انصاف سے نظر کرو جو تمھاری کتاب مین لکھا ہی کہ داؤد
پیغمبرؑ کو نود پہ نو عورتین تھین اور سلیمانؑ پیغمبر کو تین سو
عورتین تھین وہ عیسیٰؑ کے دادا ہوتے ہین سبحان اللہ
جب اُنھون نے اتنے عورت کرنے سے پاکیزگی انکی ثابت
رہی پاکیزگی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نو عورت کرنے سے ثابت

ہدایت نامہ

سارا کی تھی اور ہمارے نبی اولاد سے بی بی سارا کے ہین اس
صورت مین معلوم ہوا جو تمہارے نبی کنیزک زادے ہین اور
ہمارے نبی بی بی زادے ہین **جواب** انصاف سے مت گذرو یوسف
علیہ السلام جو بی بی سارا کی اولاد سے تھے وہ عیسی علیہ السلام کے
دادا ہوتے ہین زلیخا کے زرخرید ہین اس صورت مین انکی نبوت مین
کیا خلل پیدا ہوا ہے سو تھوڑا تامل کرے تو صاف معلوم ہوتا ہی
سوال عیسی نے بہت مردونکو زندہ کیا اور بیمارون کو شفا بخشا
اور اندھون کو بینا کیا ہی تمہارے نبی کو یہہ مرتبہ کہان ہی
جواب حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کی امتون سے محبوب
سبحانی اور عین القضات وغیرہ بہت سے مردونکو زندہ کئے ہین
اور مان پیٹ کے اندھون کو بینا ہی دئے اور لنج کو ہاتھ اور پانون
بخشے غور سے دیکھو جب امتان سے انکے ایسے ایسے کرامتان
ظاہر ہون تو محمد کا مرتبہ کیا ہوگا تھوڑا غور کرین تو صاف
معلوم ہو جاوے **سوال** عیسی نے بعد مرنے کے تیسرے دن کو
زندہ ہوا ہے راست کہو ایسا کون ہوا ہی **جواب**
حمید الدین ایک امتون سے محمد کے تھے جب مرکر چالیس دن
گذرے ایک بڑھیا انکی قبر پہ پہنچکر بولی کہ ایسا کامل آدمی جمعہ کو

جواب عیسیٰ علیہ السلام آسمانون پر جسطرح گئے ہین ویسا
گئے ہین سوال کہتے ہین جو محمدؐ تمہارے آسمانونکا سیر کر گھر کو
آئے تب بچھونا گرم تھا یہہ کیا بات ہے جواب چشم انصاف سے
نظر کرو جو ابلیس بد ترین خلائق ہی ایک آن مین تمام روئے
زمین پر تصرف کرتا ہی اگر بہترین خلائق کو ایک آن مین تمام
آسمانون کا سیر کرا کر لائے تو قدرت سے حق تعالی کے عجب
نہین ہی سوال قرآن مین لکھا ہی عورت کو طلاق دینا
درست ہے ہماری انجیل سے ثابت ہے جو مسیح نے ایک مرد کیلئے
ایک عورت کا حکم دیا ہے اور اسکو سوائے زنا کے سبب
طلاق دینا روا نہین رکھا ہے اگر طلاق دینا موافق مرضی خدا کے
ہوتا تو خدا تعالی آدم کو حکم فرماتا دو چار عورتان کرو اور طلاق دو
جواب غور سے دیکھو ابراہیمؑ کو دو عورت تھے اور داؤد کو نود
نو اور سلیمانؑ کو تین سو عورت تھے یہہ بات اگلی کتابون مین
لکھی ہے پس ایک عورت ہوتے ہوئے دوسری کرنا خلاف
مرضی خدا کے ہی تو ابراہیمؑ اور داؤدؑ اور سلیمانؑ نافرمان
خدا کے ٹھہرتے ہین اعوذ باللہ منہا سوال سے تمہارے جواز
ہونا طلاق کا سبب سے زنا کے ثابت ہوتا ہے تھوڑا غور کیجئے

ہدایت نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مفتاح الایمان

یوسف کا بیٹا ہی اور ایک انجیل مین لکھا ہی خدا کا
بیٹا ہی سبحان اللہ یہہ عجب بیٹا ہی اے عزیز اللہ
تعالی پیغمبران اور کتابان اسلئے بھیجا ہی تا بندگان تنزیہہ
اور وحدانیت پر اللہ کے اور رسالت پر رسول کے اقرار
و تصدیق کرکر راہ نجات کی پاوین ای عزیز تم بھلے آدمی ہو
انصاف سے مت گذرو جو یہودان عیسی سے اور انجیل سے
منکر تھے اس سے زیادہ باتین کرتے تھے تم لوگ عیسی کی
نبوت پر اور انجیل کی صحت پر جو کچھ کہ دلیلان بیان کئے
ہین اور جوابان ہمارے طرف سے تم سمجھے تو عین مہربانی ہی
عیسوی محمدی سے جواب با صواب سنکر کہا مذہب تمہارا برحق
ہی محمدی شکر اللہ کا کرتا ہی نام اس رسالہ کا ہدایت نامہ
رکھا ہی اور بھائیونکے حق مین کہتا ہی ای بھائیو اگر تم جانکو
عزیز جانتے ہو اور اسکی بہتری چاہتے ہو تو دین محمدی پر ثابت ہو
جو حقتعالی اس مذہب مین راہ سلامتی کی اور نجات کی رکھا ہی
ای بھائیو مت ڈرو انسے جو جسم کو مارتے ہین اور جان کو
مار نہین سکتے تم اُس قادر مطلق سے ڈرو جو جان اور جسم دونونکو
جہنم مین ہلاک کرے

تمام شد — کتاب ہدایت نامہ

محمد انبیا کے جہان و سرتاج	ہی اسکو حق کنے اس تن سے معراج
محمد سے جہان پائی ہدایت	نہین اسکی ہدایت کو نہایت
درود ان باد بر سالار عالم	ازل سے تا ابد سو بار ہر دم
بھی اسکی آل اور اصحاب پر ہو	بھی اسکے دین کے احباب پر ہو

مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

الٰہی ہے تجھے دو جگ کی شاہی	محبت دے تیری اور آشنائی
بحقِ شاہِ عالم یا الٰہی	قبول اس روسیہ کی عذر خواہی
صفائی دے میرے دلکو الٰہی	بتا اسمین حقایق کو کماہی
بحق مصطفےٰ اور آل حضرات	لجا آخر مجھے ایمان کے سات

اوّل علم ایمان بر عاقل و بالغ فرض ہست و بدون درستی ایمان ہیچ طاعت سود نمیدہد

بست یہہ سخن رکھہ جانکے بیچ	کہا حق آمنوا قرآن کے بیچ
کہ یعنے تم خدا پر لاوٴ ایمان	محمد مصطفےٰ پر لاوٴ ایمان
کرو وحدانیت پر حق کے تصدیق	ہمین ہے فعل او فاعل ہے تحقیق

قوله تعالی یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
قوله تعالی لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ وَلِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابٌ اَلِیْمٌ

مفتاح الایمان

ہین طریقہ اجمالی ایمان
اور دل سے ہر مومن مسلمان
فرض است

مفتاح الایمان

اول کلمہ طیب خواندن و معنی آن بر ہر مومن فہمیدن فرض است

کہا جب اسکتین سالار عالم ۔ خدا کو اک سمجھ دل بیچ ہردم
ملائک ور کتابان اُسکے حق جان ۔ بھی نازل ہین سولان اسکے حق جان
ہے نیکی اور بدی حق سے تقدیر ۔ کیا قدرت سے اپنے سب کی تدبیر
مرے بعد از اٹھینگے بوجھ تحقیق ۔ تو کر اسبات پر اقرار و تصدیق
کہا پھر او محمدؐ کے ہو آگے ۔ خبر اسلام سے بھی اب مجھے دے
محمدؐ یون کہا اسکو برادر ۔ اول کلمہ شہادت لا زبان پر
گواہی دے اپسکے دلستی یار ۔ نہین ہے کوئی خدا پیدا کرنہار
نہین لینے عبادت کوئی لائق ۔ مگر اللہ یگانہ پاک بر حق
شریک اسکو نہین ہے پاک و یک ۔ محمدؐ ہے رسول اللہؐ بیشک
نماز ان پانچو قتان کی ادا کر ۔ زکاتان مال کی دے اے برادر
تو روزے تیس رمضان کے سدا رکھ ۔ کہ ہین بھی نیتان اسکے مبارک
ادا کر حج تجھے طاقت اگر ہے ۔ تیرے تن سے تجھے راحت اگر ہے
گیا جب مرد او تسلیم لا کر ۔ کہا اصحاب سے اسوقت سرور
سخن میرا انھین تحقیق یا نو ۔ انھا یہہ مرد سو جبریلؑ جانو
خدا کے حکم سے آیا وہ اس آن ۔ تمھارے تین سکھایا دین و ایمان
محمدؐ کے کہے پر دلسے ای یار ۔ کرو تصدیق تم اوسے اقرار
یہہ مجمل ہے تو رکھ تفصیل کو یاد ۔ تیرا دل نور سے ہوویگا آباد

بھی الا اللہ مین اثبات ہین چار — وجود و ہستی حق پر سنو یار
منزہ پر خدا کے اور قدم پر — سنو وحدانیت پر ای برادر
وہی موجود ہے ہستی جسے ہے — بجز رب کے نہین ہر گز کسے ہے

حقایق الاشیا در نفس الامر ثابت اند

سمجھ تحقیق تو ہر گز بر مت — کہ ہے ہر چیز کو ثابت حقیقت
بدلتے نین اپسکے بیچ ہر یک — کہے ہین عارفان نین اس منے شک
اگر کوئی آگ کو پانی ہی بوجھے — و یا پانی کے تین کوئی آگ سمجھے
نہ پانی آگ ہونا آگ پانی — بدلتے نین کبھو ای بھائیجانی
رکھے اسین ارادہ کوئی بیجا — کہ ویسی قوم سے تو دور ہو جا

در بیان اثبات حق سبحانہ و تعالے

رہے یہہ نقش دل دانا کو ای میر — نہین نقاش بن ہوتی ہی تصویر
کہان کاغذ پہ ایا حرف آیا رے — لکھنہار یک بن ہووے نمودار
بنائے بن کبھو کیونکر بنے گھر — تو ہر ہر چیز پر ایسا نظر کر
ہزاروں صنعتان عالم منے ہین — بجز صانع یقین بنتے نہین کین
اگر عالم کے تین ہووے خدا دو — جہان یک طور پر رہنا کہان ہو
اچھین آپسین دو محتاج بھائی — کہان ناقص سزاوار خدائی
سنو ہر گز قدیم ہوتے نہین دو — قدیم اول اچھے ثانی نوا ہو

در بیان عالم حادث ... او تعالی ذات ...

مفتاح الایمان

نہ او کل ہی نہ جز نا خاص و نا عام | وہی ہر قید سے ہے پاک انجام
وجود اسکا اُسیکی ذات سے ہی | نہ جسم و جان دلکے سات سے ہی
سدا او پاک ہے نہیں اسکیں ضد | سدا او فرد ہی نہیں اسکیں ند
او اوّل ہی نہ اسکو ابتدا ہی | او آخر ہے نہ اسکو انتہا ہی
او ظاہر ہی نہ اسکو کوئی پاوے | او باطن ہی نہ وہاں تک ہوش جاوے
اتہا او نہیں اتہا کوئی اسکے اوّل | رہیگا او رہے نا کوئی احول
نہیں شی کوئی اس بن اے برادر | نہ اسپر کوئی شی رکھہ یاد از بر
ازل میں جوں اتہا ہی آجکے دن | وہی ویسا رہے آخر سنے گن
سدا ہے ذات میں اسکے کمالات | صفت اسکی کہ جیسی اسکی ہے ذات
جہانکا ایک او صانع ہی بیشک | ہمیشہ یک سنے سے پاک او یک

او تعالی موجود ست نہ بعلت و واحد ست نہ بقلت

نہ علت سے خدا موجود ہی دیک | نہ قلت سے ہوا او ایک ای نیک
خدا ہے فرد جز فردانیت کے | وہی واحد بجز وحدانیت کے
مسمّیٰ میں اُسکا اسم جانو | نہ کم این و متی نا کیف مانو

او تعالی ناظر ست بذات خود و حاضر ست بذات خود و کامل است در ذات خود

قولہ تعالی وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ

عالم باوجود او ہست

او سبحانہ تعالی از صفات بشر پاکست

او تعالی با جمیع عالم مساوی نیست

نہ اسکو پیاس ہے نہ اسکو ہی بھوک	نہ اسکے کام مین آوے کبھو چوک
نہ جامہ ہے اُسے اور نہ بچھانا	منزہ اس بیان سے او یگانا
مرکب او نہین ہے چیز سے مان	نہ اسکو تن کہا جاتا ہی نہ جان

او تعالی نہ جوہر چیزیست و نہ بر چیزیست و نہ تحت چیزیست

نہ آوے چیز پر نہین چیز اُسپر	نہ او رہتا کسیکے ساتھ مل کر
نہ اسمین چیز ہی نہ چیز مین او	نہ مانند چیز کے ہے خوب بوجھو
نہ او بالا د او پر کوئی چیز کے ہی	نہ آگے پیچھے اسکے کوئی یک شی
نہ او آگے نہ پیچھے چیز کے جان	سدا ہر عیب سے ہی پاک سبحان
نہ اس سے کوئی خارج بوجھہ کامل	کبھو نا اُس سنے ہو غیر داخل

او تعالی را ہیچ قیاس
و ہیچ صورت ونتوان یافت

پیچانو عرض نو اور پانچ جوہر	کہ اسکی ذات ہے اس دو سے برتر
قیاس اسکا بہر صورت نہ آوے	بہر صورت ہر ایک نا اسکو پاوے
نہ اسکو ہی شبیہہ نہ مثل ہی جان	جو اول تھا ہی آج اس آن

او تعالی نہ در زمان و مکان نیست
و از قدرت خود در ہر جا عیان

نہ جاگا اسکین ہے نا اُسے گھر	نہ اسکو ہاتھ ہے نا پانون نا سر

مفتاح الایمان

اسما و صفات او تعالی

و متحد نمی شود با غیر لامس و ملموس نمی گردد	
کبھو واجب نہین ہوتا ہی ممکن رہتا ال غیر سے ہرگز نہین غیر نہ اُترے غیر مین ہرگز کبھو حق نہو وے متحد اور غیر سے ل	نہ ممکن ہوویگا واجب سدا کن نہ پھو وے غیر کو اور نا اسے غیر اترنا غیر مین ہین اسکو لائق سدا ان مذہبان کو بوجھو باطل
او تعالی در ذات و صفات مانند کسی نیست و نہ کسی مانند اوست	
صفت اور ذات سے حق ای یار اور صفت اور ذات سے ہے بیچگونہ نہ مانند کام اُسکے کام کس کا	نہوتا ہی کبھو کسکے برابر نہین عالم منے اسکا نمونہ ہے خالق دو جہا نین نام اُسکا
او تعالی را صفاتہاست ہمہ ازلی و ابدی مصداق صفات نفس ذاتست	
ثنا اور حمد سے موصوف ہے او صفاتان اُسکے ہر اک بوجھ ازلی صفاتان نسبتان ہین ذاتکے سات صفاتان ذات سے ثابت ہوے ہین	صفاتان پاک سے معروف ہے او ہین اسکی ذات کے مانند ابدی کہ ہین نہہ نسبتان اسکے کمالات صفاتان ذات سے ہوتے جدا ہین
جمیع اسما و صفات با ذات نہ عین اند نہ غیر	

مفتاح الایمان

اسما سبحانہ و تعالی موقوف بر شریعت

در بیان صفات حیات

او سبحانہ و تعالی

ہے او جیتا اپسکی ذات کے سات	کہ اسکی زندگی سو ہین ہی ذات
نہ ہی جینے کو اسکے جان درکار	حیات اسکی سدا ہی ہے سے یار
سدا جیتا اپس سے آپ آیا	کہ یکدم مین دو عالم کو جلایا
جگت جینے سے اسکے جان پائی	ابھر کر موت کو زندہ کہائی

در بیان صفت علم او سبحانہ تعالی

صفت دُسری جو اسکا علم ہی یک	ہمیشہ جہل سے ہے پاک و دیک
محیط ہی علم اُسکا دو جہان پر	نہین کوئی چیز خالی اس براد
جہانکا حال باطن اور ظاہر	یکایک علم مین ہی اسکے حاضر
جہا نہین جسکو ہستی کا اثر ہی	سراسر علم مین اسکے خبر ہی
دلونکے بیچ جو کچھ کہ نہان ہی	خدا کے علم مین ہر ایک عیان ہے
ہوا ہے اسکی قدرت سے دو عالم	جو اسکے علم مین تقدیر سے ہی کم

در بیان صفت ارادت او سبحانہ تعالی

صفت تسری جو اسکا ہی ارادہ	نہ کم ہووے کبھو اور نا زیادہ
اپچھے پیدا جو کچھ عالم منے شی	بجز اسکے ارادے کے نہین ہی
جگت خاطر منے جو کچھ کہ لاوے	اپس کا راز دل جو کچھ کہ پاوے
جو کچھ حرکات ہین عالم سے ہر آن	وہ سب اسکے ارادے سے ہو جان
بغیر از حکم اُسکے نا ٹوٹے تار	نہ حرکت پاسکو ہوئے بے خارہ

در بیان صفت قدرت او سبحانہ و تعالی

در بیان صفت سمع او سبحانہ تعالی

در بیان صفت بصر او سبحانہ تعالیٰ

بصر چھوٹین صفت ہے جان آیا ۔۔۔ نہ اسکے دیکھنے کو آنکھ درکار
خدا بینا اپکی ذات سے ہے ۔۔۔ نہ آنکھون سے نہ اور کسبات سے ہے
ہی یکسان دیکھنا نزدیک اور دور ۔۔۔ برابر ہی اُسے تاریک اور نور
اچھے سنگ سیاہ اور رین تاریک ۔۔۔ چلے گر اسپہ چیونٹی کوئی باریک
سنے آواز اسکا پانو نکا صاف ۔۔۔ نجھا وے اسکے دلمین کیا ہی نقصان
دو عالم ہین نظر مین اسکے یکبار ۔۔۔ نظر ہے پاک اسکی عیب سے یار

در بیان صفت کلام او سبحانہ تعالیٰ

کلام اسکا صفت ہے جان آخر ۔۔۔ کہ یک کن سے کیا عالم کو ظاہر
سن اسکو خلق سے حاجت سو نہین ہے ۔۔۔ نہ حاجت بھی نہ بانکا اسکیئن ہے
سخن مین اسکے نین تقدیم و تاخیر ۔۔۔ تجدد انقطاع سے پاک ہے میر
جزم تشدید و مد زیر و زبر پیش ۔۔۔ نہین اسکے سخن مین خوب اندیش
کلام اسکا معانی راز در راز ۔۔۔ سخن مین اسکے نین ہی حرف و آواز
کلام اسکا نہین ہوتا ہے موقوف ۔۔۔ کمالان بیچ ہی ہر آن موصوف

در بیان صفات افعال او تعالیٰ جل شانہ

سنو تم ذات کو فعلی صفت ہین ۔۔۔ کہ افعالی صفاتان بے گنت ہین
جلانا مارنا دینا دلانا ۔۔۔ کھلانا پالنا جگ کا بنانا

مفتاح الایمان

ہر راحت کہ در عالم میرود از فضل او و ہر مصیبت کہ در عالم میرود از عدل اوست

او تعالی ہر چہ کند باختیار و ارادت کند نہ بغرض و عناد

مفتاح الایمان

جمیع حسنات از وی تعالی است و جمیع سیئات از نفس خود است

سدا اس راز کو رکھ جانکے بیچ
ہے فرمایا خدا قرآن کے بیچ
جو کچھ تیرے سے ہو حسنات کے کام
خدا سے جان تو اسکا سرانجام
ہو جو کچھ کار بد تیرے سے ہر آن
کہ تیرے نفس سے او کام ہی جان

حکمت قادر بیچون بہ کن فیکون عالم را بہ حسب استعداد از کوی نیستی در مقام ہستی آوردہ و مقاصد حسن سوال آنہا کہ بہ اقتضای لیاقت آنہاست عطا فرمود

ازل میں حق کہا عالم کو ای یار
تمھین محتاج ہین ہر آن لاچار
ہمیشہ مین تمھارے سے غنی ہون
کہ مین مالک تمھارا اور دھنی ہون
فقیران ہین تمھین مین پاک سبحان
کہ دیتا ہون تمھاری آس ہر آن
زبان ہر حال سے ہر طور او پر
منگے عالم خدا سے التجا کر
فقیری کوئی منگے کوئی بادشاہی
ہدایت کوئی مانگے کوئی تباہی
کوئی خوبی منگے کوئی درد و رنج
منگے کوئی آرزو سے مال و گنج
کوئی دوزخ منگے اور کوئی جنت
منگے کوئی بندگی اور کوئی رحمت
مرادان جگ کے حق دینے پہ آخر
کیا ہی امر کن کا دو جہان پر
جب عالم نیستی سے باہر آئے
مرادان جو منگے اسوقت پائے
زبان حال سے چاہے تھے عالم
زیادہ مین کیا نا اس سے کم

سنو اسپر نہین کوئی چیز لازم	دو عالم مین نہین کوئی اسکا حاکم
جو کچھ کرتا ہے او فضل و کرم ہے	کھلاتا ہی جو کچھ اسکا رحم ہے
جہان پر حکم اسکو ہی سزاوار	دل و جان مین سدا فرمان بردار

معرفت و شریعت و ایمان ہر آن بر ہمہ مومنان فرض است

شریعت کی پہچانت فرض ہی جان	شریعت کے اوپر لا دلسے ایمان
پہچانو خوب تم او ہی شریعت	کہے جسکو کتاب اور جسکو سنت
جو کچھ ہی شان پر سرور کے نازل	ہوا جو کچھ خدا سے اسکو حاصل

از روی ارشاد انبیا علیہم السلام نیک و بد ثابت بشریعت است از عقل

ہو جو کچھ کام سے انسان انسان	اتھا جسکام سے بھی اسکو نقصان
سکھا کر انبیا کو او یگانہ	کیا ہر قوم پر ان کو روانہ
پیام حق کا اپس امت کے اوپر	کئے ہین جب بیان ہر ایک پیمبر
کہ یہہ بد کام ہین ہرگز کرو مت	کہ و یہہ نیک کامان پاؤ جنت
خیالان غیر کے دلسے کرو دور	بجز حق غیر سے ہر دم رہو دور
شریعت بیچ جو کچھ نیک ہے نیک	ہوا سکے بیچ بد تو اسکو بد دیک
نہ سمجھو نیک او بد عقل سے یار	کہ اس دریافت مین ہے او گرفتار

ارکان ایمان دوست و ایمان و اسلام یکیست

سنو ایمان کے ارکان ہے یار	کہ ہے تصدیق اول بعد اقرار

مفتاح الایمان

ولیکن شافعی مذہب ہے جان | اگر چاہے خدا کہتے ہیں پاس آن

دربیان آنکہ ایمان یاس غیر مقبول است

سنو سکرات مین ایمان لانا | نہین مقبول کر بولے ہین دانا
ہے کافر کا اگر سکرات مین جان | ہوا اسوقت او دل سے مسلمان
نہ اسکو فائدہ ایمان کا ہو | ہمیشہ درد و غم مین جا رہے او
کرو توبہ تمہین مت ہو فراموش | کہ آگے موت کے ای صاحب ہوش

دربیان آنکہ وعدہ و وعید حق سبحانہ تعالی حق است

وعید اور وعدہ کو حق کے سمجھ لے | کبھو بد کام مین اپنے کو مت دے
خلاف وعدہ منے ہرگز نہین جان | کیا وعدہ ہر ایک سے آپ سبحان
کہ مین ہر نیک کو دیتا ہون جنت | کرون نیکان اوپر ہر آن رحمت
وعید مین اختلاف ہے بوجہ دلدا | کہا ہے یون گنہگاران سے قہار
گنہگاران کتین دوزخ بتاؤن | انھونکو آگ دوزخکی چکھاؤن
رہینگے مومنان سے جو گنہگار | اگر چاہے تو بخشے انکو غفار
اگر چاہے نہین یوسے عذابان | ہوا ہے جسقدر انسے گناہان
رہینگے کافران دوزخ مین جلتے | ہمیشہ تلملاتے ہاتھ ملتے

مومن بارتکاب کبائر کافر نشود مادام کہ آنرا حلال و سبک نمیداند

کبائر مین گناہان جان مشہور | نہ مومن کو کرے ایمان سے دور

دربیان آنکه رسولان ...

فرشتے سب خدا کے پاک ہین نور	کبھو فرمان سے ہوتے نہین دور
ہی طاعت ہین خدا کے انکو آرام	بجز حکم خدا کرتے نہین کام
خدا کی بندگی انکی غذا ہی	انھو نکا یاد حق کا سو مزا ہی
نہ شہوت انکو ہی کھانا نہ پینا	ہی طاعت ہین خدا کے انکا جینا
نہ انکو درد ہے نہ انکو ہی رنج	نہ سستی نا فراموشی نہ ہی گنج
نہایت انکے تئین ہرگز نہین ہے	شمار انکا نہین ہرگز کہین ہے

ملائک اعلی دائم در مشاهده جمال او تعالی اند و نه از خود خبر دارند و نه از دیگرے

ملک بعضے شہود حق سے مستے ہین	اپسکی انکے تئین ہرگز خبر نہین
کئے ہین آپکو اسمین فراموش	کہ ہی ہر آن انکو جوش پہ جوش
نہین کس چیز پر انکو نظر ہے	بھی آدم کی نہین انکو خبر ہے

بعضے فرشتگان در عالم تصرف و تدبیر میکنند و بعضے دائم در حفاظت انسان میباشند

رہے ہے بعضے فرشتے کام پر جان	ہے عالم ہین تصرف انکا ہر آن
ہی انسے جان گردش آسمان کی	بھی انسے بوجھ حرکت جسم و جانکی
سنو بعضے ملک ہین آدمی سات	کہ ہین اسکے حفاظت بیچ دن رات

فرشتگان صاحب بازو اند در اجسام خود اختیار دارند

مفتاح الایمان

دربیان آنکه چهار ملک بهر آدمی موکل اند

دربیان آنکه ایمان ... فرض است

دربیان آنکہ ایمان بر آیات

مفتاح الایمان

مراد اس سے رکھا جو کچھ کہ سبحان | رکھا ہین حق سمجھ کر اسپہ ایمان
کتابان ہین قدیم ہرگز نوے نین | کتابان اسکے سب مخلوق نین ہین
کلام اسکا صفت اسکی پیچانو | صفت اسکی کہ جیسی ذات جانو
مگر لفظ و عبارت حرف آواز | کہ او مخلوق ہین سب بوجھ لے راز
نبیان پر اُنھین نازل کیا ہی | مگر بعضون کتین یک یک ویا ہی
جو ہین ہین کتابان ایکسو چار | نہین اسکے او پر موقوف آیا ر

جمیع کتب وی تعالی یکست از روی حقیقت در قرارت و کتابت تعدد و تفاوت

حقیقت مین کتابان ایک ہین ویک | نہ اسمین ہے تفاوت بوجھ اے نیک
کلام اسکا جو یکذاتی صفت ہے | کہ اسکے بیچ نین ہرگز گنت ہے
اترنا نین کیا الفاظ مین او | نہ الفاظ سے ہے متحد ہو
ہے لکھنے مین تعدد اور تفاوت | کہ ہے الفاظ یہ اسپر دلالت

از کتب وی تعالی چہار کتاب مشہور تر و از ہمہ قرآن شریف افضل تر است

کتابان پاک ہین ہر عیب سے دور | جو ان سب مین بڑی ہین چار مشہور
ہے موسیٰ کے او پر توریت نازل | سنو انجیل ہے عیسیٰ کو حاصل
زبور آئی اُتر داؤد پر جان | محمدؐ کے او پر نازل ہی قرآن
ہے بہتر سب منے قرآن ای یار | ہے اسمین سب کتابانکا بیان او

بتو ایک کو چھوڑ کر ملحد نکو ہو	اپسکی زندگی بر باد مت کھو
تو اسکو جمع کر ای بھائی انجان	کہ ہی یہہ عین ایمان عین عرفان

دربیان آنکہ ایمان بر رسولان وے تعالی فرض است

نبیان پر فرض ہی ایمان لانا	مراد و نپر بھی انکے بھائی دانا
ہین افضل سب بنی آدم سے او	ملائک پر فضیلت انکتین ہو
دیا ہی یون خبر او عالم الغیب	نبیان سب پاک ہین ہین انمنے عیب
سدا معصوم ہین اور اسکے مقبول	نبوت سے نہین ہوتے ہین معزول

انبیا علیہم السلام در معرفت الٰہیہ مورد نزول احکام و بہادی امام یک اند

نبیان کو قوم پر بھیجا ہی سبحان	عمل انکا ہی جیسا انکو فرمان
خدا کی معرفت مین سب ہین کامل	بھی حکمت ہے خدا سے انکو حاصل
ہوئے نازل کتب انپر خدا کے	کہ ہین سب ہادیان راہ ہدا کے
نبیان سب ایک ہین آپس مینے جان	انکو کر فرق انہین دیکھ قرآن
اگر کوئی یک نبی سے ہو وے منکر	کہ سب کے پاس او ہوتا ہی کافر

انبیا علیہم السلام باقتضای ازل بعضے بر بعضے افضل و اکمل اند

فضیلت مین تفاوت ہے ازل سے	نہین ہی یہہ تفاوت آج کل سے

انبیا علیہم السلام صادق القول اند

مفتاح الایمان

در ابلاغ پیام کوتاہی نکنند

او تعالی انبیا بسوی بنی آدم فرستادہ تا ایشانرا ہدایت کنند

در انبیا اول نبی آدم است

و آخر محمد سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

بھی ہر ایک قول پر بھیجا پیمبر ۔۔۔ اپنی معرفت انکو سکھا کر
کرے انکے دلونسے شرک کو دور ۔۔۔ کرے انکے بتونکو چھوڑ کر چور
انھونکو بت پرستی سے چھڑاوین ۔۔۔ عبادت بیچ حق کے انکو لاوین
چھڑا دیوین انھونسے راہ لعنت ۔۔۔ بتا دیوین انھون کو راہ جنت

آنچہ انبیا علیہم السلام بر قوم دعوت بیفرمودند حق است

کہا قرآن مین او پاک داور ۔۔۔ کئے دعوت نبیان قوم اوپر
کرو ای امتان اب سلئے غور ۔۔۔ بجز رب کے نہین تمکو خدا اور
کرو رب کی عبادت او ہے مطلق ۔۔۔ یہہ سب نابود ہین موجود ہے حق

او تعالی معجزات را بر دست انبیا ظاہر کردہ بایشان را ازان تائید فرمودہ بر حق است

دیا ہے معجزے انکو الٰہی ۔۔۔ کہ ہون انکی نبوت پر گواہی
کسیکو پانچ چھہ یک تین دو چار ۔۔۔ کسیکو ہے زیادہ بو جدای یا
نبیانسے معجزے ظاہر کیا او ۔۔۔ مدد انکو سدا اس سے دیا او
رہے شک جسکی خاطر بیچ ایسو ۔۔۔ کرے او معجزہ اس شک کتین دور
محمد کے ہزاران معجزے ہین ۔۔۔ کرانکے معجزیکو حد نہین کین

بعثت آن سرور عالم بکافہ خلق حق است

کیا ہے انبیا کو او یگانہ ۔۔۔ کہ یک یک قوم پر انکو روانہ

امور دینی و دنیوی وظاہر و باطنی زا حق ست

شریعت بیچ مین جو کچھ کہ احکام
کرے آراستہ سب دینکے کام

کرے آراستہ دنیا کے تین او
سمجھ تو ہوش سے گر نیک ہے خو

بھی یو دیوے فائدہ سبکو جگت بیچ
بھی دیو کے فائدہ او آخرت بیچ

اختلافست در نبوت لقمان و سکندر و نہ عورتی بمرتبہ نبوت بہرہ ور شد

لکھے ہین عالمان سن اے برادر
نہین کوئی عورتا نین یک پیمبر

بھی لقمان اور سکندر کی سنو بات
نبوت مین انھونکے اختلافات

ولایت پر انھونکے نین کسے شک
سدا اس بات کو خاطر مینے رک

معراج آنسرور از تن جان پرور بشب وحالت بیداری بجای خواستہ باری حق ست

اتھا اک رات کو بیدار او پاک
کہ جسکے شان مین آیا ہی لولاک

خدا کا حکم لے جبریل آیا
براق نازنین یک ساتھ لایا

کہا اسکو ادب سے ای میر تاج
چلو تیار ہو معراج ہی آج

ملائک مین گئی مچ دھوم اب یہہ
کہ سبحان الّذی اسریٰ بعبدہ

ملائک ور رسولان اور سب حور
کھڑے ہین بن بنا نورٌ علیٰ نور

خوشی کرتا ہوا سالار عالم
ثنا کرتا اٹھا جلدی سے اسدم

مفتاح الایمان

فرق تدارج وفضیلت انبیا و رسولان و ملائکہ و اولیائی ہین

خصوصاً آل اور اصحاب اوّل	ہین بعد از انبیا کے سب سے افضل

ترتیب فضیلت اصحاب آنسرور و مراتب احباب آن نامور

بھی اسکے آل اور اصحاب سارے	ہدایت کے فلک کے ہین ستارے
تو سب اصحاب ہین دس جان افضل	ہے جنت کی بشارت انکو اوّل
سنو اس دس سے ہین چار بہتر	کہ بوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
جو انکے بعد از ان اہل بدر ہین	فضیلت ہے او روشن چندر ہین
فضیلت بعد انکے انپہ ہی دیک	صحابی ہین اُحد کے بوجھ آنیک
ہین افضل بعد انکے اہل بیعت	خدا سے دم بدم ہو انپہ رحمت

در بیان ترتیب خلافت چہار اصحاب و فضیلت آن احباب

محمدؐ کے خلیفے چار ہین دیک	عقیدہ پاک رکھ چار و سے آنیک
یقین صدیقؓ کو پہنچی خلافت	نہین اسکے کمالونکو نہایت
عمرؓ کو اسکے بعد از ہی خلافت	کہ ہی دو جگ اوپر اسکی کرامت
عمرؓ کے بعد عثمانؓ کو خلافت	کہ ہی عالم اوپر اسکی ہدایت
علیؓ کو بعد عثمانؓ کے خلافت	کہ ہی مشہور تر اسکی شجاعت
فضیلت اُنکی اس ترتیب سے جان	نہو اسبات سے ہرگز تو انجان
خلافت کے برس ہین تیس پر دس	خلافت چار پر موقوف ہے بس

مراتب فضیلت حسنؓ حسینؓ و فاطمہؓ مدارج عائشہ صدیقہؓ و خدیجہؓ

کرے ہر کام مین او استواری	شریعت کے کرے احکام جاری
سنو ایکدل الیمین ہو مسلمان	رہین اسکی اطاعت بیچ ہر آن

بدانکہ ایمان بر شبیہ رسول علیہ السلام واجب است

محمدؐ کی رسالت پر برادر	کیا تصدیق اور اقرار اسپر
شبیہ پر اسکے بھی ایمان لانا	ہوا لازم تیرے پر بھائی دانا
محمدؐ کی شبیہ حضرت علیؓ نے	کیا ایسا بیان جگ کے ولی نے
رسولؐ ہاشمی تھا اور قریشی	قریشون سے اتھی سب اسکی خویشی
خلیل اللہ سے انکا حسب ہے	ذبیح اللہ سے انکا نسب ہے
وطن انکا اتھا مکہ مدینہ	حلیمہؓ انکی دایہ مان امینہ
سنو سرور کو نورانی اتھا دل	بھی رحمانی اتھا جی انکو حاصل
بھی ایسا جسم تھا انکا منور	ہمارے جان سے سو بار بہتر
محمدؐ کی اتھی صورت مدور	سفید و سرخ چہرہ تھا برابر
کشادہ اور منور تھی پیشانی	بلندی پر اتھی سرور کی بینی
بھوان باریک تھی ملکر کمانی	سیہ تھی آنکھہ سرمہ دار جانی
بھی گندم رنگ تھا اور قد میانہ	ہنسا کم تھا زیادہ مسکرانہ
تھی داڑھی گرد انکو خوب سن جال	سیہ اور صاف روشن انکے تھے بال
درازی مین اتھے سرور کے دوہاتھ	بزرگی تھی بھی اسکے بازوان ساتھ

مفتاح الایمان

مشرف شدن ور در شصت و سہ سال رحلت فرمودن حق است

ولی بمرتبہ نبی نمیرسد

وبمقامیکہ از امر ساقط

گردد قائلش زندیق است

سہے عبداللہ سن مطلب کا فرزند
مناف ہے باپ ہاشم کا برادر

ابھی مطلب کو سمجھ ہاشم کا دلبند
یہہ کرسیان چار ہین رکھہ اسکو ازبر

چہار مذہب اہل سنت جماعت با مدارج کرامت حق است

یقین سنت جماعت چار مذہب
حنیفہؒ شافعیؒ مالکؒ وحنبلؒ
اگر چہتا ہے پائے حق طرف راہ
توان چاروں سے یک مذہب کتین لے

رکھو تم اعتقاد ان چار پر سب
امام اعظمؒ کو انین جان اوّل
نہو غفلت سمنے ہر گز تو گمراہ
تو اپنے دین کو برباد مت دے

خانوادہ حضرت محی الدین افضل از ہمہ خانوادہای متین

سہے افضل خانوادوں سے زیادہ
تو رکھہ اسسے ارادہ پاک اے یار
عبث اپنے کتین ہرگز نکو کھو

محی الدین کا ہے خانوادہ
ہی تیرے دل سمنے گر شوق دیدار
مرید اب قادری ہین جاکے تو ہو

کرامت اولیا را عظم بدلائل نصوص قرانیہ و بحدیث متواترہ ثبوت پیوستہ حق است

کرامت اولیا کی سانچ ہے جان
کرامت معجزہ دو ایک ہین کام
ولی سے ہو اگر جس آن او کام
ہوئے دعوئ نبوّت کا نبی کو

گواہ اسبات پر ہے آپ قرآن
نبی سے ہو اگر ہے معجزہ نام
کرامت اہل دین اسکا رکھے نام
نہو دعوی نبوت کا ولی کو

فرق در معجزہ انبیا علیہم السلام و کرامت اولیا کرام و سحر ساحران بدانجام حق است

مفتاح الایمان

دعاسے زندگان کے ای برادر	کہ پاوین فائدہ مردے سراسر
بھی دیوین زندگان خیرات کچھ شئے	کہ اس سے فائدہ مردون کتین ہے

در بیان آنکہ تکفیر اہل قبلہ در ہیچ گاہ جائز نیست

ہین بیحد اہل قبلہ ای برادر	کہ انکی تو کبھو تکفیر مت کر
بھی کافر بول مت مسلم کو ای یار	قیامت بیچ نا ہووے گرفتار
رہے گر کوئی طاعت بیچ دائین	بجز طاعت کے نین ہے سکتین چین
بہشتی اسکتین ہرگز نکو بول	زبان اسبات سے ہرگز نکو کھول
رہے بدکام مین کوئی راتاور دن	تو اسکو دوزخی ہرگز نکو گن
نہ ظاہر ہے کسی پر وقت آخر	ہی اس بینا کے اوپر حال ظاہر

ہر کس رزق خود میخورد آنچہ رزاق مقرر کردہ و گاہی ترک نمی دہد و نمی خورد کم و زیادہ

دیاہی حق تعالی سب کے تین جان	ہی پہنچاتا ہر ایک کو رزق ہر آن
لکھا تقدیر کو جسوقت داور	کیا ہر ایک کے تین حصہ مقرر
ہی کھاتا راتدن حصے کو عالم	نہ کھاتا ہی زیادہ نا کبھو کم
رہے ناچھوڑکر حصے کو ہر طور	نہ کسکا رزق کھاوے کوئی یک اور

اجل یکیست نہ دو ہر کس بوقت مقدر میرد نہ تقدیم و تاخیر در وحق است

مفتاح الایمان

حقیت آمدن قیامت وایمان به بعث فرض است براہل سنت وجماعت

جواب انکا ندیوے کوئی بدکار ۔ کرین اسپر ہزار ون گرزکی مار
کریگی گور اسکو دمبدم چور ۔ رہینگے سانپ بچھو گور مین پور
کھلے دوزخ طرف سے اسمین روزن ۔ ہوا اسپر حال اسکا صاف روشن
رہیگا رات اور دن غم سے او ۔ رہیگا گور مین ماتم سے او

اجزا مردہ درجائیکہ باشد سوال ملائک میگردد حق است

اگر مردے کتین بارا لیجاوے ۔ ویا کوئی آگ مین اسکو جلاوے
ویا اسکو بناوے خاک مین خاک ۔ ویا کھاوے جناور اسکتین لاک
اچھے جس جاگے او جاکر ملک دو ۔ کرین اسپر سوالان آئین او

دربیان آنکہ علامت قیامت حق است

ہی برحق جگ سے آنا قیامت ۔ سنو اوّل تمھین اسکی علامت
رہینگے کئی جگت کے میچ جاہل ۔ نہ دنیا مین رہیگا کوئی عادل
کرینگے لوگ دنیا بیچ بدکام ۔ رہینگے بے نمازی خاص اور عام
کرینگے خوف کو سب دل سے باہر ۔ کہ مہدی ہوئیگا اسوقت ظاہر
کرے او سات برسان بادشاہی ۔ سٹے یکبار جگ کی دھو سیاہی
بھی بعد ازانکے آکر جگ مین دجال ۔ کریگا خلق کو یکبار بدحال
جگت پر ہوئیگا یکبار ماموُر ۔ کریگا لوگ کو ایمان سے دور
فلک سے آکے عیسیٰ ابن مریم ۔ بتاویگا اُسے راہ جہنم

مفتاح الایمان

نہ لا کر دیر تو اب پھونک یک صورا	کہ صاحب صور کا ہو رب سے مامور
چلا وسے صور کا دم دوسری بار	اٹھینگے خلق سب یک آئین یار
مرین جس شان سے ویسا اٹھینگے	اٹھے جس شان سے ویسا رہینگے

بحکم رب الغفور از دمیدن صور ہمین بدن عنصری محشور شود

ہے برحق حشر اس تن کا ارمن	اٹھا جس حال سے دنیا منے تن
خدا دانا ہے بینا اور توانا	کرے یک آئین ہر تن بنانا
کرے ہر جان ہر تن بیچ داخل	کہ تھے ہر تن کیتین جگ بیچ حاصل
ہو اس تن جنتی کو عیش و خرم	ہو اس تن دوزخی کو درد اور غم

در بیان آنکہ دادن عملنامہ برحق است

ہی اسکے بعد ازان محشر کا میدان	رہینگے سب وہان عالم پریشان
رہین بیتاب ہو یکبار عالم	کرین ہر آن ہر ایک آہ و ماتم
ملائک حکم رب العالمین پا	عملنامہ ہر ایک کو دیوینگے لا
عملنامہ کو سیدھے ہاتھ لے کر	ادب سے نیک کو دیوین برادر
دیوین نامہ ہر ایک بد کو بلاکر	کہ ڈالوین ہاتھ مین منہ کو پھرا کر
رہینگے سب بدان رونے پلاتے	خجالت سے رہینگے تلملاتے

مواقف عرصات پنجاہ است و در ہر موقفی حقتعالی از بندگان سوال علیحدہ علیحدہ خواہد کرد حق است

در بیان آنکہ میزان حق است

مفتاح الایمان

زبان انکی بھی انکے پانون اور ہاتھ	کہ انکے کام مین ہر آن ہین ساتھ
کہینگے حال انکا صاف در صاف	کہ فردا ہوویگا جب وقت انصاف
کیئے جو کچھ کہ او دنیا منے کام	دیئے ہر ایک کو جو کچھ رنج و آرام

دربیان آنکہ سوال حق است

پوچھیگا حق تعالی بندگان سات	اول جبرئیل سے پوچھیگا یہہ بات
تو لیکر وحی کو کیونکر گیا ہی	لیجا کر انبیا کو کیون دیا ہی
پوچھیگا انبیا کو بعد ازان یون	تمھین سب قوم کو دعوت کیئے کیون
پوچھیگا امتان کو بعد ازان تب	مجھے ظاہر مین کیا بوجھے تمھین سب
مجھے باطن منے تم کیا پہچانے	ارے ولیکن سدا تم کسکو مانے
تمھارے تین سکھانے دین و ایمان	کیا تھا مین روانہ کی رسولان
نبیان تمکو ہدایت کیا کئے ہین	تمھین انسے ہدایت کیا لئے ہین

بحکم داور دادگستر در روز محشر از اعمال ملتبس خیر و شر با فواد سمع و بصر خواہد پرسید حق است

بھی فرمایا خدا اسن بھائی کامل	کہ انکو آنکھ ہے بھی کان اور دل
کہ پوچھا جائینگے یہہ لوگ اس روز	نہین اس روز کسکا کوئی دلسوز
جو کیا دیکھے سنے اور مین پہچانے	تمھین کسواسطے یہہ کام جانے
تمھین ہر کام مین کیا کیا کئے ہین	تمھین سب معنی کا سلئے ہین

چہارم بیچ روزے نیک فرجام ۔ پوچھینگے پانچوین مین حج و اسلام
ہے ششم بیچ پاکی بوجھ ای یار ۔ طہارت سے نہوای یار بیزار
بھی ہفتم بیچ سن رکھ یاد از بر ۔ پوچھینگے حق ہمسایہ برادر
ادا جس سے نہو یہہ بات سارے ۔ رہین دوزخ سنے جا کر بچارے

در بیان آنکہ حوض کوثر آنسرور حق است

ہے برحق مصطفیٰ کا حوض کوثر ۔ کہ ہو سب مومنان کو او میسر
ہے اسکا آب اجلا دودھ سے خوب ۔ مزے مین شہد اور شکر سے مرغوب
ہے خوشبو بیچ او ایسا معطر ۔ گلاب و مشک سے بو اسکی بہتر
ہین کوزے حوض کے اطراف سارے ۔ کہ ہین سب روشنی مین جون ستارے
ہی اسکا طول یک مہینے برابر ۔ ہین کونے چوک مین چارون برابر
اگر اس سے بوند پیوے یا سنگھے باس ۔ کبھو ہرگز نہووے اسکتین پیاس

شفاعت انبیا علیہم السلام و علما و اولیا و صلحاء کرام حق است

شفاعت بوجھ برحق انبیا کی ۔ بھی سارے عالمان اور اولیا کی
محمدؐ کی شفاعت سب سے اوّل ۔ کہ ہی او انبیا کے بیچ افضل
برادر حشر کا دن سخت ہے جان ۔ رہینگے سب پریشان اور حیران
درازی بیچ او دن سخت ہے بس ۔ ہزاران سال ہی چالیس پر وس
پدر مادر ہو فرزندون سے بیزار ۔ بسر جاوینگے اسدن جہراو پیار

تمہین اس آن عیسیٰؑ پاس جاؤ
تمہارا درد و غم اسکو سناؤ

ہمین مین آ چکے دن خوار اور زار
شفاعت کر ہماری آج یکبار
کرون کیونکر تمہاری مین شفاعت
مجھے ہی آ چکے دن کی خجالت
محمدؐ پاس جاؤ سب تمہین مل
کہ ہووےگی شفاعت تمکو حاصل
محمدؐ انبیا کے شاہ سر تاج
دو عالم کے اوپر انکا ہی ہے راج

مفتاح الایمان

شفاعت کر ہماری آ چکے روز
بجز تیرے نہین ہی کوئی دل سوز

کرے تب نوحؑ کا آدمؑ حوالہ
پھرینگے لوگ سب با آہ و نالہ

بھی سارے جائینگے سب نوحؑ کے پاس
شفاعت کی رکھینگے اس ستی آس

کہیگا نوح انکو صاف ای یار
کہ ہوئین حال مین اپنے گرفتار

خلیل اللہ کے نزدیک جاؤ
تمہارا حال سب اسکو سناؤ

کرینگے وای ویلا آہ و ماتم
رکھینگے سینہ پر غم چشم پر نم

نزاسے ہو پھرینگے لوگ دلگیر
چلے آئینگے ابراہیم کے دھیر

کہینگے اسکتین ہر آن رو رو
ہمارا آ چکے دن تو شفیع ہو

شفاعت کر ہماری واہ ویلا
بجز تیرے نہین ہمکو وسیلا

خلیل اللہ کہیگا ای غریبان
کہ مین ہون آ چکے دن لی پریشان

تمہین موسیٰ کنے سب جاؤ ملکر
شفاعت ہوئیگی تمکو میسر

پھرینگے تلملاتے لوگ رو رو
اپسکے آنکھ کے پانی سے منہہ دھو

کلیم اللہ سے جا کر ملین گے
اپنکا درد و غم اسسے کہینگے

ہمین سب ہو گئے ہین آج تاراج
خدا تجھکو رسالت کا دیا تاج

ہماری کر شفاعت آ چکے دن
وسیلہ نین ہمارا کوئی تجھ بن

کلیم اللہ کہے با درد و زاری
کرون کیونکر تمہاری آج زاری

نہین ہی آ چکے دن مجھکو آرام
نہ ہرگز ہوئیگا میرسے یہہ کام

محمد دیکھ انکا درد اور غم — کرے اس آن اپنی چشم پرنم
ثنا اور حمد کو حق کے ادا کر — رکھیگا سر کتین سجدے مین سرور
کہیگا حق اسے اپنا اٹھا سر — ہے تیری آرزو کیا بول دلبر
تیری خاطر گنہگاران ہزاران — دیا مین بخش سب انکے گناہان
سرا کر حق کتین پھر آنکھ پانی — رکھیگا سر کتین پھر بار ثانی
کہیگا حق اسے سر کو اٹھا یار — دیا مین بخش کر لاکھون گنہگار
ادا کر حمد رب ہر آن اس دم — رکھے سر کو بڑان سالار عالم
کہیگا حق اسے سر کو اٹھالے — تو مالک ہے جسے چاہے اسے دے
ثنا کر سر رکھیگا چار وین بار — کہ بخشا جاوینگے سارے گنہگار
ملک ور انبیا انسان او جن — ثنا اسکی کرینگے رات اور دن
طفیل اسکے تمامی عالمان بھی — کرینگے آ شفاعت امتان کی
ہزاران شکر ہر دم پاک داور — ہمارے تین دیا ایسا پیمبر
بحق مصطفیٰ ای پاک سبحان — رکھ امت بیچ اسکے ہمکو ہر آن
محمد کے تصدق سے الٰہی — بحق آل و اصحاب گرامی
حیات عاجز کو رکھ امت مین اسکے — بھی اسکو موت دے ملت مین اسکے

در بیان آنکہ دوزخ الآن مخلوق است

سمجھ برحق سدا اے بھائی انجان — کہ ہے تیار دوزخ آج اس آن

مفتاح الایمان

در بیان آنکہ جنت الآن مخلوق است حق است

ہے چھوٹا ایک ایسا اس سے گھر / زمین و آسمان کے ہے برابر
مرصع تخت ہین ہر گھر مین کئی لاکھ / کہ ہر گھر مین ہزاران حور رہین پاک
ہزاران مسندان ہر تخت اوپر / لگے ہین مسند ونکو لعل و گوہر
زمین ہے مشک کی چھت اسکی کافور / لطافت مین ہر ایک نورٌ علیٰ نور
نہاران چار ہین جنت کے اندر / ہے پانی کی نہر اول برابر
سنو تم دودہ ہے دوسری نہر بیچ / شراب پاک ہے تیسری نہر بیچ
مصفا شہد کی چوتھی نہر ہے / چمن ہے اور نہالان پر ثمر ہے
ہر ایک مومن کو جون علم و عمل ہے / کہ ویسا اسکو جنت مین محل ہے
ہمیشہ جنتی ہنستے رہین گے / سدا اس عیش مین بستے رہینگے
رہینگے دوستان ہے دوست ملل / رہینگے خرمی سے دم بدم دل
رہینگے عیش مین ہر آن ہردم / نہین ہے کچھ تعب وان درد او غم
ہین بیحد نعمتان جنت کے اندر / ہے دیدار خدا ان سب سے بہتر

رویت او تعالی در محشر مومنان را
بچشم از سر بیچونگی خواہد بود حق است

سنو دیدار ہین نین کیف او رکم / بیان ایسا کیا سالار عالم
کہ دیکھینگے خدا کو چشم سر سے / پونم کے چاند کو جیسا نظر سے
نظارے بیچ اسکے کھو رہین ہوش / کرینگے جان اور تن کو فراموش

مفتاح الایمان

لکھا جو کچھ کہ ہے قرآن اندر	کہ حق اسکا اداکرنا برادر
منافع آخرت کے اور نقصان	سکھانا مومنان کو دسے ہر آن
بھی حققین انکے یون چہنا برادر	کہ جون چاہے اپسکے حققین بہتر

بقول سرور عالم لازم بنی آدم ہر کار برائے پروردگار کند حقّ ثبت

ہر ایک مومن کے اوپر فرض ہے جان	کہا تاکید سے بھی شاہ عرفان
خدا کے واسطے کرنا ہر ایک کام	خدا کے واسطے دینا درم دام
خدا کے واسطے کھانا کھلانا	خدا کے واسطے دینا دلانا
خدا کے واسطے بھی زندگانی	بھی غصّہ اور محبّت مہربانی

قادر بیچون مراتب ظہور کمال قدرت از مظاہر
گوناگون کہ آئینہ کمال اوست جلوہ فرمودہ

کہا یون حق تعالی سن ارے من	کہ تھا مین گنج مخفی بیچ روشن
کہ مین چاہا کرون اپسکو ظاہر	اچھے اسما کے تین میرے مظاہر
رکھا مین دوست ہونیکو ہویدا	کیا عالم کتین اسوقت پیدا
سنو یہہ راز ہے راز نہانی	رکھو ایمان اسپر بھائی جانی
اتھا وہ گنج اسما نبیچ کلّی	کیا اپنے اوپر حق یک تجلّی
ہو آئے اعتباران سکتین جاں	کیا پھر حق تجلّی دوسرے بار
سنو اوّل تجلّی بیچ باہر	ہوئے اجمال اسما و مظاہر

مفتاح الایمان

تو ایا جون اتر ایسا جب ہوش
ہی جانا اس طرح مت ہو فراموش

روح بادشاہ است بر مملکت بدن
جمیع قوتہا افواج اوست

ذکر خالق انس و جان

بر برانسان فرض است

کہا قرآن مین اللہ اکبر
دکھو دل بیچ میرا یار از بر
ہی میری یاد سے تکو سرا نیز
کرین موجود ہون نابود ہی غیر
بھی فرمایا نبی سالار اکمل
ہی ذکر کلمۂ طیب کا افضل

مفتاح الایمان

دو عالم اس منے مین بوجھ گیانی	ہی کبریٰ اور صغریٰ بھا یجانی

صفت مراتب خلقت آدمی بعجز و تصور منحصرست

مراتب آدمی کے سن برادر	کہا قرآن مین اللہ اکبر
سنو اوّل اتھا انسان نابود	کیا حق اسکتین قدرت سے موجود
کیا مٹی سے پیدا اسکو ای یار	دیا یون اصل کو اسکے نمودار
رحم مین لا رکھا کر اسکو نطفہ	بنایا اسکو علقہ بعد مضغہ
بھی اس سے استخوان اسکے بنایا	بھی اسپر گوشت کا کسوت پہنایا
رکھا جب جیو کو تنکے بیچ سبحان	ہوا اسوقت پر یہہ خاک انسان
نظر کر اپنے عیبان پر برادر	نظر کر رب کے احسان سکے اوپر
اتھا مردہ دیا حق اسکتین جان	کہ او بھوکھا اتھا اسکو دیا نان
برہنہ تھا اُسے کسوت پہنایا	اتھا پیاسا اُسے پانی پلایا
اتھا بہرہ دیا حق اسکتین کان	کمینہ تھا دیا حق اسکتین شان
بھی او جاہل اتھا سن بھائی انجان	دیا بھی علم اسکو پاک سبحان
اتھا اندھا دیا حق اسکتین آنک	اسے پاوان دیا بھی ہاتھ اور ناک
بھی اسکو ناتوانی سے چھڑایا	الپس قدرت کی رہ اسکو دکھایا
اتھا گنگا زبان اسکو دیا او	الپس قدرت سے یون پیدا کیا او
اتھا گمراہ ہدایت بیچ لایا	الپس کا راز بس اسکو سکھایا

ہیچ چیز و یک چیز حق است

ہی انکے بیچ ہر یک چیز جانے | کہ ہر ایک چیز سے ربکو پہچانے
اُٹھینگے حشر مین ویسا برابر | کہ جون خصلت رکھے دنیا کے اندر

بقول سرورِ عالم بنی آدم مرکب از عقل و شہوت است حقیقت

سنو اس راز کو دل سے برادر | دیا ایسا خبر ہمکو پیمبر
ملک کو جان یون پیدا کیا رب | کیا ہے عقل کو انین مرکب
بھی یون حیوان کو پیدا کیا رب | کیا حیوانین شہوت مرکب
کیا پیدا انہی آدم کو اس گت | رکھا اسمین مرکب عقل و شہوت
اگر شہوت کے اوپر عقل ہو ور | ملک سے خوب ہے او ای برادر
سنو گر عقل پر شہوت رہے ور | کہ او حیوان سے ہی سخت بدتر
سمجھ شہوت کے تین نقصان کے کام | نہو اس کام سے تو بد سرانجام

آنچہ سرور دو جہان بیان احسان فرمود حق است

محمد جان معنی رمز اسرار | کیا احسان کا ایسا بیا نوار
خدا کو حاضر و ناظر سمجھ کر | عبادت بیچ اسکے رکھ سدا ان سر
کہ گویا دیکھتا ہے رب کو ہر آن | اگر نین دیدۂ حق بین تجھے جان
تجھے رب دیکھتا ہی رات اور دن | بھی تیرے حال پر اسکو خبر گن
خدا سے شرم رکھ ہر آن دل بیچ | نکو رکھ غیر کو ایجان دل بیچ

بقول سرورِ عالم تفاوت بایکدیگر در عالم از صورت و سیرت است

مفتاح الایمان

پڑھ گر نیک سیرت جسکو حاصل
تو اسکو بوجھ لے انسان کامل

ہر کس کہ باین صفت موصوف شود
بقول پروردگار و منظور
احمد مختار بیلگرد حق است

تو اسکو بوجھ مقبول الٰہی

کنندہ این اعمال از درگاہ ذوالجلال دور بیشود خواست

کریگا کوئی گناہاں سے کبائر | رہے درگہ سے حق کے دور ہوکر
رکھے بغض و عداوت اپنے سینہ | بھی ظلم و کذب و غیبت کبر و کینہ
بخیلی بے صبوری بلے و قائی | کریگا کوئی اگر یہہ کام بھائی
ہے ظاہر بیچ او انسان انسان | ہوا باطن سے او شیطان شیطان

فرض است بر مومنان کہ ایمان آرند بظہور تجلی رب تعالی بصورت مختلفہ آن کمال موکول نماید بعلم اللہ تعالی

ہے سارے مومنان پر فرض ہر آن | رکھیں اسبات پر دل بیچ ایمان
تجلی سے کیا ہی رب اکبر | ظہور اپنا صور سے مختلف پر
کہ اسکی کیفیت کو ای برادر | تو حق پر سونپ دے رکھ یاد از بر
قیامت میں تو سن او پاک کرتا | ظلل سے ہو ویگا آپے نمودا
اپس کو شرک میں ہرگز نکو کھو | کہ دنیا بیچ تو اعمی نکو ہو

در بیان آنکہ حق سبحانہ و تعالی مشرکان را ہرآئینہ نخواہد بخشید حق است

سنو دو شرک ہیں دنیا کے اندر | رہو ہر آن اس سے دور ہوکر
کہا قرآن میں یون پاک بیچون | نہ میں ہرگز کبھو مشرک کو بخشون
یہہ اول شرک ہے او کا فرانکی | پرستش چاند اور سورج بتانکی

بنائی ایمان ہیں چہار ارکان کہ ہر یکی از کمال

مفتاح ان ایمان

کوئی اقرار اور تصدیق لا یا | اپس تن سے عمل کو خوب پایا
نہو سنت کی گروہ پیروی پر | کہ ہی وہ بدعتی دوزخکا کوکر

ہر بالغ و عاقل برین مسائل ایمان مجمل باید دانست

نہو دنیا سے ہر گز گرفتار | یہہ مجمل کے اوپر ایمان لا یار
تو ایمان غیب پر لا دل سے آ یار | خبر ہے غیب کی حق کو سزاوا
بھی حق کو حق سمجھہ باطل کو باطل | تیرا جب ہوئیگا ایمان کامل
حراماں کو حراماں بوجھ ہر دم | حلالاں کو حلالاں سوچ ہر دم
بھی نا امید رب سے تو نکو ہو | سدا امید مین آپکو مت کھو
تو رکھ ایسا ہمیشہ پاک ایمان | رجا اور خوف کے درمیان ایمان
دلیلاں اور حدیثاں کی معانی | نکو کر عقل سے ای بھائی جانی
سخن سے کاہنو نکے دور ہو دو | خلاف نفس کر ہر آن ایسو ر
سفر مین مسح کر موزے کے اوپر | بھی کر تو مسح موزہ جب رہے گھر
ہے جائز گر کرے فاجر امامت | ادا کر اسکے پیچھے فرض و سنت
ولے اس شرط سے ہے جان بھائی | امامت مین نہو اسکے تباہی
بھی ڈر سے عاقبت کے دور مت ہو | تو بیجا عمر کو ہر گز نکو کھو
سبک کر کفر کو ہر گز نکو دیکھ | بدی کو مت سمجھہ ہر گز کبھو نیک
حیا رکھ تو خدا سے دل کے اندر | بھی جانان اوپر رب کے نظر کر

مفتاح الایمان

ترس از زوال ایمان بر ہمہ مومنان در ہر آن واجب است

ہمارا ہے سدا ابلیس دشمن	فریب اسکا نکو کھا سن اے مومن
ہے واجب مبدم تیرے اوپر جان	کہ جس جس کام سے ہو دور ایمان
سدا اس کام سے ہو کر خبردار	رہے اس کام سے ہر آن بیزار
طرف حق کے پھرا منہ ای برادر	کہ ہووے خاتمہ جب خیر اوپر

در بیان موجبات کلمۂ کفر کہ احتراز از ان بر ہمہ مومنان در ہر آن فرض است

بیان ہیں موجبات کفر اے یار	رہو تو دور اس سے ہو خبردار
سنو ابلیس کو گر دوست جانے	وگر یا کوئی قدیم عالم کو مانے
ویا بوجھے اگر رب کو توا ہے	تو بیشک بوجھ او کافر ہوا ہے
اگر جانے خدا ہی آسمان پر	ویا بوجھے زمین پر ہی مقرر
کہے گر عرش پر بیٹھا ہوا ہے	ویا کرسی اوپر لیٹا ہوا ہے
رکھے یا کوئی مکان اسکی نسبت	کہے یا عرض جوہر اور صورت
کہے یا رنگ ہے یا اسکتین بو	کہ بیشک سب کہنے کافر ہوا او
ویا اسکو کہے گر جسم و جان ہے	کہے یا کوئی اگر اسکو زبان ہے
ویا بوجھے اسے ہیں پانون اور ہاتھ	زمان اس سے اسکتن ہیں روز اور رات
رکھے یکنام سے یا کوئی انکار	رہے یا یک صفت سے کوئی بیزار

مفتاح الایمان

مفتاح الایمان

در بیان خاتمہ کتاب مفتاح الایمان است

ویا جانے اگر جنت کتیں نہیں — کہے یا کوئی گر دوزخ کتیں نہیں
شریعت کی کرے یا کوئی اہانت — طریقت کی کرے یا کوئی اہانت
کرے حج کی اہانت کوئی بدکار — رکھے یا کوئی گر کلمے سے انکار
اگر رمضان کے روزیسے آیار — رکھیگا کوئی اگر دل بیچ انکار
نمازان سے رہے یا کوئی منہ پھیر — ویا شر کو پہچانے کوئی بہ خیر
کرے یا علم پر انکار کی بات — گذارے یا نمازان بے وضو سات
ویا جانے خدا کو کوئی ظالم — ویا کافر کو بوجھے کوئی عالم
تیمم سے رکھے یا کوئی انکار — وضو اور غسل سے بھی آنکو کار
ویا جانے اگر کوئی خیر کو شر — کہ او کافر ہوا اسن ای برادر
ویا بوجھے حرامان کو حلالان — سنو تم اس حرامان کے مثالان
اگر کھاوے کسی پر کوئی قسم جھوٹھ — ویا لیوے کسیکی آبرو لوٹ
اگر کوئی ہاتھ سے یا بت بناوے — کسیکے یا گواہی کو چھپاوے
گواہی جھوٹھ پر یا کوئی دیوے — تمنا کفر کی یا کوئی لیوے
ویا کوئی اجنبی عورت کے اوپر — اگر شہوت ستی دیکھے برادر
کرے جادو اگر یا کوئی چوری — غریبان پر بتاوے کوئی زوری
ویا بیچے خمر یا نرد کھیلے — بہت سے مومن کے اوپر کوئی جھیلے
ویا مومن کے تین آزار دیوے — کسیکا ظلم سے یا جان لیوے

بھی میرے دست و پا سے رہا نام	ہو آوے مومنان کے خیر سے کام
رہے ہر آن خوش میرے سے مومن	کرا یہہ کام میرے سے مہیمن
بحمد اللہ کہ یہہ مفتاح الایمان	ہوئی آخر بحق شاہ عرفان
سن ہجری اتھا اسوقت آیار	ہزار و دو صد و چالیس پر چار ۱۲۴۴

تتمہ حسب حال گوید

سنو اے بھائیجان کرم و عطا سے	بنی آدم مرکب ہے خطا سے
کہ میں نادان تر ہوں اور گنہگار	لیا ہوں میں گنہ کے سر اوپر بار
نہ مجھ کو لفظ و معنی کی خبر ہے	ردیف و قافیہ پر نا نظر ہے
کبھی یک بیت دکھنی نیں لکھا میں	ضرورت اسکتیں دکھنی کیا میں
عوام الناس کی میں گفتگو پر	لکھا ہوں صاف اسکو ای برادر
تکلف نیں کیا ہوں دیکھ منظوم	کہ تا ہر یک کو ہووے صاف معلوم

الٰہی کر میری خاطر کے تئیں شاد
دو عالم سے میرا دل کر تو آزاد

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب اوّل

آبحیات باب اوّل

حکایت

در بیان بیوفائی دنیا و جفای آن

آہ دنیا بے وفا ہی اور بلا — اسس بلا پر ہو نکو تو مبتلا

بیوفا سے دل لگانا خوب نہین — مکر و فن پر اسکے جانا خوب نہین

دور کرنا خوب ہے اب مکر و فن — پہننا ہے ایکدن آخر کفن

ایکدن ہی دیکھنا سکرات کا — آہ اسدن کوئی نہین ہی ساتھ کا

گور مین ہی جاکے سونا ایکدن — مال و زر سے ہاتھ دھونا ایکدن

ایکدن ہی جاکے سونا خاک مین — سر چھپانا ہی کفن کے چاک مین

آہ سب سے ایکدن ہونا جدا — ہوکے تنہا گور مین سونا سدا

کر گذر یکروز گورستان پر — کیسے کیسے کیا ہوئے ہین کر نظر

بادشاہ تھے نوجوان تھے خوبرو — تھی انھون کے دلمین کیئی کیئی آرزو

چھپ گئے آخر کتین سب خاک مین — سب اسیران گور کے ہین چاک مین

کسطرح کی انپہ ہی آوارگی — ہے یتیمی بیکسی بیچارگی

خاک مین سب خاک ہوکر ایکسان — نین جہانین نام انکا اور نشان

انبیا کو نین خلاصی موت سے — اولیا کو نین خلاصی فوت سے

کان گئے ہین نوح اور آدم صفی — کان ہین ابراہیم اور یوسف نبی

کان ہین صالح اور کہان یعقوب ہین — کان ہین یونس اور کہان ایوب ہین

کیا ہوئے ہارون و موسیٰ بھائیان — وہ زکریا داؤد و عیسیٰ ہین کہان

آبحیات باب اول

حکایت

حکایت

اس بیان سے حال دنیا صاف ہے	گر تیرے بیچ راستی انصاف ہے

در بیان مکارم اخلاق

ہے خلیفہ خاص تو سبحان کا — کیون نہین کرتا عمل اس شان کا

تو خدا سے دلمین کچھ شرم و حیا — رب نے تجھے کس واسطے پیدا کیا

چھوڑ کر اوکام کو کرتا ہی کیا — آرزو مین نفس کے مرتا ہی کیا

تجھکو لازم نفس کا کرنا خلاف — ہووے دلکا آئینہ اسوقت صاف

راستی لے اور قناعت باصفا — لے توکل اور تسلیم و رضا

اب تجھے ہونا اگر جنت مقام — ای برادر کر نکو یہہ پانچ کام

کبر و کینہ غیبت و بغض و حسد — کر نکو یہہ کام ہین سب سخت بد

گر تجھے دیدار کی ہی آرزو — آہ یہہ دس کام کر ای خوبرو

صبر و تقوی علم اور شکر و وفا — طاعت و حلم و یقین عدل و سخا

چاہے اپنے سے رہے راضی خدا — ای برادر دل کسیکا مت دکھا

گر تجھے ہونا اچھے قرب و حضور — تین کاما ان دلسے کرنا ہی ضرور

مومنان کی تو سدا تعریف کر — نین تو انکا مت گلہ کر ای پسر

انکو خوش کر ہو تیرے گر یا نہ سے — نین تو ناخوش کر نکو کس بات سے

فائدہ پہنچا تیرے سے ہو اگر — نین تو ہرگز کر نکو انکا ضرر

ہو تو مقبول خدا اور مصطفا — رات دن توبہ سے کر دل کو صفا

آب حیات باب اول

حکایت

دربیان خوبی انصاف

حکایت

پیر سے یون جاکے پوچھا کوئی مرید | بول کس درجہ مین ہون مین ای حمید
شیخ فرمائے اسے ای بھائیجان | رب کیا ہی پانچ درجو نکا بیان
بولتا ہون پانچ درجے اب تمام | دیکھ کس درجے مین ہی تیرا مقام
کھاوے اور سووے ملے عورت کے سات | ہو فقط جس شخص مین یہہ تین بات
ہے انھین درجمین حیوانات کے | تو سمجھ لے راز کو اسبات کے
تین کامون کے اوپر ہو بات دو | ایک وہی لوگ سے ہو جنگ جو
لوگ کو آزار پہنچاوے جنے | ہی درندونکے انے درجے منے
تین کامون کے اوپر ہو چار بات | مکر اور حیلہ کرے لوگونکے سات
جھوٹھ سے کام ان کرے نقصان کے | ہی انے درجے منے شیطان کے
تین کامون کے اوپر ہو پانچ بات | سانچ بولے بھی رہے نرمی کے سات
نا رکھے کچھ کبر و کینہ کس سے ہو | بھی رہے راحت رسان اور نیکخو
پانچ یہہ باتان کیا حاصل جنے | ہی ملائک کے انے درجے منے
پانچ یہہ باتان پہ ہو دو بات جب | علم کی اور معرفت کی ہو طلب
یعنے اسکو عبد و رب کی بوجھ ہو | جان ہی انسانکے درجمین او
آہ جس درجے مین داخل ہو جنے | حشر اسکا ہی اسی درجے منے
حشر کے دن صورت و منزل مقام | ہے اسی درجہ مین اسکو والسلام

حکایت

الحکایت باب اول

در بیان علم و فن ظاہری

موجب حسرت آخرت

حکایت

سکھہ عقاید اسقدر عالی نہاد	ہو تیرے دلکو مفید اعتقاد
سکھہ مسائل اسقدر اے دلنواز	ہو درستی سے تیرا روزہ نماز
من عرف کا علم سکھہ تو بعد ازان	عمر اپنی کر نکو تو رایگان
وقت آخر علم و فن برباد ہے	جن سکھا ہی اسکا دل ناشاد ہے
جسنے کھویا علم و فن مین زندگی	وقت آخر اسکو ہی شرمندگی

حکایت

بو علی ہر فن مین تھا یک فنی	اسکو ہوئی جسوقت پر جان کندنی
جاکے پوچھے سکتین سب دوستان	راز جو سینے پہ ہی کر اب بیان
بو علی روتا ہوا ایسا کہا	علم و فن سینے سے اب جاتا رہا
مین سمجھا زندگی مین یہہ سخن	مین نہ سکھتا یہہ تمامی علم و فن
من عرف کی نین مجھے اب حاصلی	اس سبب جاتا ہی جاہل بو علی

در بیان فضیلت من عرف

با خبر ہو خوب نین ای بھائیجان	زندگی غفلت مین کھونا رایگان
زندگی غفلت مین کھونا خوب نین	گور مین حسرت سے رونا خوب نین
ظاہری کا علم و فن وسواس ہے	آہ گل وہ ہی کہ جسمین باس ہے
اس تمامی علم و فن پر خاک ہو	من عرف کا جسمین نا ادراک ہو
علم او ہی جس سے آوے بیخودی	با خودی کا علم ہی سو سو بدی

آبحیات باب اول

در بیان ترغیب عشق

جان کو کب تک چھپاتا ای پسر / آہ آخر ایک دن جانا ہی مر

جان کو اپنے چھپانا خوب نین / رایگان یک روز جانا خوب نین

خوب ہے اب جان کا کرنا فدا / سر کو دے سلطان ہو جای گدا

شوق مین اُس یار کے مستانہ ہو / شوق مین دیدار کے دیوانہ ہو

ظاہری کی خوب نین فرزانگی / خوب ہے اُس راہ کی دیوانگی

دیدہ گریان سینہ بریان خوب ہے / حال حیران چشم حیران خوب ہے

سر پہ اپنے خاک بھانا خوب ہے / دل لگے تین اپنے جلانا خوب ہے

دل گنوانا یاد مین دلدار کے / سر گنوانا راہ مین اس یار کے

آہ کرنا تھا ملنا خوب ہے / رات گلنا دن کو جلنا خوب ہے

خوب ہے اب سر کو دے پروانہ کر / شمع رو پر دل کے تین پروانہ کر

تن بلا ہے خاک مین تن کو ملا / درد و غم کی آگ مین تن کو جلا

شوق سے تو سر پہ اپنے خاک بھا / گل کے ویسا پیرہن مین چاک بھا

ذوق سے کر آہ و نالہ اور فغان / شوق سے کر خون آنکھوں سے روان

خویش بیگانہ سے لے آوارگی / لے یتیمی بیکسی بیچارگی

اس محبت مین گریبان چاک کر / مال و زر اور زندگی کو خاک کر

جان و دل کو دوست پر کر تو نثار / یاد مین دلدار کے ہو اشکبار

لے نہالی خوب ہے اب خاک کی / لے رزائی خوب ہے افلاک کی

حکایت

انجیات باب اول

باب دوم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعضے لوگاں شغل کو کہتے سلوک — راہ یہہ نین ہی سراپا اسمین چوک
ہین مریداں انکی پہنچے سیر کو — نین گیا سو کیون لجاوے غیر کو
صاف سیدھی راہ ہے راہ علی — جو چلے اس راہ پر ہووے ولی
ہے سو چوداخانوادے چار پیر — خاص انکی راہ یہہ ہے بے نظیر
مصطفیٰؐ سے آجتک ہے یہہ سلوک — قرب حق سب پائے ہین نین اسمین چوک
باقر و کاظم جنید و بایزید — بوحنیفہ شافعی مالک سعید
پائے ہین اس راہ سے موجود کو — پائے ہین اس راہ سے معبود کو
پہلے ہوکر پیر کامل کے مرید — رب کو بوجھے بعد دیکھے اسمین دید
اولیا کا یہہ سلوک خاص ہے — او پچھانے جسکے تین اخلاص ہے

در بیان شریعت و طریقت و حقیقت

ہی شریعت سب مین اوّل محترم — جن شریعت پر رکھا ثابت قدم
ہی طریقت اسکتین حاصل کہے — اور حقیقت بیچ اکامل رہے
ایک تن کو تین یہہ نسبت گنا — جون ہے پیری او جوانی بچپنا
نین مقصد انسے حاصل انکو ہو — نیک باتان نیک کامان نیکخو
تفرقین کاملی کے نین ہی بو — او ہی کامل جامعیت جسکو ہو

حکایت

ایکدن پوچھے نبیؐ سے یون بتولؓ — بولئے کسکو شریعت اے رسولؐ

دیکھو حاصل معرفت کا ہی تمام
ملکے تین ہین جامعیت والسلام

دربیان چہارم منزل

عقل کا محکوم تن جب ہو گیا ۔ انبیا کو بھیجکر فرمان دیا
جب ہوا اس دید کا سب کو نیاز ۔ تن پہ حق واجب کیا روزہ نماز
آہ جب احکام ظاہر تن لیا ۔ اور محبت کو خدا کی من لیا
ڈھونڈھا پایا روح جب قربت کتئین ۔ دیکھہ تو اس راز کی نسبت کتئین
ہے شریعت مین عبادت تنکے ساتھ ۔ ہی طریقت مین عبادت منکے ساتھ
در حقیقت ہے عبادت جان سے ۔ معرفت مین دید ہے سبحان سے
تو ملا اس چار کو یک شان مین ۔ راز اسکا مین کہون کہہ جانئین
تو کریگا اس بدن سے جب نماز ۔ ذکر حق مین دل لگے تین کہہ با نیاز
دید مین سبحان کے رکھہ جانکو ۔ ہی سوا اللہ نہین سو ہو نہین جانو
یون ملا یا چار کو اک جا سدا ۔ تو کیا چارون عبادت کو ادا
جن کرے اس چار سے یک کو خلل ۔ نہین ہی کامل او ہی ناقص عمل

حکایت

کوئی پوچھا شیخ کو کرکے تلاش ۔ معرفت رکھتی ہی کیا عقل و معاش
شیخ بولے عقل ناقص اسکا نام ۔ اسپہ ہے احکام ظاہر کے تمام
عقل کے فرمانین ہین دس حواس ۔ پانچ باطن پانچ ظاہر کر قیاس
جامعیت اسکو نہین حاصل حبیب ۔ معرفت کی راہ مین ہی بے نصیب
جامعیت نین تو کامل ہین ہے او ۔ تفرقہ مین معرفت کے نین ہے بعد

حکایت

در طریقت زہد و تقویٰ اسکا نام
دور کرنا اپنی غفلت کو تمام
درحقیقت زاہدی کی رہ جدی
دور کرنا اپنی ہستی اور خودی

حکایت

ایک زاہد تھا کہین صاحب قدم
کوئی پوچھا اس سے ای صاحب کرم
کسطرح حاصل کیا تو یہہ مقام

در بیان مقام توبه

پہلے ہی سالک کے تین توبہ مقام	تین نسبت سے کرے توبہ مدام
تو شریعت کے گنہ سے تنکو دہو	جون زنا ہے اور ایسے کام ہو
رکھ طریقت کی گنہ سے دلکو صاف	جون ہی کینہ اور غیبت ایسی لاف
درحقیقت یہہ گنہ ہے روح پر	بوجھنا اپنے کتین موجود کر
اپنی ہستی سے گذر جانا تمام	ہے یہی توبہ حقیقی والسلام

حکایت

آئے ایکدن عائشہؓ کے گھر رسولؐ	مصطفےؐ کو عائشہؓ دیکھی ملول
آنکھ دونون تھے مبارک اشکبار	تھے بہت بیتاب اور تھے بیقرار
عائشہؓ پوچھی نبیؐ سے کیا سبب	اسقدر بیتاب ہو روتے ہین اب
عائشہؓ سے یون نبیؐ فرمائے ہین	ہی یہہ توبہ اسلیئے روتا ہون مین
جب خودی میری مجھے آتی نظر	ہے گذرتا حال یہہ میرے اوپر
عائشہؓ یہہ بات سن روتی رہی	آہ کرتی ہاتھ ملتی یون کہی
آہ دامن مصطفےؐ کا پاک ہے	تسپہ توبہ سے یہہ سینہ چاک ہے

در بیان مقام زہد

زاہد یکا بوجھ لے دُسرا مقام	سالکو نکو جا سعیت ہے مدام
درشریعت زاہدی آدھے عزیز	دور کرنا ہو جو کچھ دنیا کی چیز

در بیان مقام ذکر

آبحیات باب دوم

حکایت

در بیان مقام توکل

روح تن سے جب ہوا اسکا جدا	ہر رگ و ریشے سے تھا ذکر خدا
آہ و زاری سے کہے جب بایزید	یون خدا کو یاد کر اب بایزید

در بیان منزل ملکوت

دوسرا ممکن سو ہی نوری بدن	اُس سے ہے واجب کو حرکت اور سکن
اسکی منزل دوسری ملکوت نام	ذکر قلبی ہی طریقت کا مقام
بے تجرد ہے تجھے ای خوبرو	اپنے رب کو دیکھنے کی آرزو
دل کتین سب حال مین رکھ روبرو	بول تو اللہ دلسے اور ھو
آئینہ جب دل ہوا خورشید تاب	روح کی صورت سے چمکے آفتاب
جب رہے دل غیر سے خالی مدام	ہوگئی ملکوت کی منزل تمام

حکایت

شیخ ہمدانی کہے رکھ جانمین	منزل ملکوت کے یون شانمین
دو پہر جب رات گذرے پر سدا	با وضو ہو یک دوگانہ کر ادا
فاتحہ دے مصطفےٰ پر دل نثار	آہ و زاری سے دعا کر بار بار
تن مثالی کو سمجھنا روح کر	آئینہ مین لکے یون رکھنا نظر
ہے سو اللہ دوسرے کونین وجود	ہین دو عالم اسکے پرتو سے نمود
آئینے کو روح کے رکھ روبرو	بول تو اللہ دلسے اور ھو
جب لیا مین تن تیرا دلسے فرار	تب ہوا ملکوت کی منزل سے پار

حکایت

آبحیات باب سویم

در بیان مقام قناعت

در بیان منزل جبروت

ہے طریقت مین قناعت اسکو گن	رب سے اپنے ہو رہے خوش راتدن
ہے حقیقت مین قناعت باادب	رب سے رکھنا راتدن رب کی طلب

حکایت

اللہ اللہ تھے علیؓ سلطان دین	جب ہوئے وہ مصطفیؐ کے جانشین
صبح مزدوریکو جاتے یک پہر	جو کہ ملتا اسکو دو تقسیم کر
گھر مین دیتے دوسرا محتاجکو	گھر سے لیتے ایک انجل بھر ستو
شام کو جب اس سے روزہ کھولتے	سر کو رکھ سجدہ مین ایسا بولتے
توکیا نعمت سے مجھکو سرفراز	تو مجھے بس ہے تو میرا کارساز

در بیان مقام خلوت

بھائیجان خلوت سو ہی تیسرا مقام	جامعیت جسکو نین او ہے سو خام
ہے شریعت بیچ خلوت اسکو گن	لوگ سے رہنا کنارہ راتدن
ہے طریقت بیچ خلوت اسکا نام	دلکو خالی غیر سے رکھنا مدام
سن حقیقت بیچ خلوت ہے سو او	اپنی ہستی اور خودی سے دور ہو

حکایت

بوبکرؓ تھے خاص نزدیک نبیؐ کے	او تلاوت مین اتھے قرآن کے
آئے ہین خواجہ خضرؑ اسوقت ہو	بوبکرؓ سے او کئے ہین گفتگو
آہ رخصت لیکے جاتے وقت یہ	بوبکرؓ سے یون کہے خواجہ خضرؑ

آبحیات باب دویم

حکایت

تو رہے دیوانگی سے ہو کے مست	طالب دیدار و آواز الست
جب کریگی تجھ کو حیرت دلبری	ناخودی ہونا جنون ہونا پری
ناخبر ہو جب لباس و قوت کی	آخری منزل ہی او جبروت کی
دیکھہ اس منزل سے ای نیکخو	آہ آئے ہین مقامان آہین دو

در بیان مقام مراقبہ

پہلے آہین ہی مراقب کا مقام	پختگی کا سالکان کرتے ہین کام
در شریعت ہو مراقب کا یہہ حد	اپنے اعضون سے نہ کرنا کام بد
در طریقت ہو مراقب کا یہہ فن	غیر کے خطرے سے کرنا دل جتن
در حقیقت ہے مراقب باشہود	ہو نظر مین رب کی ہستی او وجود

حکایت

تھے کہین درویش یک عالی مکان	نام تھا حافظ کریم اللہ خان
تھے مراقب ایکدن صحرا مینے	ناگہان یک شیر آکر اُن کنے
ہاتھہ پانوٗن اُنکے چوما بار بار	بھی پکارا جوش سے بے اختیار
نین ہوا ہرگز تغیر انکا حال	دلمین اُنکے غیر کا نین تھا خیال

در بیان مقام توجہ

دوسرا آیا توجہ کا مقام	ہے شریعت مین توجہ اسکا نام
راتدن کرنا عبادت بانیاز	رب کی خوشنودی لئے روزہ نماز

حکایت

آبحیات باب دویم

اولئک مجو لقاے ذوالجلال
انکو ہرگز غیر کا نین تھا خیال

در بیان منزل لاہوت

حکایت

ایک یحیی سے کہا مین کیا کرون | منزل لاہوت سے کیون پار ہوون
پیر بولے اسکتین ای نیک خو | ہی طلب اثبات کی کر کام دو
معرفت کے پانچ مسلے صاف کر | عبد و رب مین کیا ہی نسبت رکھہ نظر
دید اُسسے ہو تجھے سب حال مین | ہی ظہور ذات جو افعال مین
رب کو دیکھے آئینہ سب کو بنا | سب کو دیکھے آئینہ رب کو بنا
دید ہووے اس نہج پر تجھہ کو ذات | قبل شی یا بعد شی یا شی کے سات
سب تیرے مین تو ہی اسمین دیکھہ تو | رب کو ڈھونڈھے پاوے آخر آپکو
بوجھنا سو دیکھنا ہی نیک مین | سب یقین مین خاص ہے علم الیقین
حال حاصل جان کو منزل مین ہو | بوجھہ منزل آخری کی سب کو او
ہے اسی منزل مین استغنا تمام | بوجھہ اس منزل کے آئے دو مقام

در بیان مقام صبوری

ہی صبوری جامعیت کا مقام | کاملونکو ہی صبوری صبح و شام
ہی شریعت مین صبوری ہوکو ہم | ہر مصیبت مین رہے ثابت قدم
ہے طریقت مین صبوری بوجھہ صاف | رات دن ہی نفس کا کرنا خلاف
ہے حقیقت مین صبوری بوجھہ تو | جز خدا کے نا رکھے کچھہ آرزو

حکایت

عید کو مسجد مین آئے خاص و عام | خوش لباسان پہنکر کھا کر طعام

در بیان مقام رضا

حکایت

در بیان سیر سالک

سیر دو ہین سالکو نکو سُن تمام	سیر فی اللہ اور الی اللہ انکے نام
سیر اوّل ہی الی اللہ سو عیان	نین ہی منزل عبد و رب کے درمیان
کیونکہ رب کی ذات ہے نور بسیط	ہے ہر ایک ذرے کے اوپر او محیط
سیر فی اللہ سیر اسما او رصفات	ہین مظاہر انکے بیحد کائنات
منزلان ہین اسمین بیحد بیشمار	کوئی نین اس سیر سے ہوتا ہی پار

حکایت

مست و بیخود تھے کہین عبد العزیز	انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
ہی الی اللہ اور فی اللہ سیر دو	راز انکا ایک اشارے سے کہو
شیخ بولے تو عدم نین تجھ کو بود	جز خدا کے کُسکے تئین نین ہی وجود
نین سو خود نین ہی سو ہستی صرف نور	یک چمک سے دو جہا انکا ہی ظہور
پار اوّل سیر سے اسوقت ہو	صاف بن جھے نین سو خود او رسوا او
سیر فی اللہ ہی سو اسما کا ظہور	ہین مظاہر انکے بیحد بے قصور
کاملان اس سیر کو نین حد کہے	واصلان اس سیر مین دائم رہے

در بیان تجلیات

ایک دفتر ہی تجلیون کا بیان	اسقدر لازم سکھے ہین عارفان
ہی تجلی نفس کی رنگ کبود	یا سیاہی دست جپ سے ہو نمود

در بیان مقام قرب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب سیوم

تیل کا جون بوند آتش پر فدا	یون ہوا اور نین ہوا ہرگز خدا
جسکا دل جون آئینہ روشن ہے صاف	اُستے ہوتا نین شریعت کا خلاف
صاحبی ہوتی پہ بستے ہین غلام	کاملونکا کام ہے یہہ والسلام

حکایت

تھے کہین درویش یک عالیمقام	پڑ گئے تھے پانو مین کیڑے تمام
دیکھہ کر بولے طبیبان آہ آج	کاٹنے کے بن نہین اسکا علاج
نین قبولے بات یہہ وہ پاکباز	او ہوئے جسوقت مشغول نماز
کر دئے اس پانونکو تن سے جدا	بھی تلے اس پانونکو یہہ خدا
نین سکے حرکت انھون یکبال ہر	اپنی ہستی سے اتھے او بیخبر
ہوکے فارغ یہہ کہے یہہ کن کیا	پانون میرا ہے کہان اور کن لیا
محو تھے او نور حق مین پاکباز	تسپہ یون تھا انکے تین روزہ نماز
سالکونکو آخری ہے یہہ مقام	اسکے آگے راہ نین ہے والسلام

ختم کر اس بات کو یہان سے حیات

بھیج دل سے مصطفیٰ پر تو صلوات

باب تیسرے بیچ ہے قال صحیح	جو کر سمجھا اسکو ہو حال صحیح
یعنے ہے ارشاد کا اسمین بیان	راز اسکا جانتے ہین عارفان

آبحیات باب سیوم

در بیان سوال اربعہ

حکایت

مست اور کامل اتھا درویش کین — طالب حق جاکے پوچھا اُسکتین

نفی کسکو بولتے اثبات کیا — اب کہو اس راز کی ہی بات کیا

شیخ سنکر اُسکو یون فرمائے ہین — بوجھ لینا ہی کو ہی اور نین کو نین

نین کو کچھ نین ہی کو سب ہے رکھ تمیز — نین سو ناقص ہی سو کامل ایعزیز

کیفیت ظہور حقیقت اعیان

باخبر ہو بیخبر ہین سب وحوش — گم اتھے دریائے وحدت ہین نقوش

نین دوئی تھی علمی اور عینی ہان — غیریت کا کچھ نہ تھا نام و نشان

گم لتھے دریا مین سب ہو عین آب — عین ہی دریا مین جون نقش حباب

جب اتھے دریائے وحدت بے نشان — ہو گئی یک اسکو جنبش ناگہان

دیکھکر اپنے مین آپے سب کتین — یون کہا رب ہون سو مین ہون غیر نین

آگئی اسوقت علمی امتیاز — ہو گیا ہی نین کتین ہے بے نیاز

آہ ایسا ہی دوئی کا ابتدا — نین سو ممکن ہے سو واجب ہے سدا

یون ہوا واجب سے ممکن کا ظہور — نین پہ چمکا ہی نبی کا خاص نور

تھا عدم مانند ہستی ایک ذات — آہ کثرت ہو گئی نسبت کے بمات

گرچہ کثرت حق سے ہو وہ ایک ہے — نیک ہے جو کچھ کہ ہووے نیک ہے

موج دوسری روح جانو بھائیجان — دو تجلی روح کو ہی دو جہان

یک تجلّی عالم ملکوت ہے — یک تجلّی عالم ناسوت ہے

حکایت

صورتان ہین مجھسے ہوتے ہین جدا	ہوکے باطن او نظر آتے سدا
ذات میری بے نہایت او بسیط	اسلیے ہین سب کے اوپر ہون محیط
ساتھ انکے ہون ہمیشہ ذات سے	نین خبر اکثر کے تین اسبات سے
مین رگ گردن سے ہون نزدیکتر	ہون سو مین ہون نین سو مین جانو
انکو ہوتی ہستی کی کچھ خبر	جانتے ہستی کو میرے جا نور
انکے ہونے سے نہ کم ہونا زیاد	مت بسر اسبات کو رکھ دلمین یاد

اعیان کہ واجب الثبوت اند

ہے خدا کی ذات سو عین وجود	نور ہی او اسکنین ہے ہست و بود
ذات ہے عالم کی ظلمت او رعدم	عکس پڑ کا نور کا اسپر بہم
یہہ حقیقت ہے جہانکی بھائیجان	علم حق مین انکی ثابت نسبتان
ہر تعین کو ہی نسبت علم سات	جسطرح ہین رب کے اسما اور صفات
تو عدم سے رکھ خبر اسبات کا	آئینہ ہے او ظہور ذات کا
آئینے مین اسکی ہوئی ہستی نمود	ہے عدم کی ذات پر زائد وجود
سب مین ظاہر ہی خدا با اسم نور	یک تجلی سے کیا سب مین ظہور
یعنے ہے اس ذات کو اصلی وجود	دو جہان ہوئی اسکی پر تو سے نمود
ہے سدا ظلی کا ظلی مین ظہور	نین جدا اصلی سے ظلی بیقصور
دو جہان ہی سو ظلال ذات حق	لے رجال اللہ سے اسکا سبق

کیا ہیولی نفس رحمانی ہی نام — بو لتے ہین عکس رب اسکو تمام

ہر تجلی نفس رحمانی ہی او — نقش نسبت خاص کا اک ایمن ہو

اسکی باطن نقش یون ہی کامیاب — جسطرح ہی بوند مین نقش حباب

نقش یہہ ہے او ہی پر تو ملکے دو — نقش آتا ہی نظر موجود ہو

کیا ہیولی ہی سو ظل ید و سند آ — ہے لیا صورت ہیولی سے فرا

بے معین ہو وے جب صورت اگر — بو لتے ملکوت اسکو ای پسر

جب رہے صورت معین اسکتین — اسکو بولے عالم اجسام ہین

نور اور ظلمت کی یون نسبت ہی — سور کی ہی جون زمین پر روشنی

تجھ بدن کا سایہ جون ہے دھو ہین — نور و ظلمت ملکے ہین اس رو ہین

حکایت

تھا کہین درویش یک عالیمقام — کوئی پوچھا اسکتین ای نیکنام

کسطرح تھی ذات حق مین کائنات — کس نہج پر ہی معیت سبکے سات

شیخ فرماتے ہے ای نیکفال — اس بہا نہین یاد رکھ تو یہہ مثال

گول کر کر ہاتھ مین لے موم کو — شکل چاہے سو بنالے اس سے تو

بعد ازان تو شکل اوّل توڑ کر — شکل تازی تو بنالے ای پسر

اس نہج پر موم سے ہر بار بار — تو بنالے صور تو نکو بیشمار

تو نظر کر موم مین یہہ صورتان — تھی عیان اور ہو گئی ہے کیون نہان

بادشاہ ایک خوبصورت بیمثل
او بنایا آئینو کا یک محل
اس محل مین جا کے بیٹھا بادشاہ
آئینون پر شہ کیا جب یک نگاہ
عکس دیکھا کی قسم کے اور رنگ
یون کہا شہ ہو کے جب حیران و دنگ
مین تو یک ہون مین ہزارون صورتان
کان چھپی تھی کان سو یہہ آئی یہان
عکس شہ کے یون دیا شہ کو جواب
آئینو مین گرچہ مین ہم ہی بے حساب
تو بی جیسا ایک ہم سب ایک ہین
ہی تفاوت آئینو کا غیر نین
آئینون سے ہی دوئی کی گفتگو
ہم یہ ثابت نسبتان ہو ہین دو
تجھ طرف سے ہمکو شاہی شان ہی
آئینون سے ہمکو سو نقصان ہی
یعنی تجھ نسبت سے ہمتو ایک ہین
انکی نسبت سے دوئی ہی ایک ہین

با مسمی اسم ہی سو رب مدام	بے مسمی اسم ہی سو ہم تمام
ہی سو بندہ او سو ہی اسکا خدا	اس سبب سے یہہ جدا ہی او جدا
یہہ تو اہی بھائیجان او یہ قدیم	یہہ سو ناقص او سو کامل مستقیم
شخص ثابت عکس جو مابین ہے	یک جہت سے غیر ہی اور عین ہے

تنزیہ عین تشبیہ است و تشبیہ عین تنزیہ است

آئینے مین دیکھہ تو صورت کتین	ای برادر تین اسمین حال ہین
آئینہ ہی عکس ہے اور شخص ہے	چار وین اسمین نہین ہی کوئی سنے
جان عالم آئینہ ہی نین ہی شک	نور کی ہر آن ہی اسمین چمک
عکس کو تو جان عالم کا وجود	شخص کو تو بوجھ اب رب الودود
شخص تنزیہ عکس کو تشبیہ کہے	آہ دونون بیچ یک نسبت رہے
شخص جیا عکس ویسا ای پسر	یہہ ہی تنزیہ عین تشبیہ کر نظر
شخص آپے عکس ہی بہر ظہور	ہے یہہ تشبیہ عین تنزیہ بے قصور
شخص یک ہے آئینے ہین بیشمار	شخص یک ہے عکس اسکے ہین ہزار
شخص مطلق ہی مقید عکس جان	شخص کامل عکس کو ناقص پہچان
شخص ہے سو بے جہت اور بے مثال	عیب و نقصان عکس کو ہی او زوال
ہے دوئی کا یک جہت اسمین عیان	اسلئے بھیجا خدا پیغمبران

حکایت

بیان سوال و جواب

عکس و آئینہ

سر اٹھایا بیچ سے جب اونہاں — یعنے ظاہر ہوگیا اسکا کمال
صورتان جب پھول پھلکے تھے نہان — ہوگئی انکے مقابل مین عیان
ذات کو ہی جب سے ہستی اور کمال — مین ہون اسکے مقابل حسب حال
یعنے واجب ہست ہے مین نیست ہون — ہر صفت مین اسکے مین ایسا رہون
جبکہ چاہا دیکھنا اپنا جمال — آئینہ مجھ کو بنایا ذو الجلال
آئینہ جب عکس سے پوچھا بیان — کانسے آیا کیا ہی تیرا اب نشان
عکس بولا مین ہون پر تو ذات کا — کیا خبر نہین کچھ تجھے اسبات کا
رب چمکتا آئینے کی شان مین — ہر چمک ہے تازہ تر ہر آن مین
ہے تیرے سے مجھکو نقصان و عیب — مین سو مطلق ہون تجلی ذات غیب
لازمہ تیرا ہی جو کچھ دوستدا — ہوگیا ہی او میرے پر مستعا
درحقیقت او تجھے ہی نہین مجھے — کیا خبر اس رازکی نہین ہی تجھے
تو مرے سے نہین جدا نہین تجھ سے مین — درحقیقت ہون سو مین اور تو سو نہین
یاد رکھ میرا ہی جو کچھ کارساز — ہو گیا او ذات پر تیرے مجاز

حکایت

ایکدن محمود شاہ غزنوی — دلمین لایا فکر اک ایسی نوی
شان میرا نہین مجھے آتا نظر — دیکھنا اس شان ہی کس شان پر
یار حاضر تھا بلا کر ایک پاس — عاریت اسکو پہنا اپنا لباس

ابجیات باب سیم

حکایت

ذوق سے ارشاد جو یہہ پائیگا
ختم کر اسباب کو یہانسے حیات
اب چہارم باب ہے توحید کا

خوب جانو ہو گیا او اولیا
پڑھہ درود ان مصطفےٰ پر ہی نجات
ہے او سرمایہ خدا کی دید کا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب چہارم

ہے خدا موجود باقی سب عدم
ہے محمد روح اعظم اسکا نام
یہہ چہارم باب ہے توحید کا
تین درجے آئے ہین توحید کے
ایک درجہ ہی سوا و تقلید نام
دوسرا ہی حجت و عقلی بیان
تیسرا درجہ کہے کشف و عیان
مختصر لکھتا ہون تینون اعتقاد

درحقیقت ہے سوا اللہ ہین سو ہم
ہین مظاہر اسکے ہر ایک خاص و عام
او ہی سرمایہ خدا کی دید کا
ہین نتیجے ویسے انکو دید کے
یہہ عقیدہ سنکو سے کہتے ہین عوام
یہہ عقیدہ ہی سو سے کہتے عالمان
یہہ عقیدہ اولیا کا بھائیجان
ہو تجھے معلوم ہر ایک کی مراد

دربیان اعتقاد عوام کہ تصدیق ایشان بحسن و سمعت

ہے خدا موجود اپنی ذات سے
او ہی بیچون بیچگونہ بیمثال

ذات اسکی ہی غنی سب بات سے
بے شبہ ہے بے نمونہ بیزوال

حکایت

شیخ شرف الدین سے نظر مکی
ایک دانا جا کے پوچھا انسے
ہین عوام الناس سب تقلید مین
کیا نتیجہ انکو ہے اس دید مین
شیخ فرمائے اسے ای بیکر زاد
کچھ ہی تقلید انکا اعتقاد

آبحیات باب چہارم

اوغنی ہی اسکو ہی ذاتی وجود
غیر سے پاوے تو ہی نقصان بود

بے شبہ ہی ہیچگونہ ہی مثال
یون نہو تو اسکو ہو ہردم زوال

او سدا بیعیب ہے گر عیب ہو
نین خدائی کیلئے لائق ہی او

اسکو حاصل ذات سے ہووے صفات
غیر سے پاوے تو ہو محتاج ذات

قادر حی مرید اور علیم
ہی سمیع اور بصیر اور کلیم

جسمین ہووے ناقصی اور جاہلی
اسمین نین ہی صاحبی کی قابلی

حکایت

تھے کہین ذالنون مصری پاکباز
کوئی پوچھا انسے اے دانای راز

ظاہری کے عالمان ہین نیک زاد
حجت عقلی سے ہے انکا اعتقاد

انکو حاصل کیا نتیجہ اس سے ہو
عام ہین اور انین کیا ہی فرق او

شیخ فرمائے اُسے رکھ جانین
ہین یہہ داخل دائرہ ایمان مین

عقل کے روسے ہوئے ہین حق شناس
ہی عبادت انکی با عقل و قیاس

معنوی صوری ہی جنت نیکنام
درمیانی انکے ہی انکا مقام

عام سے ہے خوبتر انکو محل
انکو زائد انسے ہی علم و عمل

چار پردے آسرے دیدار ہو
اسقدر ہفتے کے تین یکبار ہو

در بیان اعتقاد علمای معنوی
که اولیا اند تصدیق ایشان بکشف و عیانست

حکایت

ذات سے اپنے اپے موجود ہی	بے تعین بے تجلی یو دہی
او اپے اپنے پہ ہی ناظر سدا	او اپے اپے سے ہی حاضر سدا
نا سکیکے آئے او ادراک مین	ایک تجلی اسکی دستی لاک مین
بیجہت ہے ہر جہت مین شی سو او	بے نہایت نور ہی او رہی سو او
ہے غنی او رسب سے ہی او پاک تر	معرفت اس ذات کی ہی اسقدر

حکایت

بولتے تھے ایکدن عثمان علی	عارفونکے رہنما رب کے ولی
رب دیا قرآن مین ایسی خبر	ذات حق مین نین اشاریکو گذر
یون کہے ہین خاتم پیغمبران	انبیا کی فکر نین جاتی وہان
ذات تک ادراک کا نین ہی گذر	عاجزی ادراک ہے اسجای پر
ذات حق کی فکر کو کرنی ہی سد	فکر کرنا ذات حق مین سخت بد
فکر کرنا اسکی صفتو نین سدا	کاملی ہی او اصلی ہی ای گدا

در بیان کمال اسمای او تعالی

ذات مطلق بے نشان ہے بیمثال	ذات سے ہے اسکو اسمائے کمال
ناکبھو ہو ذات محتاج صفات	نین ہین صفتان اسکتین قائم بذات
اسکو حاصل ہر صفت ہے ذات سے	ذات ہو وے متصف اسبات سے
ذات سے او عین نین او رغیر نین	یون تو ہین صفتان اسمین بین بین

دوسرا مخلوقیت مرزوقیت ۔ یون اثر لینے کی رکھتی جو صفت
نام اسکا انفعالی ہی صفات ۔ یہہ حقایق ہین سو کوئی نیکذات
انکی ہی کثرت حقیقی ای گدا ۔ ماہیت ہر یک کی ثابت ہے جدا
یہہ عدم ہین انکو ہرگز نین ہی بود ۔ یک پناہ انین ہی از روئے وجود

حکایت

کوئی پوچھا قطب عالم سے تمام ۔ فعل کیا ہی کیا صفت اور کیا ہی نام
شیخ بولے فعل ہے سو خاصیت ۔ ذات کی ہی سو صلاحیت صفت
نام ہی سو او علامت ذات کی ۔ ای برادر رکھ خبر اسمات کی
صاف بوجھو بیج ہی سو ذات ہے ۔ سب کمالان اسکے باطن سات ہے
بیج سے آیا نکل کر جب نہال ۔ بیج کا جب ہو گیا ظاہر کمال
وجہہ اسکو بولتے ہین ای پسر ۔ نفس بولے کرکے دونو پر نظر
مرتبے مین ذات کے صفتان تمام ۔ وجہہ کے ہو مرتبے مین اسکے نام
مرتبے مین نفس کے افعال ہین ۔ بھائیجان تم صاف بوجھو سکتین

در بیان ظہور نور او تعالی

ہے خدا موجود ذاتی اسکو بود ۔ دو جہان کو جان آثار وجود
ذات کو نین قید خاص و قید عام ۔ اسکا پرتو مظل پایا ہی نام
نفس رحمانی وجود عام او ۔ اس سے پائی دو جہان ہستی کی بو

آبحیات باب چہارم

حکایت

کر نظر اکثر ملائک اور جن | لیکے صورت مختلف آتے ہین گن
وحی کی صورت سے آکر جبرئیل | مصطفیٰ سے بولتے حکم جلیل
ہے نموداری انھونکی بر محل | انکی ہی ثابت حقیقت بےخلل
رب دیا یون عاریت سب کو وجود | آیینے مین عکس جون آیا نمود

در بیان ظہور حسب ذاتی او تعالیٰ

گنج مخفی ذات تھی دریائے نور | چاہا اپنے او کمالونکا ظہور
ایک اپنے پر تجلّی کر دیا | اپنے باطن کو اپنے ظاہر کیا
نور احمد روح اعظم اسکا نام | ہے یہہ دریا دوسرا ای نیکنام
یک تجلّی اس تجلّی سے بنی | آگئی ظاہر مین اسکو باطنی
باطن اسکا عالم ملکوت ہے | ظاہر اسکا عالم ناسوت ہے
ہی یہہ دریا تیسری اور چارون | سب سے ذہنی مرتبے ہین کر یقین
ایک ظاہر سے ہوئی ہر شان مین | ہوگئی پیدا مرکب آن مین
نین ہی باطن اور ظاہر جزو وجود | شکل و صورت سے جہانکے ہی نمود
یعنے رچھانی تجلّی سرمدی | نام اسکا ہی سو نور احمدی
جب وچمکی آئینونکی سات مین | عکس پائے آئینے یک آئین
جان ہی سو ظل ہی سبحان کا | دلکو سمجھو او ہی پر تو جان کا
دلکا پرتو یہہ بدن ہے بھائیجان | روح دلمین دل ہی اس تنمین نہان

حکایت

ذات اسکی آشکارا اور نہان — ہوکے وحدت او کیا کثرت عیان
اسکی وحدت کو نہ کثرت سے خلل — اسکی کثرت کو نہ وحدت سے خلل
عین کثرت ہوکے ہی وحدت کے بیچ — عین وحدت ہوکے ہی کثرت کے بیچ
درحقیقت یک نہین ہوتے ہین دو — ہان مگر ہستی کے رو سے ایک ہو
درحقیقت ہین سو دو نین ایک چیز — ہست اوہی نیست یہہ ہے ای عزیز
شخص جیا عکس ویا ہی سو او — درحقیقت ایک ہستی نام دو
شخص وحدت عکس کثرت ایک چیز — او سو کامل یہہ سو ناقص کہہ تمیز
عکس ہے سو زوست ہے او شخص او است — مغز ہے سو شخص ہے اور عکس پوست
ہے سو یون کثرت کو ہستی جون سراب — یہہ ہے سایہ ہے سو ہستی آفتاب
چاند یک ہے دوسرا ہے ایک سور — کر نظر دو نو نہین ہی سو ایک نور
خلق و حق دو ایک از رو وجود — ہان دوئی دو نو نہین ذاتی ہی نمود
نین معیت معنوی صوری ہی سب — اوہی بندہ ہمین ہین ہے شان رب
یون نکہے صوری معیت اسکی ذات — یون ہیولی ہی بہم صورت کے سات
صاف بوجھو بحقیقت نین عدم — ہی اضافی اسکو ہین دریا سے غم
ہین حقیقی بود سے موجود سب — صورت اشیا کے حق ظاہر ہی سب
آہ ثابت ہی حقیقت جگ کتین — آہ ذاتی گرچہ ہستی انکو نین
ابتدا سے انتہا تک یک وجود — غیریت سو ہی تعین کی نمود

آبحیات باب چہارم

آبحیات باب چہارم

ہین مظاہر بیعد دمشہود یک — جون عدد بسیار ہین معدود یک
جگ مین ہستی جوکہ دستی نورکی — ہے چمک اور روشنی اس نورکی
آہ پرتو گر عدم سے دور ہو — اس عدم سے نا رہے ہستی کی بو
شکل و صورت سے منزہ ہی سو نور — نقش و صورت سے کیا اپنا ظہور
فعل مین آیسے ہین موجود سب — پھر قو تمین گئی تو ہین نابود سب
عارضی ہستی کو نین ہی اعتبار — کب وفاداری کرے ہے مستعار
ہے زمین و آسمان سب اسکے نور — تن ہوا مشکوۃ اس سے بالضرور
کشف کبری بوجھ ہے سبحانکی — کشف صغری بوجھ ہے تن جانکی

حکایت

کیا کہے ہین خوب دو دریائے راز — نام ہی مشہور تر بندہ نواز
کوئی برہنہ یک سخی کے جاکے پاس — اس سے لیکر عاریت پہنے لباس
تا برہنہ اسکو دیکھے مرد و زن — فکر سے دیکھے اُنھین اپنے کدن
او برہنہ آپ کو دستا ہی او — گرچہ جامہ عاریت رکھتا ہی او
عاریت ہے تجھ کو ہستی ای پسر — باتامل کر نظر اپنے اوپر

دربیان احاطت و تعلے

نور خالص ہے خدا کا خاص بود — نور ملحق باعدم جگ کا وجود
عین شی سے شی نہو ہرگز جدا — نین ہی تیرے سے جدا ہرگز خدا

در بیان قربت او تعالیٰ

کل ہی جز پر ظرف یون مظروف پر
یون احاطہ ذات کا ہین ای پسر

بلکہ یون ہی دو جہانپر او محیط
جسطرح موصوف صفتونپر محیط

تن کے اوپر جان ہی جیسا محیط
دو جہان پر نور ہی ویسا محیط

نور کو نین جگ سے خرق و التیام
جون ہے صورت آئینے مین والسلام

حکایت

اہل دل سے جاکے پوچھا یک عزیز
ہی سو کیسی سر معنی کی تمیز

یک اشارے سے تو کر اسکا بیان
شیخ فرمائے ایسے ای بھائیجان

روح مین بستا ہی یک عالم نوا
سور کی ہی روشنی مین جون ہوا

روح یک ہے نور مین بستا ہی یون
دو جہان اس روح مین بستے ہین جون

دو جہانکو بوجھ تو ہی یک بدن
اس بدنکا جان ہے سو ذو المنن

جانکی نسبت ہے جون اس تنکے سات
نور کی نسبت ہے یون اس تنکے سات

جون تصرف اس بدنپر جان کا
یون تصرف جگپہ ہی سبحان کا

حکایت

یون کہا سلطان دین نے یک گدا
ہین خدا سے ملکے عالم یا جدا

یون کئے اسکو اشارت دستگیر
نور سب مین ہی لطیف اور خبیر

نور اور جبروت اور ملکوت ملک
ہین یہہ چارون ملکے باہم نین شک

مشعل و مہتاب اور شمع دگر
چاندنی مین انکو سلکا وے اگر

آبحیات باب چہارم

حکایت

ماہیان دریا کی مل کر ایک روز | یون لگی کہنے کتین با درد و سوز
ہم سنتے ہین عارفون سے یہہ کلام | ہی ہمارا را تدن پانی مقام
بولتے پانی کتین ہی شے بسیط | ہی ہمیشہ ہم سبھو نپرا و محیط
ہی رگ گردن سے او نزدیکتر | خوب نین ہی اس سے رہنا بیخبر
ماہیان رونے لگین سب زار زار | مصلحت ایسا کئے سب ایکبار
ڈھونڈھ پانا جان ہے ٹک یار کو | جان ہے ٹک دیکھنا دلدار کو
سالہا کے بعد کامل پائے کین | ماہیان سب جاکے پوچھین کتین
کس کو پانی بولتے ہین او کہان | او کہا یون سب کتین ای غافلان
اس سے تکو زندگی ہی شی سواو | اسمین بستی اس سے دستی ہی سواو
نین اتھے تم جس سے ہین موجود آب | نین کئے اس راز کو معلوم سب
پھر کہا پانی کے بن ہین سو تمام | مجھ کو دکھلاؤ تمہین اب والسلام
ماہیان اس راز سے ہو باخبر | مست ہوگئے روئے دلبر دیکھکر
نور کے دریامین ہین عالم تمام | جسطرح ہین ماہیان اے نیکنام

در بیان کیفیت ظہور اسمائی او تعالیٰ

ذات بیحد نام بیحد او صفات | بھی مظاہر انکے بیحد جون ہے ذات
ذات مین جون ہوکے مخفی تھی صفات | یون تھے صفتان نیچ مخفی کائنات
جبکہ صفتان ذات سے لائے ظہور | ہر مظاہر انسے تب پائے ظہور

اسکی نسبت اس سے جانو خوب ہے
اسم رب ہے آئینہ مربوب ہے

رب ہوا ہے اُسسے راضی ہے او
اسلئے آثار اسکا اسمین ہو

حکایت

پیر سے یون جاکے پوچھا کوئی مرید
دے مجھے اب فعل اور فاعل کی دید

پیر بولے اسکتین سن ای گدا
آہ بندہ فعل ہی فاعل خدا

نی عدم ہی بے مسمیٰ بے نوا
رب ہے نائی رب ہے ہی نین مین نوا

یون عدم کو ہی لیاقت سازکی
جون لیاقت نی کے تین آوازکی

یون عدم ہے جون قلم کاتب کے ہاتھ
یون عدم ہے ہیچ ہی جون خاک ساتھ

یون عدم ہے جون ہے کبھلی ہاتھ مین
ہین دو نسبت فعل کو ہر بات مین

ہر طرف فعلون کو ہی نسبت مجاز
ہے خدا فاعل حقیقی کارساز

گرمی سے تانبہ پکا یا نان ہی
فیض آتش اسکا جب ہر آن ہی

دربیان نسبت ظہور اسمای اوتعالی

امر کن کیا ہے تجلی ہی سو او
اسکی باطن ہے عدم ظاہر مین ہو

ہی اضافی جو عدم کن اسپہ ہو
بوجھتا سنتا عمل کرتا ہی او

بامسمیٰ اسم ہے سو وہ ہی رب
بے مسمیٰ اسم ہم آئے ہین سب

یک وجوبی اور امکانی دگر
قوس دو یک دائرہ مین رکھ نظر

ہووے کامل یا اگر ناقص صفات
جسطرف ہے انکی نسبت او ہی ذات

دربیان افعال خدا تعالیٰ

یون کہے درویش یہہ نسبت ہین دو	جو کہ پوچھا اسکیتن کامل ہی او
عبد کی نسبت ہے یون سبحان سے	جون ہے نسبت اس بدن کو جان سے
اس بدن سے جون ہے نسبت جانکو	یون ہے نسبت روح سے اعیان کو

دربیان تجدد ظہور اسمار او تعالیٰ

ہے عدم کو عاریت تازہ لباس	نین سنگھا تھا او کبھی ہستی کی باس
آہ رب سے دو تجلی ہین نمود	یک تجلی غیب دوسری ہی شہود
او جھلکتی آئینے کی شان مین	ہے تجلی تازہ تازہ آن مین
ہر تجلی ہے سو یک یک نام سے	ہر اثر ہے تازہ تازہ کام سے
یک تجلی سے عدم کو ہو وجود	اسکی سیرت اور صورت ہو نمود
جب تجلی دوسری لاوے ظہور	اسکی ہستی اسکی ہو صورت سے دور
نین مقرر نین بقا ہر شان مین	اسطرح آنا ہے جانا آن مین
اس بقا کے اس فنا کے درمیان	او تعین عبد کا ثابت ہے جان
اسس تجدد سے تعبیر اسکو نین	ہے حقیقت اسکی ثابت اسکیتن
ہے اسی کا حشر اور اسکو ثواب	اس تعین کو ہے راحت او عذاب

حکایت

تھے کہین جنگل مین حضرت بو سعید	پاس انکے جاکے پوچھا کوئی مرید
ہر تجلی تازہ تر ہے دستگیر	تو اشارے سے بتا اسکی نظیر

فرش ہی اسکا قدم اور عرش سرا	ہین رگان سو اس بدنکے سب نہرا
یہہ عجب گل اہمین ہین سامان باغ	آہ اس پر تو ہین ہے روشن چراغ

حکایت

رابعہ بصری اتھے وا نائے راَ	راتدن تھا انکے تین روزہ نماز
یا دمین مشغول تھے با درد و غم	نین رکھے حجرے سے او باہر قدم
رابعہ کو یون کہا کوئی دوستدار	آؤ باہر چو کدن ہے نو بہار
رابعہ اسکو کہے ای بھائیجان	دیکھ تو صانع کے تین آکر یہان
فعل حق پر جسکے تین ہووے نظر	او صفت سے ہی خدا کے بیخبر
فعل پر ہو یا نظر صفتو نپہ ہو	خوب جانو ذات سے غافل ہے او
فعل اپنا فعل حق مین محو کر	تجھ صفت کو اس صفت مین جا بسر
ذات اپنی ذات حق مین کر فنا	جب تجھے آوے نظر مین یک پنا
دیکھ لے تو آئینے کو کر کے چور	منہہ تو یک ہے مختلف کرتا ظہور

در بیان صفت مظاہر اسمار او تعالیٰ

آہ مظہر کے صفت آئے ہین دو	یک حقیقی یک مجازی ہے سو او
یہہ حقیقی بوجھ ای صاحب شعور	اسپہ ہو آثار اسما کا ظہور
رزق کھایا یہہ ہوا مرزوق تب	او اثر رزاقیت کا یون ہے سب
یہہ کھلایا کسکے تین آپے طعام	آہ جب پایا ہی اور رزاق نام

حکایت

آبحیات باب چہارم

در بیان شہود

غیر کا جب دور ہو دل سے خیال ۔ بولتے ہین کاملان اسکو وصال
باپ مان ہین بھائیجان علم و عمل ۔ حال ہی فرزند انکا بے خلل
عارف و معروف ہین دو ایک چیز ۔ بولنا ایک دو کے تئین ہی باتمیز
کوئی شی ہووے طلب اپنے سے کر ۔ دوزخ و جنت ہو یا لعل و گہر
عکس ظاہر ہے نکر اسکا خیال ۔ اسکے تئین ہر دم فنا ہی اور زوال
شخص کے جانب روان ہووے گدا ۔ شخص کامل ہے بقا اسکو سدا
عکس کو تو شخص مین گم کر مدام ۔ تا رہے تو او رہیگا والسلام

تنبیہ

سب تجھے معلوم یہہ ہے بھائیجان ۔ خاک سے پیدا ہوئی ہی یہہ جہان
بے تامل کر نظر ہر چیز پر ۔ بین ہی دستی خاک تجھکو ای پسر
بھائیجان ہووے اگر فانی جہان ۔ تا رہیگا جب زمین و آسمان
جب تو سمجھیگا کہ تھا نور بسیط ۔ ذات سے اپنے اتھا سب پر محیط
سب گئے باقی رہا سو نور ہی ۔ دو جہان مین نور ا و معمور ہی

حکایت

تھا کہین درویش کامل حق پرست ۔ بولتا تھا یون اپس مین ہو کے مست
آپ ہوتے پر منزہ غیب سے ۔ ہی نکالا سر کے تئین ہر جیب سے
سب عدم مین ہی سو حق موجود او ۔ آپ ساجد آپ ہے مسجود او

آبحیات باب پنجم

عبد و رب کی کنہ کا مت کر خیال
معرفت دونو نکی آنی ہی محال

ذات تھی جب کوئی نہین تھے اسکے سات
شکل و صورت سے منزہ ہے سو ذات

صورتون مین اسکا ظل ہر آن ہے
جو کہین گے اس سے اعلی شان ہے

شکل و صورت سے کیا اپنا ظہور
بے خلل او جون اتھا ہی آج نور

ذات کے آئے مراتب بیشمار
سب مین اوّل احدیت یا دوستدار

واحدیت اور وحدت مین یہہ دو
مرتبے مین دو ہین لیکن ایک او

احدیت کا ہی سو پرتو روح نام
دل سو وحدت کا ہی پرتو سن تمام

واحدیت کا ہے پرتو یہہ بدن
انکا جامع ہی سو انسان سنہن

عارفون کو ہمین ہے کشف و عیان
اب کہون تفصیل سے مین یہہ بیان

در بیان احدیت او تعالے

احدیت کا مرتبہ ہی بے نشان
ہی سو ہو ہو گنج مخفی مین نہان

ذات مطلق ہے سو غیب الغیب او
او لپے اپنے مین تھا مشغول ہو

نا اُسے نسبت لگی کوئی بات کی
نا خبر تھی اسکو اپنے ذات کی

نا اضافت کوئی صفت کی اسکو ہو
قید سے اطلاق کے ہی پاک او

لاتعین عالم لاہوت نام
فکر و اندیشے سے ہی بالا مقام

بیخودی اور خواب کا ہی حال او
یہہ اشارہ اسکتین لائق نہو

حکایت

حکایت

مست بیٹھے تھے کہیں حضرت جلال
باادب آ کے کیا طالب سوال
واحدیت کسکو کہتے کیا ہی او
احدیت کو بوجھ تو نطفے کا حال

ہے یہ عماشائی تعین اسکا نام
ہم حقیقت ہے سوا انسانی تمام
ظل وحدت نام اور عین الیقین
حال انکا ہی سو جون نقش نگین
ہین مقدم ہین سو آخر ہین قدیم
ثابتہ ہم مراتب ہین سو ذہنی اور قدیم
ہو گیا اعیان ثابت انکا نام
علم حق مین ممکنان پائے مقام

حکایت

ایکدن حجرے مین تھے سید عزیز / انسے پوچھا جا کے یک صاحب تمیز
کیا ہی وحدت اور کیون ہے ممکنات / شیخ فرمائے اسے ای نیکذات
احدیت کو بیج کی نسبت ہے جان / موڑ کی نسبت کے تین وحدت ہے جان
موڑ مین جو پھول پھل اور صورتان / ہر صفت وحدت مین یون اور ممکنان
واحدیت کی یہہ ہے نسبت نہال / اسمین ظاہر بیج کا ہی سب کمال
یعنے اسکو سب لگے ہین پھول پھل / ہو کے ہمرہ صورتان ہین انکے بل
اسمین مجمل اسمین ہین تفصیلوار / موڑ ہی دونو نکا جامع دوستدار
یہہ حقیقت ہے محمدؐ کی عزیز / عبد و رب کی اسسے آئی ہی تمیز

در بیان واحدیت او تعالےٰ

واحدیت ذات کا دوسرا ظہور / آپ کو تفصیل سے دیکھا ہی نور
ممکنان اور اپنے اسما اور صفات / سبکو یون تفصیل سے بوجھے ہی ذات
ہین مرید عالم حی قدیر / ہین کلیم و ہین سمیع ہین بصیر
ہین ہو ان اللہ ہین ہو ان رحمان ہین رحیم / ہین ہو ان خالق ہین ہو ان رازق ہین حلیم
جزو کل کو ہو اسمین یون تمیز / ذات یک و صاف بیحد ای عزیز
ممکنان تفصیل سے آسے ثبوت / جسطرح اسما حق پائے ثبوت
یہہ سو رب ہین انکے اوہر بوب ہین / او محب ہین انکے یہہ محبوب ہین

الحجیات باب پنجم

در بیان تفصیل اعیان ثابتہ

کیا تعین رکھ خبر اسبات کی | صورت معلومیت ہے ذات کی
یعنے ہے اللہ کا اوّل ظہور | او تعین اسکا مظہر بے قصور
جون او مجمل یہہ بھی یون ہے رکھ خبر | او مفصل یہہ بھی ہی تفصیل پر
ذات یک ہے بوجھہ نازک باتکو | ہر صفت کی ہی اضافت ذاتکو
ہر صفت سے متصف جب ذات ہو | یون تعین تازہ تازہ ساتھ ہو
یون لیاقت انکو جون انکو کمال | ہین یہہ طالب یکدگر با ضد حال
او سو ہین ارباب یہہ مربوب ہین | نیست ہو کر بالتقابل خوب ہین
احدیت مین جب لئے اوّل قرار | نام انکا ہی شیون آد و ستار
جبکہ وحدت بیچ اعیان آئے ہین | نام یہہ اعیان ثابت پائے ہین
علم حق مین اوسلئے ہین یون قرار | جون ذہن مین صورتان ہین بیشمار
یک عدد مین نسبتان آئے ہین یون | علم حق مین انکی نسبت ہے سو یون
عکس اعیان جب لیا عینی مقام | ہو گیا اعیان خارج انکا نام
آئینے مین عکس آوے جب تمام | آہ رکھتے اسکیتین ایجاد نام

حکایت

یون کہے ہین شہ کمال الدین پیر | نام انکے پیر کا ہی شاہ میر
رب کے اسما پر ہووے پردہ حروف | آب و گل پر جون ہوا پردہ ظروف
حقیقہ یون پردہ ہین اسما او صفات | اُنپہ جون پردہ ہوئے حرفونکی ذات

آبحیات باب پنجم

واحدیت یک تجلی ہے سو او — اسکے اوّل ہی چمک عیان ہو
بعد ازان ارواح پر کرتی گذر — ہی چمکتی بعد ازان اجسام پر
ہی ہر یک نسبت سے اسکا اسم کُل — روح کل اور عقل کل تا جسم کل
روح کل کی مظہران ارواح جان — عقل کل سے جسم کل تک یون ہے شان
روح مین ہی منقسم ہر تنکے بیچ — اسکا ظل ہر تن مین ہے ار کھہ سبکے بیچ
جان ہے سو دو جہان کا سور ہے — سور یہہ اس سور کا یہہ نور ہے
دو جہان یون متحد اس جان سے — مومنان جون متحد ایمان سے
یعنے ہی سبکی حقیقت ایک شے — روح انسانی سوا سکا نام ہے
روح یون ہے جون فلک پر سور ہے — جان ہر گھر بیچ اسکا نور ہے
یون تصرف روح کا ہر تن اوپر — جسطرح ہی تن پہ جادو کا اثر
دیکھ افعی کو جون پانی و فات — یون اثر ہی روح کا ہر تنکے سات
ہر بدن کو یون اثر دیتا ہی جان — پھول پھل کو جون اثر دیتا گران
روح یک اسکا اثر ہی تن پہ یون — سور یک اسکا اثر ہی تن پہ جون
یون علاقہ ہی بدن پر جانکا — جون علاقہ ملک پر سلطان کا
روح کا ہر تن کے اوپر یون گذر — جسطرح لیلی پہ مجنون کی نظر
لفظ تن سے جان کے معنے ہین یون — دو وہ مین گھی تار مین آواز جون
روح کو ہی ظاہری اور باطنی — اسکی دو پر تو ہے دو جگ بنی

نفس کامل ہو تو عارف اسکا نام — اسکی نسبت واحدیت ہے تمام
دل ہو کامل اسکا شاہد نام ہو — روح کامل اسکا واحد نام ہو
چونکہ واجب بیچ ہی ممکن نہان — ممتنع ممکن مین ہو ویسا عیان
ممتنع کا جون ہے ممکن مین ظہور — ممتنع کے بیچ یون عارف کا نور
نفس مطلق اور دانش اسکا نام — روح انسانی کہے اسکو تمام
جون ہے عارف ممتنع مین بھائیجان — یون ہے عارف بیچ او شاہد عیان
بولتے ہین اسکے تین نور ظہور — درحقیقت بنیہ ہے سو یہہ احمدؐ کا نور

حکایت

جب دئے ہین دار پر منصور کو — یون کہا ابلیس جا کر روبرو
ایک مین بولا انا اور تو انا — ہین سزا مین دو جنے اب کیا گنا
یون کہے ابلیس کو منصور نے — دو انا کی ایک نسبت کیون بنے
باخودی سے تو ہوا ہی لعنتی — بیخودی سے مین ہوا ہون رحمتی
باخودی سو کفر ہی شیطان ہے — بیخودی سو دین ہی ایمان ہے

ظہور سیوم عالم ارواح است

ہے تنزل تیسرا ارواح کا — ہے علاقہ انکے تین اشباح کا
ہین مجرد انکے تین ہین ہی سواد — ہین یہہ پر تو روکے رکھہ دلین یاد
آپکو دستے ہین بھی دسروں کے تین — ہین وتو کہتے سو یہہ ہین خاک تین

بوستے ہین انکے تین روحانیان | دو نہج پر ہین سو اوای بھائیجان

ہے علاقہ جن کتین افلاک پر | نام ہے ملکوت اعلی مت بسر

خاکیان پر ہے علاقہ جنکے تین | بولتے ملکوت اسفل انکتین

جن و شیطان ہین سو اوناری ہین گن | انکا ہی سردار سو ابلیس جن

حکایت

یون کہے ہین ایکدن حقکے ولی | عالمون کے بادشہ عبد العلی

روح انسانی سو ہے یک نور صاف | روح حیوانی مین آیا اختلاف

روح یک ہے اسکو ہین بیحد مقام | تو ہیو نسبت سے ہووے اسکا نام

روح حیوانی سو ہے یک تن لطیف | او ہی پر تو روح کا سن ہے اشریف

عقل کل کا ایک تو اسکے ہاتھ | نفس کل کا ایک پرتو اسکے ساتھ

عقل جزوی نفس جزوی ہین سو او | جیو کو تابع اپنے او کرتے ہین دو

عقل جیو سے نفس یہہ تدبیر کر | تن کے ہیتون آبا ذکرتا ای پسر

روح حیوانی کو دو قوت مگر | ایک شیطانی ہی اور ملکی دگر

قوت شیطانی سو چہتا ہے او | آخرت کی سب خرابی اسکو ہو

نفس اسکی مصلحت سے لائے کام | نفس اتارہ کہا حق اسکا نام

نفس ہو جب رائے شیطان سے جدا | نفس لوامہ کہا اسکو خدا

قوت ملکی سو اوچہتا ہے کام | آخرت کی اسکو ہو خوبی تمام

محققی او تن ہو آگے نور کے | جون ستارہ روشنی مین سور کے
خرق ہین ہی اسکتین اور التیام | اسکو حاصل ہی سو ملکونی مقام

حکایت

تھے دو عارف پاکباز و رازدار | یون کئے آپسمین وہ قول و قرار
جو کرے ہم دو مین اول انتقال | ہی خبر دینا او نے گذرا سو حال
الغرض کئی دن کے بعد از ایک تن | مر گیا اور کر دئے اسکو دفن
آشنا سے آملا او نیک خو | یون کہا گذرا سو اپنا حال او
بھائیجان نکلا ہو مین اس تن سے یون | گھر سے باہر کوئی نکل آتا ہی جون
ہو کے باہر مین کیا سب پر نظر | دوستان روتے تھے مل یکدگر
مین کہا ہنستا ہوا یون سب کتین | کیا سبب روتے ہو تم حاضر ہو مین
بات میری نین سنے کوئی دوستدار | مر گیا کر ملکے سب روتے تھے زار
جب نہلائے ملکے سب خاکی بدن | بھی پہنائے اسکے تئین لا کر کفن
دیکھتا پھرتا تھا مین سب کے سات | نا کئے مجھپر نظر نا کوئی بات
لیچلے جب ملکے سب تابوت کو | ہو کے ہمراہ سب کے تھا مین کو بکو
گور مین رکھے اس بدنکو کر دفن | لوگ سب جاتے رہے جب گھر کدن
گر گیا مین گور مین جب ناگہان | یک اندھارا ہو گیا مجھپر وہان
بعد از ان ہوئی روشنی سو جانکی | بلکہ تھی اور روشنی ایمان کی

حکایت

ظہور پنجم در عالم اجسام است

دربیان خلقت آدمی

لفظ تن ہے اسکی معنی جان ہے	بے سیاہی صورت اسکی شان ہے
بے تعین ہے خدا او رشی بسیط	اس سبب حق سب کے اوپر ہے محیط
بے تعین ہے تعین جان کو	ہے تعین لائق اسکی شان کو
تن کو مقداری تعین ہے سدا	روح مظہر ہے یہہ تن مظہر خدا
روح پر موقوف ہین تن کا ظہور	تن پہ ہے موقوف اس من کا ظہور
تن کو ہے ہر آن خرق و التیام	رب کلیم ہے سو اسکا والسلام
نہین ہے تو خاکی بدن جیو ہے سو تو	ہے تصرف کا یہہ تن جیو ہے سو تو
مین و تو کہنا سو جیو ہے نور پاک	ہے قسم رب کی نہ یہہ کہتی ہے خاک
شیر تو ہے باز تو ہے بھائیجان	مت سمجھہ سگ آپکو اور ماکیان

حکایت

پیشوائے عارفان عبد العزیز	کوئی پوچھا انسے یک صاحب تمیز
سب مراتب تمین کیون ہین بول حال	شیخ جب فرمائے اسکو یہہ مثال
یک پیالہ بیچ ایسا خاک بھر	ناسماوے خاک دوسری اس اُپر
اسمین ہے پانی کتین جاگا بسیط	یعنے پانی اُسپہ ہوتا ہے محیط
بھر گیا پانی سے جب وای پسر	ہے ہوا کو اسمین جاگا کر نظر
آہ دونون پر ہوا ہو یون محیط	خاک پر پانی ہوا ہے جون محیط
جب ہوا پانی مین بھر گئی بھائیجان	ہے ہولکے بیچ آتش کو مکان

الجیا باب تجسم

حکایت

پیر کامل شمس عزیز الدین ہین — ایکدن فرمائے یون طالب کتئین
ظاہری فرزند کی ناسوت ہے — باطنی فرزند کی ملکوت ہے
ظاہری فرزند کی نطفہ سدا — باطنی فرزند کی ذات خدا
ظاہری نطفے کو پہنچے تو تمام — ذات کو پہنچے تو باطن ہو تمام
رب سے یہہ پیدا ہوئے ہر جزو کل — رب طرف جاتے ہین یہہ ہر خار و گل

ظہور ششم مرتبہ انسان است

مرتبہ ہی آخری انسان کا — آہ جامع ہی سوا و ہر شان کا
لفظ و معنی سے ملکے یک انسان ہے — یعنے دونون ملکے یک قرآن ہے
آئینہ ہے او جمال پاک کا — گرچہ ہے برقع اسے اس خاک کا
بھائیجان انسان ہے سو خاص نور — دو جہانکا اسمین ہی پورا ظہور
ہی نہان خورشید اس شبنم کے بیچ — ہفت دریا ہے عیان اس نم کے بیچ
تو بصیرت کو سمجھ انسان کر — ہے او ربّانی لطیفہ خاص تر
او خلاصہ عالم ملکوت کا — او خلاصہ عالم جبروت کا
او مرکب تن سے ہے او جان سے — جب خلافت اسکو ہوئی سبحان سے
دو جہان اسباب ہے مقصود او — جب فرشتون سے ہوا مسجود او
جب اٹھایا او امانت کو سدا — مستحق کا ہی سو حق کرنا ادا

در بیان خاتمہ

ذات کا داخل سو ہی ہستی قدیم	آہ خارج ذات کا آیا عدیم
جبکہ داخل کو لطافت ہے مدام	ہو صفائی اس سے خارج کو تمام
عکس داخل کا ہی خارج مین نمود	ہی سو او انسان کامل کا وجود
جون یہہ مظہر ہی محمدؐ اسکا نام	یون مظاہر اسکے ہین عالم تمام

حکایت

یون کہے ہین ایکدن عثمانؓ علیؓ	انسے حل ہور وز شب ہر مشکلی
احدیت سو جان او ر وحدت سو دل	واحدیت ہے یہہ تن سو آب و گل
دل ہے جامع جان و تن کا ای عزیز	یہہ بدن تفصیل انکی رکھہ تمیز
آہ تینون ملکے یک انسان نام	او خلیفہ اسکا ہی بالا مقام
ہی بزرگی روحکو اسمات سے	بوجھ ہووے اسکو ربکی ذات سے
ہی بزرگی دل کتین اسمات کی	جامعیت بوجھے اپنی ذات کی
ہی بزرگی تن کتین اس شان کی	اسکو ہووے بوجھ اپنے جان کی

در بیان عروج و نزول بر وجہ کلیہ

نفس و حس کا ہی سدا اوّل سبق	ہی سو او آثار حق آیات حق
روح و دلکو بوجھ افعال خدا	بولتے ہین اسکو امر اللہ سدا
نور سر کو تو صفات اللہ جان	ہستی او رہستی کو ذات اللہ جان
نفس و حس سے ہو تجھے دلپر نظر	دل سے ہووے روح کی تجھکو خبر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلید معرفت

اللہ اللہ تمام حمد خدا کو سزاوار ہی جو حضرت محمد مصطفیٰ کو مظہر
اسم اعظم کا بنایا اور اسکے نور سے دو عالم کو موجود فرمایا اور انسان
کامل کو اصطلاحات دیا اور اسکو تمام اسکا مظہر کیا بعد حمد خدا اور
نعت محمد مصطفیٰ کے ظاہر ہووے جو یہہ اصطلاحات اولیاء اللہ کے
ہین راز مخفی ہی اور کلید علم معرفت کی ہی جو کوئی کہ یہہ کلید پایا
راز مخفی ہاتھ لایا جو کوئی کہ اسسے جاہل ہی او معرفت سے غافل ہی
اسواسطے یہہ جاہل نادان جا بجاسے اصطلاحات ضروریہ کو بطور
اختصار کے جمع کیا اور اسکا کلید معرفت نام رکھا جو طالبان حق کو
کام آوے اور اس جاہل کو دعا خیر سے یاد لاوے **باب الالف**
ادب اسکو بولتے ہین جو تمیز رکھتا ہی جو چیز کہ واسطے رب کے ہی
اور جو چیز کہ واسطے عبد کے ہی ایمان اسکو بولتے ہین جو عالم کتین
نیست اور معدوم بالذات جاننا اور حق کو ہست اور موجود بالذات
جاننا ہی اسلام اسکو بولتے ہین جو یاد وجود غیریت کی غیبت
حق تعالی کی پانا ہی انسان بصیرت کو بولتے ہین جو بادشاہ شہر
وجود کا ہی انسان کامل اسکو بولتے ہین جو عروج اور نزول کے تین
تمام کیا اثبات خدا کے دیکھنے کو بولتے ہین امانت اسرار الہی اور عشق کو

طرف حق کے اور خلاص پانا تعین سے ساتھ حق کے احوال اوہی
جو کچھ کہ طرف سے رب کے اوپر بندے کے ظاہر ہوتا ہی اور عام ہی بخشش
ہووے یا جزا عمل صالح کا ہووے یا سبب سے پاکی نفس کے اور
صفائی سے دل کے ہووے احدیت اوہی جو اعتبار ذات کا ہی
ساتھ اسقاط اضافات کے احدیۃ الجمع جو اعتبار ذات کا ہی اس
روسے جو ذات ہے وہان نہین اسقاط ہی نہین اثبات ہے ایجاد
اوہی جو ظہور وجود موحد کا ہی بیچ اعیان ممکنات کے انیت
اوہی جو کہتا ہی روح میرا دل میرا تن میرا ہی اگر اوسے کہنے ہارا
نہایت سیر کو الی اللہ کے پہنچا ہی تو انیت رب کی ہی نہین تو
عبد کی ہی الخلق اوہی جو اوّل ارادت حق کی تجلی عرش کو پہنچی ہی
اور عرش سے ملائک کو اور ملائک سے افلاک کو اور افلاک سے کواکب کو
اور کواکب سے عناصر کو بعد ازان جو کچھ کہ ارادہ حق تعالی کیا ہی
ظاہر ہوتا ہی الہام اوہی جو ابتدا مین خطرات رحمانی دل مین
نزول کرنا اور انتہا مین بے واسطہ ساتھ حق کے کلام کرنا القا
علم غیب کا دلپر ظاہر ہونے کو بولتے ہین استجلا ظہور ذات کا
تعینات مین ہونے کو کہتے ہین اوتاد چہار جہت مین چار ولی ہین
مشرق مین ابوالحی قدس سرہ مغرب مین عبدالحلیم قدس سرہ

جنوب مین عبدالقادر قدس سرہ
شمال مین عبدالمرید قدس سرہ ہین
حفاظت چار جہت کی انکے ذمہ ہی
ابدال سات ولی ہین سات اقلیم
مین جو حفاظت سات اقلیم کی
انکے ذمہ ہی افراد جو مانند اقطاب کی
اولیاء کاملین تحت دائرہ
قطب کے داخل نہین ہووے بزمین
اور تصرف قطب کا اثر نہین

باب الباء

بصیرۃ اوہی جو دل کی روشنی ہی
نور قدس سے اسمین ایک قوت
پیدا ہوتا ہے جو حقائق اشیا کے
کثرت دیکھے جاتے مین یعنی
کثرت کثین عین وحدت مین
دیکھتا ہی برزخ اوہی جو حائل
ہووے درمیان دو شی کے

کلید معرفت

[illegible]

کلید معرفت

حق کی حجاب نا ہووے رویت اشیا سے اور عالم کتئین معدوم
دیکھے اور حق کے تئین موجود دیکھے باطل عدم کو بولتے ہین بسیط
اوہی جو شہود جمال حق کا ہووے تمام اشیا مین بعد جہل اور
غفلت کو بولتے ہین باب التاء توحید اوہی جو احدیت
ذات کی بوجھنا ساتھ فرق وجمع کے اور اسمین آپس کو گم کرنا ہے
تلوین اوہی جو سالک ہر آن مین ساتھ ظہور ہر صفت کے رنگ
اس صفت کا لیتا ہی اور تابع حال کے ہوتا ہی تمکین اوہی
جو سالک قرار لیوے اتصاف مین اسما اور صفات کی اور
شہود ذات مین ساتھ ذات کے اور صاحب اختیار رہووے
توحید علمی اوہی جو سالک کتئین دید مین عالم بوجھ مین حق ہووے
توحید شہودی اوہی جو دید حق بوجھ مین عالم ہووے تعین
اوّل اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو اجمال پائے ہی
اسکو ظہور اوّل اور حب ذاتی اور حقیقت محمدی بولتے ہین
تعین ثانی اوہی جو ذات حق کی اپنے کو اور عالم کو تفصیل سے
پائے ہی اور اسکو حقیقت انسانی بولتے ہین تصوف اوہی
جو اخلاق نیک حاصل کرنا موافق اخلاق اللہ تعالیٰ کے تحقیق
اوہی جو ظہور حق کا ہی صورتونمین اسما کے تجلی شہودی اوہے

طرف معنی کے توبہ اوہی جو ہستی اپنی سے اور خودی سے منہ
پھرانا ہی توکل اوہی جو غیر کو نظر مین نا رکھنا ہی باب الرحیم جمع
اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے یعنے از روئے وجود کے تمام کو
ایک دیکھنا ہی جمع مع الفرق اوہی جو دیکھنا حق کو بیچ کثرت خلق کے
اور دیکھنا کثرت خلق کو بیچ وحدت حق کے جمع الجمع اوہی جو حق کو
حق مین دیکھنا اور خلق کو خلق مین دیکھنا اور حق کو خلق مین دیکھنا اور خلق کو
حق مین دیکھنا ہی جمع شہود اوہی جو دیکھنا حق کو بغیر دیکھنے
خلق کے جنت الاعمال جنت صوری ہی جو حوروں سے اور لذتون
اور نعمتون سے بھرا ہی جنت الوراثہ جنت نفس کا ہی جو اخلاق نیک سے
بھرا ہی جنۃ الصفات جنت معنوی ہی تجلیات سے اسما اور صفات
الٰہی کے یہہ جنت دل کا ہی جنت الذات اوہی جو مشاہدہ جمال
احدیت کا ہی اور جنت روح کا ہی جمال اوہی جو تجلی حق کی ہی
واسطے حق کے جو باعث مشاہدہ کا ہی جلال اوہی جو جمال مطلق کتئین
تجلی تہاریت جمال کی ہی اوبے مشاہدہ ہی جمعیت اوہی
جو جمع کرنا ہمت کا ہی بیچ توجہ کے طرف حضرت حق کے جذبہ
اوہی جو تقریب بندے کا ہی ساتھ حضرت حق کے عنایت سے
حق کے جلا اوہی جو ظہور ذات مقدس کا ہی واسطے ذات اپنی

کلید معرفت

سالک کے اس تجلی سے دہشت دکھاتا ہی جب حیرت وارد ہوتی ہی
حقیقت اوہی جو کچھہ کہ پیغمبر مشاہدہ فرمائے ہین اور دل پر لگے
واردات ہوئے ہین حق موجود کو بولتے ہین حق الیقین اوہی
جو کچھہ کہ عین الیقین سے حاصل ہی خود عین شہود اُسکا ہووے
حواس قلب پانچ ہین جیسا کہ بدن پرتو اور مظہر دل کا ہی
ویسا دس حس بدن کے پرتو اور مظہر حواس قلب کے ہین
جو نور اور عقل اور روح اور سر اور خفی جس کا نام ہی چشم
دل سے خدا دستا ہی گوش دل سے کلام خدا کا سنا جاتا ہی

باب الخاء خطرہ اوہی جو کچھہ کہ وارد ہوتا ہی غیب سے دل پر
خطرۂ رحمانی اوہی جو دل کو متوجہ کرتا ہی طرف احدیت جمع کے
خطرۂ ملکی اوہی جو متوجہ کرتا ہی دل کو طرف عبادت حق کے
خطرۂ نفسانی اوہی جو دل کو متوجہ کرتا ہی طرف حظ نفس کے
خطرۂ شیطانی اوہی جو طرف مخالفت حق کے متوجہ کرتا ہی
خلق جدید اوہی جو فیض وجود کا ہر دم اعیان کے تئین وجود بخشتا ہی
اگر وہ فیض اعیان سے منقطع ہو جاوے اعیان معدوم اور لاشی
ہوتے ہین خلد اوہی جو تحقیق عبد کا ہی ساتھہ صفات حق کے
خاتم النبوۃ اوہی جو تمام عالم مین ایک ہے اور نون مرتبے عروج

کلید معرفت

قطب کو بولتے ہین جو نام قطب کا
عبد اللہ ہی اور امامان
جو دو وزیر قطب کے ہین
وزیر یمین عبد الرب ہی
جو ناظر عالم ملکوت کا ہی
وزیر یسار عبد الملک ہے جو
ناظر عالم اجسام کا ہی

آدم کے نفخ فرمایا ہی نَفَخْتُ فِیْہِ مِنْ رُّوْحِیْ مراد اسسے ہی
او بصورت آدم ظہور کیا ہی اور اسکو روح حیوانی کہتے ہین
دل درمیانی روح انسانی کے اور نفس کے ہی دل لطیفہ جامع
اسرار ملک اور ملکوت کا ہی دوزخ نفس امارہ کو بولتے ہین
دوزخ جو غضب الٰہی سے پیدا ہوا ہی اور جائے ظہور قہر
الٰہی کا ہی **باب الذّال** ذوق او ہی جو شہود حق کا ہووے
ساتھ حق کے عین جمع بین ذات اسکو بولتے ہین جو نسبت
لگے طرف اُسکے اسما اور صفات کے ذات واجب او ہی جو
وجود مطلق مطلق ہے اور ہستی محض ہی اسکو بلاحظہ علم کے
تعین اوّل بھی بولتے ہین ذات عبد عدم امکانی کو بولتے ہین
ذو العین او ہی جو حق کو ظاہر اور خلق کو باطن پاوے ذو العقل او ہی
جو خلق کو ظاہر اور حق کو باطن پاوسے **باب الرّاء**
ربوبیت او ہی جو طلب کرے بقائے عالم کو واسطے ظہور
اسمائے حق کے رجا او ہی جو طلب کرنا مقام احدیت کا
مدام حق سے ریاضت او ہی جو موافق شرع کے رہنا اور
صفائی اور شہود حق کی حاصل کرنا رب الارباب اسم اعظم ہی
جو محمّد علیہ السّلام مظہر اسکے ہین رب او ہی جو اسم ایک

کلید معرفت

دل لگا رکھنے ہارا ہی طرف اللہ کے جو او متوسط ہی درمیانی مبتدی
اور منتہی کے جبتک کہ سیر مین ہی سالک مجذوب اوہی جو ہستی اور
صفات اور افعال کہ جمیع موجودات کی ہستی اور صفات اور افعال
حق دیکھے سالک فانی اوہی جو ذات سالک کی جیسا کہ اصل مین
معدوم تھی ویسا ہووے اور سوائے ہستی حق کے کچھ نارہے سیر اوہے
جو توجہ دل کا ہی طرف حق کے سیر الی اللہ اوہی جو منزلون سے
نفس کے پہنچنا ہی نہایت مقامات دل کے تئین جو مبدا تجلیات کا ہے
سیر فی اللہ اوہی جو متصف ہونا سالک کا صفات حق سے جو یہہ
مقام روح کا ہی سیر باللہ اوہی جو سالک ترقی پاتا ہی ساتھ
جمیع احدیت کے جو یہہ مقام ولایت کا ہی سیر عن اللہ اوہی جو
مقام بقا کا ہی بعد فنا کے سر قدر اوہی جو اختلاف استعداد
اعیان کا ہی ازل مین سکر اوہی جو ابتدا مین حیرت ہے اور انتہا
مین غلبہ فنا کا ہی سیر وطیر اوہی جو سالک نقل کرے یک حال سے
طرف یکحال کے یا ایک فعل سے طرف ایک فعل کے یا ایک تجلی سے
طرف ایک تجلی کے یا ایک مقام سے طرف ایک مقام کے سر اسم کو
بولتے ہین اور کیفیت ظہور کو اسکے کہتے ہین باب الشین شاہد
الوجود اوہی جو جسم ایک چونی اور چگونگی سے منزہ ہو کر واجب مین

کلید معرفت

شکر اوہی جو اپنے کو نابود جاننا اور حق کو موجود جاننا

باب الصّاد صورت الرحمٰن مسمّیٰ اللہ ہی جو جامع جمیع اسما اور صفات کا ہی جو آدم مظہر اسکا ہی صورۃ حق محمدؐ کو بولتے ہین صورۃ آکہ انسان کامل کو بولتے ہین صورت علمیہ اوہی جو صورتان اپنی حق کے بیچ حضرت علم کے ثابت ہوئے ہین یعنے ہر صورت محل ظہور وجود کا ہی جو او تعین ہی او نسبت عدمی ہی مقابلہ مین ہر اسم کے باعتبار خصوصیت کے حضرت علم مین قرار پاتی ہی صورت ایک جوہر ہے اُترنے والا ہیولی مین یعنے تجلی رحمانی صورت بالقوۃ کو فعل مین لاتے ہین یعنے اس صورت سے اپنے کو نمود کرتی ہے صحو اوہی جو بعد محو کے ذوق احدیت جمع کا ہی ساتھ فرق کے صوفی ابن الوقت اوہی جو فکر ماضی اور مستقبل کی نا رکھے وقت حاضر پر دل رکھے صوفی ابوالوقت اوہی جو بیچ ہر تجلی کے مشاہدہ ذات کا کرتا ہی اور وقت تابع اسکا ہوتا ہی صفا ہئ اوہی جو شہود حق کا ہووے بغیر خلق کے صبر اوہی جو خدا کی طلب مین اور محنت مین ثابت رہنا ہی **باب الطّاء** طریقت اوہی جو افعال پیغمبرؐ کے ہین جو ساتھ رضاء حق کے صادر ہوئے ہین طمانیت اوہی جو قرار لینا نفس کا ہی ساتھ رب کے **باب الظّاء**

کلید معرفت

کلید معرفت

غایت تذلل ہی اور صحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ اللہ تعالی کے
عالم اوہی جو صورتان اسمائے حق کے ہین معدومات
ذاتی ہین مگر نسبت وجود اضافی حق کے ساتھ انکی ثابت ہے
یعنے ظل وجود حق کا صورتون مین اعیان کے ظہور فرمایا ہی عدم
اوہی جو اسم بے مسمّی ہی اور نیستی ذاتی ہی جو ثابت ہوتی ہی
مقابلہ مین اسم حق کے بیچ حضرت علم کے عدم اضافی اوہی جو وجود
علمی پاوے اور لائق خطاب امر کن کے ہووے عکس اوہی جو
حق تجلی فرماتا ہی موافق لیاقت بندے کے اور ظہور اسکا ہوتا ہی
موافق صورت اُسکے علم لدنی جو علم حقائق اور علم باطنی ہی جو او
صحیح کرنا نسبت کا ہی ساتھ عبد و رب کے عروج اور نزول اوہی
جو مرتبہ وحدیت سے عالم ارواح مین آکر وجود روحی لینا اور وہان سے
عالم مثال مین آکر وجود مثالی لینا اور وہانسے عالم اجسام مین
آکر وجود عنصری لینا اُسے نزول بولتے ہین عروج اوہی جو
اجسام سے مثال کو جانا اور مثال سے ارواح کو جانا اور
ارواح سے ساتھ اسما کے پہنچکر واحدیت مین فانی ہونا ہی عباد
مظہر ان ہین اور ارباب انکے تجلیات اسماء الٰہی ہین جب تحقیق
پاتا ہی بندہ ساتھ اسم ایک کے اسماسے اللہ تعالی کے او بندہ

دیتا ہی او مظہر تعلیم دیتا ہی علم کو ساتھہ مستحق کے عبد الودود مظہر
ودود کا ہی جو ودود اسمین تجلی فرماتا ہے اور دوست اسکو
رکھتا ہی او مظہر دوستان خدا کو دوست رکھتا ہی عبد الرحیم
جو مظہر رحیم کا ہی جو رحیم اُسپر تجلی فرماتا ہی او مظہر اوپر دوستان
خدا کے رحمت کرتا ہی عبد الہادی جو مظہر ہادی کا ہی جو ہادی
اُسمین تجلی فرماتا ہی اور اسکو ہدایت دیتا ہی او مظہر عالمکتین
ہدایت کرتا ہی عین الحیات روح ہی عین اللہ اور عین العالم
انسان کامل ہی عینیت او ہی جو اسم ظاہر کے ظہور مین اور
اسم باطن کی نسبت مین اعتبار ہستی کا اور وجود کا ہی یعنے
سوائے تعینات کے وجود ظلی اور اصلی ایک ہے علم الیقین او ہے
جو دل قرار لیوے علم ذوقی سے اور ہرگز زوال نا پاوے
عین الیقین او ہی جو کچھ کہ علم الیقین سے حاصل ہوا ہی مشہود
ہووے عشق او ہی جو امر معنوی ہی پردہین صورت کے اور جذبہ
معشوق کا ہی **باب الغین** غیب اوّل تجلی اولی اور تعین اوّل کو
بولتے ہین غیب مطلق جو غیب ہویت ہے سر ذات کنہ ذات کو
بولتے ہین غوث قطب کو بولتے ہین غیریت تعین کو بولتے ہین جو
او نسبت عدمی ہی مقابلہ مین اسم مستثنی کے یعنے درمیان عابد و

کلید معرفت

فنائے مشہودی او ہی جو تعینات عالم کی سالک کی مشہود سے
دور ہووے **باب القاف** قرب فرائض او ہی جو حق سے طرف
خودی کے آتا ہی یعنے حق تعالے ظاہر بندیکا ہوتا ہی اور بندہ
باطن حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے ذات مین حاصل ہوتا ہی
قرب نوافل او ہی جو خودی سے طرف خدا کے جاتا ہی یعنے حق تعالے
باطن بندیکا ہوتا ہی اور بندہ ظاہر حق کا ہوتا ہی یہہ مرتبہ فنائے
صفات مین حاصل ہوتا ہی قرب او ہی جو ساتھ اعتبار
علم کے یافت معیت حق کی حاصل ہوتی ہی قال صحیح او ہے
جو نسبت کہ ثابت ہی درمیانی خدا اور رسول خدا کے اور بندے کے
جو او علم نسبت ہے اسکو توحید وجود علمی بولتے ہین جو اُس سے
ثابت ہوتی ہی نسبت عینیت کی اور غیریت کی قال او ہی
جو بیان مکشوفات کا ہی جو صاحب مقام حاکم کو اُسن بیان کا
ہوتا ہی قضا او ہی جو ایجاد کرنا احکام کا موافق قدر کے جو استعداد
اعیان کا طالب ہے اس احکام کا قدر او ہی جو مقدر کرتا ہی ہر چیز
موافق مرتبے اُس چیز کے قلم عقل اوّل کو بولتے ہین جو او فرشتہ
ہی قلب ظل روحکا ہی اور روح ظل الوہیت کا ہی یعنے
احدیت کا ایک آواز پرتو روح ہی روح کا عکس اور پرتو قلب ہی

حق ہی اور بغیر وجود حق کے موجود دوسرا نہین ہی اور
وجودیت اشیا کی سوائے نسبت اور اضافت کے زیادہ
نہین ہی اور حقیقت تمام اشیا کی حق ہی کشف صغری کشف
کونی ہی جو اوکشف قلوب کا اور قبور کا اور عالم علوی اور سفلی اور
احوال بہشت و دوزخ کا اور مانند اسکے ہی **باب اللام**
لسان الحق انسان کامل لطیفہ انسانیہ اوہی جو حکما اسکو نفس
ناطقہ بولتے ہین اور صاحبدل اسکو دل کہتے ہین اور درحقیقت
تنزل روح کا ہی لارب ولاعبد اوہی جو بصیرت بیچ غلبہ مشاہدہ
جمال احدیت کے تمیز حادث اور قدیم کی نا رکھے لاہوت مرتبہ
احدیت کا ہی جو اسکو عنقا کہتے ہین او کہ غیب ہے ادراک وہان
تک نہین جاتا ہی لوح محفوظ النفس کل کو بولتے ہین لاشی
عدم کو بولتے ہین جو اسم بے مسمّٰی ہے **باب المیم** معرفت او
ہے جو احاطت اور معیت اور قربیت ذات کی بوجھنا ہی
محاسبہ اوہی جو تحقیق توحید کا ہی مقام احدیت بیچ ساتھ
فرق و جمع کے موجودیت عالم اوہی جو بسبب ارتباط ممکنات کا
ہی ساتھ حق کے جیسا کہ آب کو شمس بولتے ہین اسواسطے
جو مقابل شمس کے ہوا ہی اور اثر اسکا قبول کیا ہے

قرب حق کی اور معیت کی ہی مجلیہ اوہی جو فنا کرنا رسومات کو
ساتھ مشاہدہ حق کے مجاہدہ اوہی جو مدام مخالفت نفس کی
کرنا ہی مراقبہ اوہی جو دسکے تین بیچ حضور حق کے ایسا رکھے
جو دوئی اور خودی دور ہووے مشاہدہ اوہی جو حق کے تین
بغیر حجاب اشیا کے دیکھنا ہی مکاشفہ اوہی جو انوار تجلیات وارد
ہوتے ہین یعنے شہود ذات کا ہی صورتون بین صفات کے
معائنہ اوہی جو انوار تجلیات بے مانند اور بے جہت اوپر دل
سالک کے وارد ہووے معرفت نفس اوہی جو پہچانے نسبت عینیت
بندے کی اور نسبت بندے کی ساتھ حق کے مقام عبد فقر اور
ذلت کو بولتے ہین معرفت علمی اوہی جو تقلید پیغمبرؐ کی ہی
معرفت کشفی اوہی جو ذات حق کا احاطت اور معیت اور قرب
معلوم کرنا ہی موت اختیاری اوہی جو خواہشات نفسانی
سے دور ہونا ہی یعنے اوصاف بشریت سے مراتب کلیہ مرتبہ
وحدت مرتبہ ارواح مرتبہ امثال مرتبہ اجسام مرتبہ انسان ہی
جو جامع تمام مراتب کا ہی مرآۃ الوجود مظہر کو بولتے ہین مربوب
اوہی جو محل تصرف اور محل ظہور ربکا مظہر اوہی جو محل ظہور اور
محل تصرف رب کا ہی باعتبار خصوصیت کے جیسا کہ آئینہ محل

کلید معرفت

باب النون نبوت تعریف
اوہی جو خبر دینا عالم کے تین
معرفت ذات کی اور اسما اور
صفات کی نبوت تشریع او
ہی جو پہچانا احکام کا اور
ادب دینا اور سیاست کے تین

کلید معرفت

اور ہوائے سرد کو ظاہر سے طرف باطن کے لیجاتا ہی اپنے دم
واسطے ترویح دل کے آتا جاتا ہی اسیطرح نفس رحمانی جو تجلی
واحد ہی اختلاف سے صور تو ان کے کثیر نظر آتی ہی ترویح اسماء
الٰہی ہی جو تحت مین اسم رحمان کے داخل ہی اور اُسسے دو عالم کا
ظہور ہوا ہی یعنے اعیان اسسے ظاہر مین عیان آتے ہین اور
باطن مین جاتے ہین نفس جو اصطلاح مین اطبا کی روح بخار
لطیف ہے جو اخلاط صالح سے پیدا ہوتا ہی دل مضغہ مین اور
منتشر ہوتا ہی تمام بدن مین اور سراپا ایک بدن بخار کا ہوتا ہے
جو گرمی بدن کی اسسے ہی صوفیہ اور اہل وحدت اسکو نفس
کہتے ہین اور وقت موت کے معدوم ہوتا ہی اور درمیانی دل کے
اور تن کے ہے نفس امّارہ اوہی جو بدن کے تین لذتون مین
دنیا کے گناہ مین ڈالے نفس لوّامہ اوہی جو بدن کو گناہ مین
ڈالے اور شرمندہ ہوکر توبہ کرے نفس مطمئنہ اوہی جو طمانیت
اپنے رب سے لیوے نفس ملہمہ اوہی جو صفات ملک کی اسپر
غالب ہووے نفس کشی اوہی جو نفس کو لذتون سے باز رکھنا
اور ریاضتون مین مطمئنہ بنانا نفخ روح اوہی جو پرتو کو روح
انسانی کے متعین کرتے ہین یعنے او پرتو جو روح حیوانی ہی

وجود غیر سے ہووے جیسا کہ روئے زمین روشن ہی
مقابلہ مین شمس کے واجب الوجود او ہے جو واسطے تصرف کے اور
ظہور صفات اور افعال روح انسانی کے جسم عنصری لازم ہی
وحدۃ الوجود او ہی جو ایک نور لطیف ہے اور جانتا ہی جو واجب
اور ممکن اور ممتنع اور عارف اور شاہد میرے مظاہر ہین جو کچھ ہی
سو مین ہون دوسرا نہین ہی وحدۃ الوجود او ہی جو مضمحل ہونا
انانیت عبد کا ہی نزدیک ظہور تجلی نور کے جیسا کہ مضمحل ہونا
نور کواکب کا ہے بیچ نور آفتاب کے عین العدم عبد کی حقیقت کا
ہی وجود عام او ہی جو ظل وجود حقیقی کا ہی نسبت ظل کے
ساتھ وجود حقیقی کی ایسی ہی جیسا کہ نسبت پرتو آفتاب کی ہی
ساتھ آفتاب کے ولایت او ہی جو قیام عبد کا ہی ساتھ حق کے
بیچ حال فنا کے ولی او ہی جو فانی ہی صفات مین حق کے اور
باقی ہی ساتھ حق کے وقت او ہی جو حاضر رکھے دل کے تئین
ساتھ شہود حق کے وجد او ہی جو جذبہ معشوق کا ہے دل عاشق کے تئین
وحدیت او ہی جو ذات مطلقہ اپنے کو اور عالم کو اجمال پائی
ہے واحدیت او ہے جو ذات موصوفہ اپنے کو اور عالم کو
تفصیل سے پائی ہے وجہ نفس رحمانی کو بولتے ہین

کلید معرفت

پھر رسالہ ایسا عالیشان ہی
پھر رسالہ معرفت کا جان ہی

تمت تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت محمد مصطفی
صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم

ظاہر ہووے جو ہر ایک پر فرض ہی یہہ تین حال پر ایمان لانا جو
حقیقت مین کلمۂ توحید پڑھنا ہی اور مومن برحق ہونا ہی جو کوئی کہ
یہہ تین حال پر ایمان نہین لاتا ہی اور زبان سے کلمہ پڑھتا ہی
او مومن نہیین ہوتا ہی جو کوئی کہ یہہ تین حال سے واقف ہوتا ہی
او ولی خدا کا ہوتا ہی **حال اوّل یہہ ہی** جو معلوم کرنا ہی
جو نین سو خود نین ہی اور ہی سو اللہ ہی اللہ تعالیٰ واسطے ظہور
اسما اور صفات اس ہستی ذاتی کو جو صورت نطفہ کی دیا اور اُس
نطفہ کو رحم مین لا کر علقہ کیا بعد مضغہ کیا بعد استخوان پر اُسکے
گوشت کا لباس پہنا کر دیکھا تو جو یہہ نجس ہے اور مردہ ہے اور جاہل
ہی اور عاجز ہی اور مضطر ہی اور بوڑھا ہی اور اندھا ہی اور
ننگا ہی اور بے حس و حرکت ہے جب حق تعالےٰ اُسپر رحم کی
نظر فرما کر روح حیوانی جو پرتو روح انسانی کا ہی اسمین داخل
کیا اور اِس عالم مین اسکو لایا قوائے طبیعی و نفسانی او رحیوانی
پرتو سے روح انسانی کے بدن مین ظہور پائے جب او مردہ
زندہ ہوا اور جاہل عالم ہوا اور عاجز قدرت پایا اور مضطر
مختار ہوا اور بہرا سماعت پایا اور اندھا بینائی پایا اور گنگا
کلام مین آیا حق تعالےٰ حاجتان اسکے روا کیا اور اسکو بزرگی

باب المغفرت

خواری اپنی نظر مین رکھنا اور تمام چیزان اپنے مین عاریت ہے
جاننا اسواسطے حق تعالی امتحان کرنے پیغمبرؐ کو روانہ کیا ہی
اور قرآن شریف دیا ہی اور موت اسپر بھیجا ہی اور اسکو اوّل کے
سریکا بناتا ہی تا بندگان جانے جو خالق اپنا وحدہ لاشریک ہے
اور لطیف ہے اور قادر ہی اور حی ہی اور قیوم ہی سب کمال
اسکو ہین اور تمام نقصان ہمکو ہی پھر حق تعالی اس مردہ کو زندہ
کرتا ہی اور حشر مین لاتا ہی اور شاہدی سے اُس دو گواہ کے
حساب اس سے لیتا ہی یہہ جیسا کیا ویسا پاتا ہی **حال دوسرا**
یہہ ہی جو اللہ کو تو وجود ذاتی ہی اور صفات اسکی نا عین ذات
ہین نا غیر ذات ہین عالم کو وجود عارضی اور زائد بر ذات ہے اور
صفات عالم بھی زائد بر ذات ہے یعنے وجود تمام پر تو وجود حق کا ہے
اور حیات تمام عالم کی پرتو حیات حق کی ہی اور علم تمام عالم کا پرتو
علم حق کا ہی اور ارادہ تمام عالم کا پرتو ارادہ حق کا ہی اور قدرت
تمام عالم کی پرتو قدرت حق کی ہی اور سماعت تمام عالم کی پرتو
سماعت حق کی ہی اور بصارت تمام عالم کی پرتو بصارت حق
کی ہے اور کلام تمام عالم کا پرتو کلام حق کا ہے
باقی حال اس نہج پر بوجھنا ہے **حال تیسرا یہہ ہے**

باب المغفرت

بسم الله الرحمن الرحیم

دستور الایمان

نظم

بعد حمد خدا اور نعت حضرت محمد مصطفےؐ کے ظاہر ہووے جو دستور ایمان لانے کا اور اسلام مین آنے کا یہہ ہے جو پہلے ان باتون کو دل مین ثابت کرنا اور برحق جاننا جو کوئی کہ ان باتون کو دل مین ثابت نہین کیا اور برحق نہین جانا ایمان و اسلام اسکا درست

اور عالم جو کچھ کہ علم حاصل کرتے ہین علیم کا ظہور ہے جاننا اور عالم
جو کچھ کہ چاہتے ہین مرید کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کرتے
ہین اور چلتے ہین قدیر کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ سنتے
ہین سمیع کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ کہتے ہین کلیم کا ظہور ہے
جاننا اور عالم جو کچھ کہ دیکھتے ہین بصیر کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ لباس پہنتے ہین ستار کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ کھاتے اور کھلاتے ہین رزّاق کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ ہوئے ہین اور ہوتے ہین خالق کا ظہور ہے جاننا اور
عالم جو کچھ کہ دیتے ہین معطی کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ
لیتے ہین قابض کا ظہور ہے جاننا اور عالم جو کچھ کہ راحت پاتے
ہین باسط کا ظہور ہے جاننا اور عالم ہین جو کچھ کہ صنائع ہین
صانع کا ظہور ہے جاننا اور آسمان کو بدیع کا ظہور ہے جاننا
اور زمین کو عدل کا ظہور ہے جاننا ای عزیز اس نہج پر
ہر چیز ایک ایک نام کا ظہور رکھتی ہے اور ظہور ایک نام کا تابع
ظہور دوسرے نام کے ہوتا ہے واقف ہونا جو کوئی کہ یہہ
تین حال سے واقف ہوا او ولی خدا کا ہوا اسکو جنت ہے
اور دیدار خدا یتعالے کا ہے

دستور الایمان

نازل ہوا ہی برحق ہی آٹھوان یہہ ہے جو محمدؐ امر اور نہی فرماتے ہین
طرف سے خدا کے ہی نوان یہہ ہی کہ دوست خالص رسولؐ کے ہونا اور
دوست کو اُنکے دوست رکھنا ہی دسوان یہہ ہے کہ جو کوئی مسلمان
ہوکر مسلمانی سے انکار کیا تو اُسپر لعنت خدا کی اور غضب خدا کا ہوتا
ہی گیارہوان یہہ ہے جو بعد از اسلام لانے کے ہمیشہ امید مین اور
خوف مین رہنا ہی اور اخلاق نیک حاصل کرنا ہی بارہوان یہہ ہے
جو کچھہ کہ خلاف رضا خدا کے اور رسولؐ کے کام ہوئے ہین
اُس سے باز آکر دلمین شرمندگی رکھنا ای عزیز جب یہہ باتان
دلمین ثابت ہوئے اور یقین ہوئے تب واسطے رضاء خدا کے کلمہ
پڑھنا اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہٗ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً
عبدہ و رسولہ معنی کلمہ کی یہہ ہے برحق عبادت کا لینا اللہ کو سزاوار
ہی او ایک ہے اسکو شریک نہین ہے محمدؐ بندے اسکے اور رسولؐ
اسکے برحق ہین اور دل سے بولنا ایمان لایا مین اللہ پر جو عیب اور
نقصان سے پاک ہے صفات اسکی ذات کے مانند بیعیب ہین قبول
کیا مین تمام احکام اُسکے اور ایمان لایا مین فرشتونپر اور کتابونپر
اور رسولون پر اسکے جو بیشمار ہین سب کتابون مین افضل قرآن ہے
پیغمبرون مین افضل محمدؐ ہین اور روز قیامت او حشر برحق ہی

دستور الایمان

عاجزی اور قصوری بتاتا ہی ویسا بتاتا ہی چھٹوان یہہ ہی جو آگے
صاحب کے سر زمین پر رکھنا اپنے گناہون کی بخشایش کا سبب ہے
اور وسیلہ نجات کا ہی اے عزیز بیان نماز کا یہہ ہے فرض اور
واجب فرمان خدا کا ہے سنت اور مستحب فرمان رسولؐ کا ہے
بنائے مسلمانی کے پانچ فرض ہین کلمہ پڑھنا نماز کرنا روزہ رکھنا
زکوٰۃ دینا حج کرنا وضو واسطے نماز کے فرض ہی وضو مین چار
فرض ہین منہہ دھونا ہاتھ کہنیان تک دھونا اور پاؤ سر کا مسح کرنا
اور پانون ٹخنے تک دھونا اے عزیز غسل مین تین فرض ہین
غرغرہ کرنا ناک مین پانی لینا تمام بدن کو تر کرنا ہی ایعزیز فجر کی
نماز مین اوّل دو رکعت سنت بعد دو رکعت فرض ہے ظہر مین اوّل
چار رکعت سنت ہے بعد چار رکعت فرض ہے بعد دو رکعت سنت ہے
عصر مین چار رکعت فرض ہے مغرب مین اوّل تین رکعت فرض ہے
بعد دو رکعت سنت ہے عشا مین اوّل چار رکعت فرض ہے بعد
دو رکعت سنت ہے بعد تین رکعت وتر ہے اے عزیز ترتیب
فرض نماز کی یہہ ہے اوّل با وضو قامت بول کر اپنی وجہت پڑھنا
بعد اسکے دو رکعت فرض یا چار رکعت فرض یا تین رکعت فرض
فلانے وقت کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر

سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

بول کر دوسرا سورہ پڑھکر رکوع
مین جانا تین بار سبحان ربی
العظیم بولنا رکوع سے سر اٹھانے
وقت سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک
الحمد پڑھکر اللہ اکبر بول کر سجدہ
کرنا تین بار سبحان ربی الاعلیٰ
بولنا پھر اللہ اکبر بولکر کھڑے

دستور الایمان

یہہ ہے دل مین نیت نماز کی لاکر زبان سے بولنا سنت نماز دو
رکعت فجر کی پڑھتا ہون واسطے خدا کے اللہ اکبر بول کر ہاتھ
باندھنا اگر ظہر کی سنت ہین تو ظہر کا نام لینا ہی فرض نماز جیسا
ادا کرتے ہین ویسا ادا کرنا فرض نماز مین اور سنت نماز مین
فرق نام کا ہے باقی دستور دونون کا ایک ہے قامت اور انّی
وجّہت وجہی فرض نماز مین رکعت باندھنے کے پہلے پڑھتے ہین
سنت نماز مین نہین ہی فرض تین رکعت یا چار رکعت ہون اوّل کی
دو رکعت مین الحمد اور ایک سورہ پڑھنا ہی آخری کی ہر ایک رکعت مین
فقط الحمد پڑھنا ہی مگر سنت نماز مین ہر رکعت کو الحمد اور سورہ
پڑھنا ہی اور نفل نماز کا بھی یہی دستور ہے جیسا سنت نماز کی ترتیب ہی
وہی ترتیب تین رکعت وترکی ہے مگر تیسری رکعت مین بسم اللہ
اور الحمد اور ایک سورہ پڑھکر اللہ اکبر بولکر دونون ہاتھ کانون
تک اٹھاکر باندھنا دعا قنوت پڑھنا اگر دعا قنوت یاد نہین تو
سبحان ربی الاعلیٰ تین بار پڑھکر موافق دستور کے رکوع اور سجود کر کر
بیٹھنا پورا التحیات پڑھکر سلام دینا اے عزیز مرد اور عورت کی
نماز مین فرق نہین مگر چار بات کا ہی عورتون کو اذان اور اقامت
نہین ہی اور رکعت باندھتے وقت ہاتھ کاندھے تک اٹھاکر

دستور الایمان

تمت تمام شد

زاد الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا کے اور نعت مصطفےؐ کے ظاہر ہووے جو کلمہ مین دو بات
ہین ایک لا الٰہ الا اللہ ہے دوسرا محمد رسول اللہ ہے جو کوئی کہ
لا الٰہ الا اللہ ہزار بار پڑھے محمد رسول اللہ صدق دل سے نا پڑھے
او کافر ہی اسواسطے ہر ایک پر فرض ہی جو ان باتون کو دلمین ثابت
کرنا اور برحق جاننا جو حقیقت مین صدق دل سے لا الٰہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پڑھتا ہی او مومن برحق ہوتا ہی جو کوئی کہ ان باتونکو
برحق نہین جانتا او کافر ہی اگرچہ کلمہ زبان سے پڑھتا ہی ای عزیز
یہہ باتان اختصار سے تین بیان پر ہین اوّل بیان یہہ جو محمدؐ فرزند
عبد اللہ کے او فرزند عبد المطلب کے اور فرزند ہاشم کے او فرزند عبد
مناف کے ہین محمد ہاشمی قریشی ہین مکے مین جس روز پیدا ہوئے بتان
عرب سرنگون ہوئے اور حضرت پیدا ہوتیکی آگے دو روز غیب سے یہہ
آواز بلند آتا تھا جو محمدؐ پیغمبر آخر زمان کا پیدا ہوتا ہی حضرت محمدؐ کی
مان کا نام بی بی آمنہ ہے اور دایہ کا نام بی بی حلیمہ ہے محمدؐ کی
صورت مدوّر تھی اور گندم رنگ تھا چہرہ سرخ وسفید تھا کشادہ
پیشانی تھی اور ناک بلند تھی اور دونون آنکھہ مخمور سرمہ داشتہ
اور بلند گردن تھی اور داڑھی گرد تھی بال اُنکے سیاہ تھے اور

زادالایمان

زبان سے اسکے اللہ اکبر ظاہر ہوتا تھا اور او حضرتؐ جب بات کرتے
تھے تو بہرا مان پیٹ کا صاف سماعت کرتا تھا اور او حضرتؐ ہمیشہ فرماتے
ہین تمھارے سر بکا بندہ خدا کا اور رسولؐ خدا کا ہون اور او حضرتؐ سے
اخلاق تمام پیغمبرونکے ظاہر تھے اور اس حضرتؐ سے تمام عمر مین خلاف رضاکے
کوئی کام نہین ہوا ہی اور او حضرتؐ تمام عمر اچھا نہین کھائے اور اچھا
نہین پہنے اور آرام سے نہین سوئے اور رضا مین خدا کے جان اپنی دئے ہین
تیسرا ایمان یہہ ہے جو نبوت آدمؑ کی اور نوحؑ کی اور ابراہیمؑ کی اور موسیٰ
کی اور عیسیٰؑ کی اور معجزے انکے خبر تواتر سے جیسا معلوم ہوئے ہین
ویسا نبوت محمدؐ کی اور معجزے اُنکے خبر تواتر سے معلوم ہوئے ہین
ای عزیز ہر ایک نبی کو اللہ تعالیٰ ایک یا دو معجزے دیا ہی حضرت
محمدؐ کو معجزے بیشمار دیا ہی انہین سے دو چار بیان کرتا ہون
محمدؐ کی انگلی کے اشارےسے چاند آسمان پر دو پھانک ہوا اور ہزاروں
مردہ دل کو زندہ کیا اور پتھر نبوت پر انکی گواہی دیا اور نخل خرمیکا
طلب پر اُنکے آیا اور انگشتان سے اُنکے نہر پانی کی ایسی جاری ہوئی
جو بیس ہزار آدمی اس سے سیراب ہوئے اور قرآن معجزہ اُنکا ہی اور ایک
سیر آٹا انکی دعا کی برکت سے ستر ہزار آدمی سیری سے کھائے ہین
ایعزیز محمدؐ کی نبوت پر قرآن اور حال انکا اور تمامی پیغمبران گواہ ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا اور نعت محمد مصطفےٰ کے ظاہر ہو کہ جو ہر ایک پر فرض ہے اصول ایمان پر عمل کرنا اور کفر اور شرک سے دور رہنا کیونکہ اصول ایمان پر عمل نہین کیا اور کفر و شرک سے دور نہین رہا اگرچہ کلمہ ہزار بار پڑھے مومن نہین ہوتا ہے اسواسطے بطور اختصار کے اصول ہر ایک کا بیان کرتا ہون جب ہر ایک مومن اسپر عمل کرکر توحید خدا کی اور تصدیق رسولؐ کی حاصل کرین او مومن برحق اور دوست خالص خدا کے اور رسولؐ کے ہو جاوین اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد

نور ایمان

انکی پیغمبری مین شک نہین لایا اور رد کرنے مین جرات نہین کیا ہی
دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے انکی امتان ہین
غوث اور قطب اور ولی ہوتے ہین دلیل دوسری یہہ ہے جو محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے عمدہ بادشاہان ہزار ونسے اور عقلمندان لاکھون
سے آجتک ہوئے ہین کوئی ایک شک و اندیشہ انکی پیغمبری مین
نہین لایا ہے دلیل دوسری یہہ ہے جو جناب سید عبد القادر جیلانی
رضی اللہ تعالے عنہ مردونکو زندہ کئے خدا کے حکم ست اور کور مادرزاد
کو بینا کئے خدا کے حکم سے اور لنج کو ہاتھ اور پانون بخشے خدا کے حکم سے
بانجھ کو اولاد دئے ہین خدا کے حکم ست جب محمدؐ پیغمبر برحق ہین اسواسطے
انکی امت سے ایسی ایسی کرامتان ظاہر ہوتی ہین دلیل دوسری یہہ ہے
کہ عین القضات اور حمید الدین مردہ کو زندہ کئے ہین جب محمدؐ پیغمبر
برحق ہین اسواسطے امتان انکے ایسی کرامتون سے مشرف ہوئے ہین
دلیل دوسری یہہ ہے کہ اللہ تعالی جسکو حق و باطل کی پہچان دیتا ہے
او دین محمدیؐ اختیار کرتا ہے اور اس دین پر ثابت رہتا ہے

نظم

یہہ رسالہ ہوا بیان سے تمام	زاد الایمان ہے جو اسکا نام
بضرورت لکھا ہے اسکو حیات	ہو نبی پر درود اور صلوات

تعلیم کرنا اور انکے حق مین ایسا جہنا جیسا اپنے حق مین چہتے ہین
بیان دوسرا کفر کا ہی اقسام کے کفر مین اصول اقسام کفر کے پانچ ہین
اوّل تعطیل ہے دوسرا اشتراک ہے تیسرا تشبیہ ہے چاروان تعلیل ہی
پانچوان تشریک در تدبیر ہی بیان تمام کا بطور اختصار کے کہتا ہون
تعطیل اوہی جو ایک قوم اعتقاد کرتے ہین جو عالم مین صانع نہین
ہی یہہ خود بخود ہوتے جانتے ہین ایسا جاننا کفر ہی تشریک اوہی
جو ایک قوم خدا کے ساتھہ دوسرا صانع ثابت کرتے ہین اور دو فاعل
ایک فاعل خیر کا دوسرا فاعل شر کا ہی کہتے ہین کہ ایسا کہنا کفر ہی
تشبیہ اوہی جو ایک قوم خدا تعالی کے تئین جوہر کی اور عرض کی
نسبت دیتے ہین ایسی نسبت دینا کفر ہے تعلیل اوہی جو فلاسفہ کہتے
ہین جو خدا تعالے علت چیزونکا ہی اور مادہ عالم اسکے ساتھ
ہمیشہ ہے ایسا جاننا کفر ہے تشریک در تدبیر اوہی جو ایک قوم
تدبیر عالم کی فرشتونکے ساتھہ اور ستارونکے اور طبیعتونکے ساتھہ
نسبت کرتے ہین ایسی نسبت کرنا کفر ہے بیان تیسرا شرک کا ہی
اقسام کے شرک مین اصول ان تمام کا یہہ ہے اوّل اوہی جو اللہ تعالے
کے تئین اسما اور صفات نہین ہی جاننا شرک ہے دوسرا یہہ ہے خدا کے
اسما اور صفات کے تئین زائد بر ذات کہنا اور محتاج صفات کا جاننا

نور الایمان

تمام شد

خاتمۃ الطبع

شکر ہے اس قاضی الحاجات کا کہ یہہ نسخہ مصباح النجات کا بندۂ درگاہ کریم قاضی ابراہیم ولد قاضی نور محمد صاحب پلبنڈری سلمہ الباری و نور الدین بن جیوا خان سلمہ الرحمان کے اہتمام و سعی

بتاریخ ۲۳ شہر محرم الحرام ۱۲۹۷ ہجری کو بمبئی مین بمطبع [illegible] واقع [illegible] صاحب [illegible]
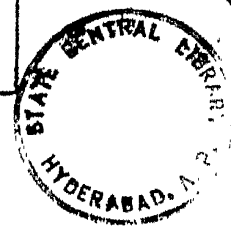
اس کتاب کے تین مجموعے ہین جو ذیل مین تحریر ہوئے ہین

مجموعۂ اوّل عشرۃ المبشرہ نام ہے اسمین دس رسالے ہین مجموعۂ دوم حضرات خمسہ نام ہے اسمین پانچ رسالے ہین مجموعۂ سیوم کشف کبری نام ہے اسمین تین رسالے ہین یہہ تمام کتاب آیات و احادیث کا ترجمہ ہے